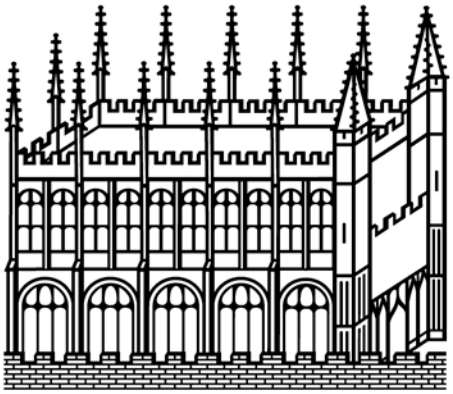

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

INDIAN INSTITUTE

زردی شنجرف دفع گردد و انچنین شنجرف را در ولایت حسن نامند ترکیب ۱۴
ازالهٔ داغ خون از پارچه باید که اول لعاب دهن بر داغ خون باندازد
چون چیزے خشک شود بشوید ترکیب ۱۵ لبستن سیماب باید که قدرے سیماب
بحلق خفاش انداخته دهنش را خوب بند کرده تا چهار روز در زمین مدفون کند
ترکیب ۱۶ جدا نشدن دو مرغ از مقابله باید که در چشم یکی سرمه سنگ
مقناطیس و در چشم دیگری قدرے برادهٔ آهن سوده بکشد ترکیب ۱۷ محفوظ
ماندن چراغ از باد تند باید که سنگ محک قدرے سائیده بر فتیلهٔ روشن
بپاشد از باد تند محفوظ ماند ترکیب ۱۸ نیامدن پروانه بر شمع اگر قدرے پیاز
نزدیک چراغ نهند پروانه نیاید ترکیب ۱۹ شکستن سبوچه باید که از پای
گرگ یا منقار کرگس بروز یکشنبه در راه خط بکشد زنیکه با سبوچه بران بگذرد
سبوچه او بشکند ترکیب ۲۰ خنده زدن اهل سفره
اگر بروز یکشنبه قدرے خاک جائیکه خر غلطیده باشد
آورده زیر دستر خوان خفیه وضع نماید اهل سفره
خنده خواهند نمود فقط

کتبه دارالاب علی متوطن
کوڑا جهان آباد

بسم الله الرحمن الرحیم و نصلی علی رسوله الکریم

این چند ترکیب همه عجیب و غریب لطیف خاطر شائقین و خوشنودی مزاج ناظرین
از کتاب مخزن العلوم بطور خلاصه درج نموده شد **ترکیب کشتن جانور در پرده**
باید که سیماب بجاے گولی در بندوق یا تپنچه انداخته بزند در پارچه پرده نشان و داغ
نشده جانور کشته خواهد شد **ترکیب بیرون آوردن بتاشه ثابت از آب**
باید که اولاً در قوام قدرے موم انداخته و یا روغن زرد قدرے بر بتاشه مالیده اندر آب
انداخته مسلم بیرون آرد **ترکیب نمودار کردن حروف سیاه در دست**
باید که از شیرهٔ آک اول حروف نوشته قدرے خاکستر بمالد **ترکیب سفید
کردن گل سرخ کنیر** باید که گل سرخ کنیر را از گوگرد دود دهد سفید گردد
ترکیب کژدم زنده را در دست گرفتن باید که بیخ درخت
چرچرا در دست یا نزد خود داشته کژدم زنده بگیرد زهر او اثر نکند **ترکیب
نمودار کردن حروف سفید بر کاغذ زرد و سرخ**
باید که اول حروف از سیاهی بنویسد بعده هر رنگے که خواهد با روغن سیاه آمیخته
بران کاغذ بمالد از ان چند بار بزور آب بران کاغذ بپاشد تا حروف نمودار شوند
و زمین کاغذ رنگین باقی ماند **ترکیب نمودار شدن حروف یا نقش بر شمشیر**
باید که اول از موم هر چه خواهد بنویسد بعده قدرے نوسادر و طوطیاے سبز و پهٹکری
سائیده بران بپاشد بعد از ان عرق لیمو بچکاند آنچه نوشته باشد نمودار شود

خداوند کریم نے اپنی قدرت کاملہ سے محفوظ رکھا ہے اور زندگی بھی رہی کہ کتاب تمام ہوئی
یہ برکت بسم اللہ تھی اور عاقلونکو چھپا نرہے کہ اس فقیر نے جو اجزا جمع کیے آسان عبارت
سے اور سہل ترکیب علاج کی دیکھکر واسطے تعلیم مبتدی کے لکھا اگر ان اجزاؤنکو دقیق کرکے
لکھتا تو فہم مبتدی مین نہ آتا اور اگر سب حال جراحی کا اس مین داخل کرتا تو طول بہت ہوجاتا
اور قدر فن جراحی کی جاتی رہتی اور مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی کے ہو اس واسطے قدرے
احوال اس فن کا لکھا ہے **قطعہ** آرزو ہے سب سے مجھکو طعن سے رکھین معاف ٭ مین نے لکھا ہی یہ سب
احوال از روے کتاب ٭ جو کتابونمین پڑھا ہے یا سنا اوستاد سے ٭ چاہتا ہون کچھ نہین واللہ اعلم
بالصواب ٭ اور یہ کتاب شہر ذالحجہ مین تاریخ دسوین روز دہ شنبہ سن بارہ سو اونسٹھ ہجری ۱۲۵۹
مطابق سن بارہ سو اکیاون فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی اور سمت اونتیس ۲۹
ہندی مین تمام ہوئی دو شاعر مجھپر نہایت شفقت فرماتے تھے اونھین نے اس کتاب کی
تاریخین کہین اور مجھکو عنایت فرمائین وہ بھی اس مین لکھدی ہین **قطعہ تاریخ تصنیف**
طور سلمہ جو دانا ہو تو صفحۂ دل پہ لکھ لے ٭ کتاب ایسی لکھی ہے فضل علی نے ٭
ہر اک نسخہ مرہم کا ہے لاجواب ٭ مشقت بڑی کی ہے فضل علی نے ٭ کوئی ایسی چیزونکو یون لکھ
ندیگا ٭ یہ سب سے نئی کی ہے فضل علی نے ٭ کہی اسکی تاریخ اے طور مین نے ٭ عجب چیز لکھدی ہے
فضل علی نے ٭ **قطعہ تاریخ تصنیف ایجاد** جناب فضل علی نے فن جراحت مین ٭ کمال شوق
سے نسخے جو سب لکھے اچھے ٭ کہا سروش نے ایجاد وقت ختم کیا ٭ معالجات جراحت بہ اب لکھے اچھے

تمت

کہ رحمٰن اور رحیم ہے اور معالج کو بھی یہی چاہیے کہ اوسکے نام کی برکت سے شفا
ہوگی کسلیے کہ حدیث شریف مین وارد ہے کہ ایک شخص حضرت امام ذوالاحترام صادق
کی خدمت مین آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یابن رسول اللہ آپ نے زبان معجز
بیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو حقتعالے
برکت عطا فرماتا ہے اور کوئی چیز خلل نہین کرتی یا حضرت علیہ السلام شب کو مین نے
کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پر تو نے
بسم اللہ نہین کہی پس جس چیز پر تو نے بسم اللہ نہین کہی ہوگی اوس چیز نے خلل کیا
اوسنے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہین اور دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن شریف کے
سرے پر بھی بسم اللہ ہے اور ہر سورہ پر بسم اللہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کے شروع
مین لازم ہے اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طبیب کے بے چنانچہ نقل کی گئی ہے
کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ مین پھوڑا ہوا اوس وقت اونھون نے درگاہ باریتعالی مین عرض
کی کہ اے عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہے حکم ہوا کہ اے موسیٰ اسپر پیاز گرم کرکے باندھو
اوسکے باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوئی بار دیگر پھر ہوا اوس وقت موسیٰ نے پھر پیاز گرم
کرکے باندھا اور اوس سے صحت نہوئی عرض کی کہ اے مالک جزو کل یہ کیا ہے کہ اب شفا نہین
ہوتی حکم ہوا کہ اے موسیٰ جاؤ یہان سے طرف پچھم کے وہان ایک بید رہتا ہے اوس سے رجوع
کرو کہ ہمنے ان لوگونکو اسی واسطے پیدا کیا ہے اور تعلیم کیا ہے علم حکمت کو پس معلوم ہوا کہ
حکم پروردگار کا بھی رجوع کرنا طبیب سے ہے اور اس کتاب کے لکھنے مین بہت عوارض درپیش آئے

صورت پر نظر آتی ہے اور جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کے موافق لکھے ہین
لازم ہے صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگائے اور شفا
دینے والا حکیم مطلق ہے کس لیے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دوا مزاج کے موافق نہین
ہے اور اوسنے فائدہ بخشا پس لازم یہ ہے کہ شافی برحق جلشانہ کو اس مین شریک
کرلے یعنے کہا کرے لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم اور مریض سے کہے
کہ جب تک حق تعالے صحت نہ بخشیگا کچھ نہوگا کس لیے کہ اس مین کچھ اجارہ
نہین ہے لا تحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہین کہ حق تعالے
میرے ہاتھ سے صحت بخشے یہ اختیار اوسی کے ہے کس لیے کہ وہ تعز
من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علے کل شئے قدیر اور
یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبون سے یہ ہے کہ جس وقت
ان اوراقون سے فائدہ اوٹھائین تو اس عاجز کو ساتھ دعاے خیر
کے یاد کرین اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جس وقت
کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی بنوائے تو چہارم حصہ راہ خدا
دیدے کہ حق تعالے اوس کے سبب سے اوسپر رحم کرے اور اپنی قدرت
کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عاجل عطا فرمائے اور مریض کو بھی یہی لازم
ہے کہ جس وقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ لے کس لیے کہ
معنی اسکے یہ ہین کہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہے

کے موسم مین اوس وقت خون گردش مین ہوتا ہے بعدہٗ ٹھہر جاتا ہے اور بعضے
لوگ کہتے ہین کہ خون جم جاتا ہے اگر بشر کے جسم مین خون جم جاے تو زندگی نہو
بلکہ اندر گرمی ہوتی ہے اور خون نکلنے مین یہ تمیز نہین ہوتی کہ یہ خون اچھا ہے یا
بُرا ہے اور اوس عرصے مین فصد کھلوانے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہے اس واسطے
کہ بُرے کے ساتھ اچھا بھی نکلتا ہے اور گرمی کے موسم مین خون جدا جدا ہوتا ہے
اور اس موسم مین لازم ہے کہ اخیر کے وقت فصد کھلوائے اور جو اول وقت
کھلتی ہے تو عیب یہ ہے کہ خون کم ہو جاتا ہے بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت
بہتر ہے اور بعضی آدمی عادی ہوتے ہین اور نہین کھلواتے ہین تو ایک نہ ایک
عارضہ پیدا ہوتا ہے اور موسم برسات مین خون موافق سے ہوتا ہے فصد کھلوانا
نچاہیے لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی راے مین آوے تو
کھلائے اور جن روزون مین خون کم ہوتا ہے تو بسبب خشکی کے کئی
عارضے ہوتے ہین اور درد بھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب
اور وقت ضرورت کے ہر روز و ہر تاریخ و ہر موسم و ہر وقت جائز ہے

بیان خاتمۃ الکتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور
تیس برس کے سن تک پہونچا لیکن ابتک یہ حال ہے کہ پھوڑا نئی صورت کا
ہر روز دیکھنے مین آتا ہے اور ہر وقت پھوڑے کی صورت دوسری

اور اکیسوین تاریخ کو بھی خوش رہتا ہے اور بائیسوین تاریخ کو درد گلو و دندان دفع ہوجاتا ہے اور تیئیسوین تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہے اور چوبیسوین تاریخ کو غمگین نہین ہوتا ہے اور پچیسوین تاریخ کو خفقان جاتا رہتا ہے اور چھبیسوین تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو دفع ہوتا ہے اور ستائیسوین تاریخ کو بواسیر جاتی رہتی ہے اور اٹھائیسوین تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہے اور اونتیسوین تاریخ کو ہر ایک عارضہ اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت ہوتا ہے اور تیسوین تاریخ کو پریشان نہین رہتا ہے رباعی

رگہاے دست و پاے کہ مفصود میشوند ٭ از روے دست و پاے تو گوئیم اے رفیق
عرق النسا و صافن و دیگر او سلیم است ٭ حبل الذراع و اکحل و قیفال و باسلیق

بیان ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ روز جنون کے واسطے مفید ہے اور اتوار کو ہر درد ہر مرض کو مفید ہے اور پیر کو فساد خون کو بہتر ہے اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہے اور بدھ کو منع ہے اور جمعرات کو خفقان ہوتا ہے اور جسم بادی ہوجاتا ہے اور جمعہ کو بھی جنون ہوتا ہے آگاہ ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلواتی ہین یا مسہل لیتے ہین تو اوس بات کے عادی ہوجاتی ہین اور یہ عادت اچھی نہین ہے اور نہ کھلوانا فصد کا اچھا ہوتا ہے کیونکہ سال کے موسم تین ہوتی ہین اور خون بھی تین طرح پر ہوتا ہے جسم کے اندر اور وہ طرح یہ ہے کہ جاڑے کے دنون مین کسی عارضے کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو دوپہر کے وقت کھلوائے کس لیے کہ جاڑے

کا زخم چاہے چیرا نجاے اور گولی نکل آئے خواہ کتنی دور ہو اس مین جو نہین لکھا
اسکا سبب یہ ہے کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کیے نہین آتے اور ناقص الرائے
ہڈی کو کاٹ ڈالتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ یہ قابل کاٹنے کے ہے یا نہین لیکن قول
ہمارے ڈاکٹر صاحب کا یہ ہے کہ ہڈی کو کاٹ ڈالنا ناقص فعل ہے تا بمقدور نہ کاٹے

بیان تاریخ و روزہاے فصد

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یون منقول ہے کہ غرہ کے
دن فصد کھلوانا ضرور ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رنج دور ہوتی ہے
اور تیسری تاریخ کو زردی رنج پیدا ہوتی ہے اور چوتھی تاریخ کو بدن مین
جو دبے دبے ہون تو وہ دور ہو جاتے ہین اور پانچوین تاریخ کو خوش
رہتا ہے اور چھٹی تاریخ کو رنگ رنج پیدا ہوتا ہے اور ساتوین تاریخ کو فربہ
ہوتا ہے اور آٹھوین تاریخ کو ضعف ہوتا ہے اور نوین تاریخ کو خارش پیدا ہوتی
ہے اور دسوین تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہے اور گیارھوین تاریخ کو رعشہ جاتا رہتا
ہے اور بارھوین تاریخ کو منع ہے اور تیرھوین تاریخ کو درد بدن مین ہوتا ہے اور
چودھوین تاریخ کو نیند جاتی رہتی ہے اور پندرھوین تاریخ کو بیمار نہین ہوتا ہے
اور سولھوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتے اور سترھوین تاریخ کو دل رنجیدہ نہین
ہوتا اور اٹھارھوین تاریخ کو قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخ کو قوت
دماغ بہت ہوتی ہے اور بیسوین تاریخ کو ہر مرض دفع ہو جاتا ہے

اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کیسکے سوراخ ہوتا ہے وہ مرد اوسکے واسطے پچکاری
لیتا ہے تو نادانی سے فوطونمین پانی اوتر جاتا ہے پس پانی مثل تیزاب کے
اندر جسم کے کاٹتا ہے جبکہ وہ آدمی چت لیٹتا ہے تو وہ پانی پیڑو کی جانب ٹھہرتا
ہے تو پر وہ بسبب اس کے اندر کٹ کے اندر آنت اوتر آتی ہے تو وہ لاعلاج
ہے اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھاکر پانی پیکر زور کرے یا
کسی دیوار پر چڑھے اور کود پڑے اور کچھ ایسے ہی سبب ہوجاتے ہین
کہ اوس کی آنت اوتر آتی ہے اور صورت سے بھی یہ صدمہ ہوتا ہے کہ
اول ایک گٹھلی سی پیڑو پر ہوتی ہے بعد کچھ دنون کے جب آدمی چلتا پھرتا
ہے تو وہ آنت فوطون مین رہتی ہے جبکہ وہ لیٹتا ہے تو وہ آنت پیٹ
مین چلی جاتی ہے اور اوس کے اوٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے مین آواز آتی ہے
اور اوسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا کرہ انگریزی باندھے تو بہت مفید ہے یا
خام خیال سمجھکر وہ علاج کرے جو پانی کے عارضے مین بیان کیے ہین شاید خداوند کریم
اس دوا سے اچھا کردے اور ایک عارضہ فیلپا کا ہوتا ہے تو مین نے اوسکا علاج
نکیا نہ دیکھا اور یہی صورت سے گھینگا بھی ہوتا ہے اوسکا بھی علاج نہین دیکھا اور نکیا
ہے بیان فصد تاریخ و روز و موسم و فصل و سال آگاہ ہو کہ حال فصد کا
اور آنکھ بنانیکا اور ہڈی جوڑنیکا اور زخم تلوار کا وہ کہ جس مین چاروانگل کا غار ہو
وہ صبح کا زخم شام تک اچھا ہوجائے شام کا زخم صبح تک اچھا ہوجائے اور گولی

رکھے یا یہ بھپارا دے نسخہ بھپارا برائے فتق گلچکان خشک برگ
سنبھالو دو دو تولہ ان دونون چیزون کو پانی مین جوش کرے پہلے بھپارا دے
بعد دوہی باندھے اور پرہیز کرے اور فوطے بڑھ جانے کا ایک سبب یہ ہے
کہ اکثر لوگ پانی پیکے دوڑتے ہین یہ خیال نہین آتا کہ اس سے کیا عارضہ
پیدا ہوتا ہے اور یہ حرکت مضر ہے اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی ہے
کہ کسیکے مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت مین بعضے آدمی پانی
روکے ہوئے پیتے ہین اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو باتین عارضے
ہوتے ہین ایک تو یہ کہ نسلے بڑھ جاتے ہین اور دوسرے یہ کہ فوطون مین پانی
اوتر آتا ہے اور ایسی حرکتون سے باد خایہ قسم آبی کا بھی ہو جاتا ہے اور علاج
اس عارضہ کا حکیمون کی کتابون مین اکثر لکھا ہے اور ڈاکٹر صاحب سے
یون سنا تھا کہ کوئی استاد علاج کرے تو یون کرے کہ پہلے نشتر دے اور سب
پانی نکالکر اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ
دن کے بعد مرہم اچھا ہونیکا لگائے اور یہ دوا کھلائے کیونکہ ایسے پانیکی قت
موقوف ہو تو زخم خشک ہوکر اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہوگا اور وہ دوا یہ ہے

نسخہ فتق آبی کندر گوند طباشیر کبیدو ہر مہرہ ختائی زعفران ریہ اصل السوس
ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی چھ چھ ماشہ ان سبکو باریک پیس کر چار ماشہ
ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ تازہ پانی چار تولہ ملاکر اوس کے اوپر پلائے

نوٹ یہ

اور اوس کی بڑی

کھلانے کی

نسخہ

اور پیسنا اور اوپر

اول پیس باندھ

نوٹ یہ

اگر کسی کے فوطے بہت بڑھ گئے ہون

نوٹ اور

نسخہ

نسخہ بھپارا دے

مفید الاجسام

اور فوطون مین عارضہ یون بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسیکے مزاج مین رطوبت یا برودت
کی کثرت ہو تو ان دو خلطون کے سبب سے ریح کا خلل ہر ایک اعضا مین
پیدا ہوتا ہے اسی صورت سے تمام شکم کے اعضاؤن مین ریح فوطون کی
طرف رجوع ہوتی ہے تو وہ حال ہوتا ہی جو پہلی بیان کیا ہی کہ اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے
تو لوگ ناتجربہ کار سے اوس کا علاج پوچھتے ہین کسی حکیم سے نہین بیان
کرتے ہین کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپارا بتائے اور
ناواقف کی دوا یہ کہ تنباکو کا پتہ یا ٹیسو کے پھول بتاتے ہین اوس سے
اور ترقی ہوتی ہے لازم یہ ہے کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سے کہے کہ وہ دوا
مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو
اوسکو چاہیے کہ وہ بھی علاج یون کرے کہ پہلے فصد اور جلاب تجویز
کرے اور لیپ اور بھپارا بتائے تو یہ ہے **نسخہ لیپ برائے**
فتق ناخونہ بادیان سبز مغز بیضہ کچھوا چار عدد مکوے خشک سرگین
موش ایک ایک تولہ ان چیزون کو پانی مین پیس کر گرم کر کے لگائے اور
اگر برائے اوس وقت مین یہ ہو کہ پہلے بھپارا دے تو یہ ہے **نسخہ بھپارا**
برائے فتق تخم و برگ سویا برگ چنبیلی برگ املی مکوے سبز شہترہ
دو دو تولہ ان سب کو جوش کرے جب کہ وہ پانی مین پکنے لگے تو
بھپارا دے کے وہی باندھے اور جو اس دوا سے فائدہ خفیف سا بھی ہو تو یہی

ہمراہ دودھ کے کھلائے اور پرہیز بخوبی کرائے تو اچھا ہو جائے انشاء اللہ تعالے

اور اس عارضہ کے ہو جانیکی صورت اس طرح بھی ہوتی ہے کہ اکثر لوگون کی غذا

مین مرچ اور ترشی کثرت سے ہوتی ہے اور رغبت طبع گرم کھانیکی طرف بہت

ہوتی ہے اس جہت سے جریان کی شدت ہو جاتی ہے تو اوس کے لیے دوا

یہ ہے نسخہ جریان موصلی سیاہ موصلی سفید کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر

شکر خام ملائے ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلائے اور جو اس دوا سے

فائدہ نہو تو یہ دوا دے ایضاً گوند کندر پندرہ تولے کے پیس کے کچی شکر

دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بھر گائے کے دودھ سے کھلائے اور وہ پرہیز کرے جو بیان کیا ہے

فصل چوتھی بیان فتق مین

یہ عارضہ فوطون مین تین طور پر ہوتا ہے اور پہلی صورت یہ ہے کہ کسی وجہ

سے چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے اوس کے علاج

مین اکثر ضماد ہوتے ہین اور بھپارے بھی دیتے ہین اور یہ عارضہ اس دوا

سے بھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہے نسخہ فتق بادیان سبز یا خشک

اجوائن خراسانی نگل بابونہ تخم مورد نگل ارمنی تولہ تولہ بھر ان سبکو پیس کر

پانی مین رکھے جس وقت لگانا منظور ہووے اوس وقت سوے کے

ساگ مین پکا کر بھپارا دے بعدہٗ وہ لیپ لگائے اور پھر وہی ساگ

باندھے اس دوا کو دو وقت لگائے اور پانی سے پرہیز کرے

آتشک اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب آتشک سے ہو تو دریافت کرنیکی
علامت یہ ہے اول نائزہ کے منہ پر زخم خفیف سا ہوتا ہے اور منی پتلی
ہو کر مائل بسرخی نکلتی ہے کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہے اور دوسری گرمی
آتشک کی اور تیسری گرمی اوس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی
خون کی اور صفرے کی ہوتی ہے تو اوس سبب سے بھی منی سرخی مائل نکلتی
ہے تو اوس کے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب آتشک**
عقرقرحا گل فوفل موصلی سفید بھون پھلی اندرجو شیرین خارخسک کلاں ستگلو
تخم کوانچ تخم اوٹنگن اجواین اجمود کباب چینی کلیجن سورنجان شیرین
ثعلب مصری شقاقل مصری تخم کتان ستاور تواکھیر دم الاخوین دانہ ہیل
ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر سات تولہ ملائے ایک تولہ ہر روز کھلائے
اور دودھ گائے کا پاؤ آثار یا تازہ پانی پلائے اور اوس مین بھی سودا ملا ہوا ہو
تو منی سرخ سیاہی مائل نکلتی ہے تو اوس کے واسطے وہ دوا ہو جو آتشک
کو بھی فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے **نسخہ جریان**
سبب آتشک عقرقرحا گجراتی تخم ملہل خارخسک خرد و کلان گل
فوفل موصلی سیاہ موصلی سفید موصلہ سنبھل اندرجو شیرین ست گلو سپستان
تخم کوانچ تخم اوٹنگن تالمکھانہ خرد کباب چینی سورنجان شیرین ایک تولہ تخم تلمی ست
بہروزہ لودھ پٹھانی نولو ناشہ ان سبکو پیسکر نصف وزن شکر خام ملاکر ایکتولہ ہر روز

کیے اور گوند ببول ثعلب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید
پانچ پانچ تولہ ان سبکو پیسکر چھانکر شکر خام نصف وزن ملائے ہر روز ایک ایک تولہ
کھلائے اور دودھ گائے کا اوسکے اوپر پلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے
اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہے اوس کے
واسطے دوا یہ ہے نسخہ جریان سبب سوزاک پھلی ببول خام سنبل خام
کوپل درخت پلاس کیری آنبہ خرد منڈی انجیر خار گلنار ناشگفتہ بسباسہ خام
ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر خام نصف وزن ملاکر ہر صبح کو ایک تولہ
دودھ کے ساتھ کھلائے اور صفرا سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو
فصد باسلیق کی لے اور اندری جلاب دے بعد اوس کے یہ دوا دے نسخہ
جریان سبب سوزاک آرد ماش نیم آثار سیدۂ خستہ تمر ہندی نیم آثار
سنگجراحت تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چھان کر کچی شکر تین پاؤ ملاکر پانچ تولہ صبح کو
روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے
اور اگر کچھ فائدہ خاطر خواہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان
سبب سوزاک آرد نخود خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایکتولہ شکر سفید
چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سبکو پیس کر شکر خام تین تولہ ملائے
ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر پلائے
اور پرہیز کرائے نوعدیگر بیان جریان سبب

مفید الاجسام

کتیرا سفید رب السوس تخم خشخاش گل ارمنی تخم کرفس سات سات ماشہ ان
سبکو باریک پیس کر چھان کر سات ماشہ بہیدانہ کے لعاب مین لت کرکے بندق
بنا کر رکھ چھوڑے اور شب کو خار خسک کشنیز خشک چھہ چھہ ماشہ بھگو دے
صبح کو آب زلال پہلے پیکر ایک بندق کھلائے اور اوپر سے وہ دودھ پلائے
بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان سبب
سوزاک تخم کتان پاؤ آثار تواکھیر چار تولہ اسبغول سنگجراحت ایک ایک تولہ ان
سبکو باریک کرکے شکر کچی ملائے اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلائے اوپر
سے پاؤ بھر دودھ گاے کا پلائے اور پرہیز کرائے اور سوزاک کے سبب سے
جو یہ عارضہ ہوتا ہے تو بند کشاد بھی ہو جاتا ہے تو اوسکے لیے مرہم یہ ہے نسخہ
مرہم بند کشاد روغن زرد گاؤ دو تولہ رسکپور سفیدہ کاشغری سنگجراحت ایک ایک ماشہ
زاج سفید ایک رتی ان سبکو پیسکر گھی مین ملا کر خوب دھوئے اور بتی موافق اوسکے
بنائے اور لت کرکے نائزے مین رکھے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ ہو جاتا ہے
تو اوسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہے کہ اوس وقت مین پیپ نکلتی ہے اور
اوسکے جریان مین منی پتلی ہو کر جاری رہتی ہے اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہے
ایک تو رطوبت کی زیادتی سے منی پانی سی ہو جاتی ہے اوس کے واسطے
دوا یہ ہے نسخہ جریان سبب سوزاک داڑھی برگد کی پاؤ آثار
لے کے اوسی درخت کے دودھ مین تر کرکے اور سائے مین خشک

تا لکھا نہ آدھ پاؤ اسبغول مسلم پرگد کے دودھ مین تر کرکے خاطر خواہ اور سایہ
مین خشک کرے اور خرمی چالیس لے کے خالی کرکے وہ کہ ترکیا ہوا دودھ گائے
اوس مین بھر دے پھر موافق اونکے دودھ گائے کا ایک آثار لے کے پکائے جبکہ
دودھ قدرے رہجائے تو رکھ چھوڑے ایک خرما ہر صبح کو کھلائے اور غذا دودھ
روٹی اور دوسرے وقت جو چاہے وہ کھائے اور لگانے کی دوا یہ ہے نسخہ
طلا برائے قوت باہ عقرقرحا دکھنی قرنفل گلدار بیربہوٹی جدوار ختائی
خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن کنجد سیاہ یا دو آثار
مین ملاکر ایک ہانڈی گلی مین رکھ کر کے منہ اوسکا بند کرکے چولھے کے اندر گڑھا
کھود کر اوس ہانڈی کو گڑھے مین رکھ کر پوشیدہ کردے اور آگ آٹھ پہر برابر
سات دن تک اوسپر جلا کرے بعد ایک ہفتہ کے نکال کر ایک قطرہ اوسپر جسم
کے خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز کرے بفضلہ تعالی صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان مین

آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسیکو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہے یا آتشک کے
سبب سے ہوتا ہے تو علاج سے کم ہوجاتا ہے مگر جاتا نہین ہے اور
کم ہوجانے کی یہ دوا ہے نسخہ جریان سبب سوزاک
مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیار ڈیڑھ تولہ مغز تخم کدو کا کنج
بزرالبنج طباشیر کبود تخم اسبند تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام

ساتھ ہوتی چلی جاے اور کھانے کی دوا یہ ہے نسخہ برائے قوت باہ
عرق گھیکوار سیدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک آنار
پہلے ان تین چیزون کو جدا جدا بریان کرے گھی مین اور شکر کا قوام کرکے
بعد ہ خارخسک ایک چھٹانک جوزبویہ ایک تولہ مغز پستہ کھوپرا سفید مغز چلغوزہ
مغز اخروٹ پاؤ بھر ان کو بھی اوس مین ڈالے اور وہ قوام ملاکر بطور حلوے
کے پکاکر رکھے پانچ تولہ ہر روز کھلاے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی استاد
چاہے اس طور سے کرے تو بہتر ہے یا اپنی راے پر اوس کو کرے لیکن اس
مرض کا علاج ڈاکٹر صاحب کے روبرو کیا تھا پھر کسی نے اس قدر خرچ
نکیا جو پھر مین دیکھتا اوس وقت مین لوگ اشرفیان خرچ کرتے تھے
اب کوئی روپیہ بھی نہین دیتا مفت مین دوا مانگتے ہین اور وہ دوا اس زمانے
مین پیدا نہین ہے کوئی بناکر کہان سے دے اور جو کسی نے اپنے گھر مین بی بی
سے جماع کثرت سے کیا ہو اور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اوسکے واسطے کھانیکی
دوا یہ ہے نسخہ معجون برائے قوت باہ خولنجان سونٹھ دو دو تولہ
جوزبویہ رومی مصطگی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک ایک تولہ
ان سبکو باریک پیسکر شکر سہ چند کا قوام کرکے وہ اجزا ملاکر جب بطور معجون کے
ہوجاے تو چھ ماشہ ہر روز کھلاے اور جو منی پتلی ہو اور اوس کے سبب
سے باہ کم ہو تو یہ دوا کھلاے نسخہ قوت باہ مع جریان

تک پھر اوس عضو پر یہ دوا باندھے **نسخہ سینک براے قوت باہ**
بیر بہوٹی نوخراطین خشک اسگند ناگوری زرد چوب آنبہ ہلدی نخود بریان چھہ
چھہ ماشہ ان سبکو باریک کرکے روغن گل مین چرب کرکے دو پوٹلیان بناکر کسی برتن
مین آگ پر رکھے اور تمام رانین اور پیڑو خوب سینکے بعدہ یہ دوا اوس عضو پر باندھے
نسخہ دیگر براے قوت باہ عقرقرحا بیر بہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل بیس عدد
گوشت گردن گوسفند نر دس تولہ ان سبکو باریک کرکے موافق اوس جسم کے کباب بناکر
پکاکر درمیان سے چیر کر اوس جسم پر باندھے اور پانی کی احتیاط کرے اور جبکہ اس دوا سے
فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ روغن براے قوت باہ** چربی شیر مالکنگنی عقرقرحا
بیر بہوٹی زنجبیل بیترا جاوتری زہر کچلہ سلیخہ قلمی لوبان کوڑیا قرنفل زہر تیلیہ ہرتال طبقی
جمالگوٹہ پارہ نیلگون برادہ دندان فیل گندھک آملہ سار بادنجان صحرائی
گھنگچی سفید خراطین خشک جوز گجراتی بیخ کنیر سفید اجوائن خراسانی پختہ و خام تخم
پیاز اسبند سوختنی سنبل سفید مغز تخم رینڈی کالا زیری ایک ایک تولہ
زردی بیضہ مرغ پانچ عدد ان سب کو کوٹ کر ایک شیشے آتشی مین بھر کر
سات ترکیب کے تیل نکال کر رکھے ہر روز ایک قطرہ اوپر قضیب کے
ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی اور ترشی
اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نکرنا چاہیے
جب تک کہ چالیس دن ہون اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے

نسخہ روغن برائے قوت باہ پوست بیخ کنیر سفید مالکنگنی دو دو
ماشہ تخم کوانچ پیاز سفید عقرقرحا اسبند سوختنی چودہ ماشہ ان سبکو جوکوب
کرکے روغن کنجد سیاہ دس تولہ لے کے گرم کرکے ان دواؤن کو ملاکر پچائے
جبکہ وہ جلنے پر آئین تو چھانکر رکھے شبکو لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے او
سورہے ان دواؤن سے اگر بجوبی فائدہ ہو تو بعد چند روزون کے یہ دوا پلائے
کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہوگئی ہو تو گاڑھی ہوجائیگی نسخہ انجماد منی
وقوت باہ نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھر پانی مین بھگودے صبح کو آب زلال لیکر
شہد دو تولہ ملاکر پلائے نسخہ دیگر برائے قوت باہ صبح کو چنے کا پانی
اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار نیم بریان نیم خام دونون کو ملاکر کوٹ چھان
اور شکر خام برابر ملاکے ہر شب کو ایک تولہ کھلائے اوپر سے دودھ پاؤ آثار پلائے
پرہیز چالیس روز تک رہے نوعدیگر اور جو کوئی شخص ماں کے پیٹ سے پیدا
ہوتا ہے تو کئی صورت پر ہوتا ہے ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ہوتا ہے تو اوسکو
صندلی خواجہ سرا کہتے ہین دوسری حقیقت یہ ہے کہ اوسکے کچھ جسم ہوتا ہے اور اوسکو
بادامی کہتے ہین مگر اوسکو قدرے باہ ہوتی ہے اور اوسکے اولاد بھی ہوتی ہے مگر
اوسکو کوئی مرد نہین کہتا خوجہ کہتے ہین تیسری طرح یہ ہے کہ کیسکے یہ عضو ہوتا ہے
مگر اوسکو حرکت نہین ہوتی تو اوسکا علاج نہین ہے اور کیسکے جسم کو حرکت پیشاب کے
وقت ہوتی ہے اور اوسکا علاج یون کرے کہ پہلے سینکنے کی دوا کرے بہت عرصے

اوپر بنگلہ پان گرم کرکے باندھے اور پانی کی احتیاط کرے بعدہٗ یہ دوا کرے

نسخہ طلا برائے قوت باہ پوست بیخ دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید پوست بیخ مدار عقر قرحا گجراتی بیر بہوٹی دودھ گائے کا ایک ایک تولہ ان سبکو پیس کر ملاکر روغن کنجد سیاہ دو تولہ مین جلاکر چھان کر رکھے اور لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ طوائفون مین کوئی رنڈی مزیدار ہوتی ہے یا کوئی مرد یہ حرکت کرتا ہے کہ عورت اوپر ہو اور مرد نیچے ہو یا جماع کے وقت رنڈی کو مرد گود مین لے لے کے کھڑا ہو جاتا ہے اور جسم اندر ہو جاتا ہے تو یہ بڑی نادانی ہے کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہین ہے اور لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت واہیات کرتے ہین اور ایسی باتین اپنی بھی دیکھ کر یہ معلوم ہوا کہ جوانی مین اندھا ہوتا ہے اور اس عصر مین ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہے جو اس طور کا علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے **نسخہ مغذا برائے قوت باہ** مغز بادام گیارہ دانہ لے کے مارے پانی مین پیس کر دو تولہ شہد ملاکر ہر روز پلائے گیارہ روز یا اکیس روز **نو عدد نیگر نسخہ باہ** چڑے چالیس عدد لے کے صاف کرکے گھی مین بریان کرے اور شہد اوسکے موافق لے کر قوام پکاکر اون چڑون کو اوس مین ڈالکر رکھے صبح کو دو بادام کھلائے اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے

دس تولہ آرد مونگ دس تولہ ان دونون کو جدا جدا بریان کرے بعدہٗ یہ دوا کھلائے
خارخسک خرد و کلان مغز پستہ تالمکھانہ کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سبکو کوٹ کر
شکر سفید پاؤ بھر لے کے قوام کرکے سب چیزون کو ملا کر بطور حلوے کے بنا کر دو
تولہ ہر روز کھلائے اور لگانے کی دوا یہ ہے نسخہ طلا برائے قوت باہ
عقرقرحا پوست بیخ کنیر سفید ما لکنگنی سوہن مکھی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہرتال
طبقی گھونگچی سفید تخم ترب تخم شلغم بیر بہوٹی کباب چینی آرد چربی شیر ایک ایک
تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد ان سب کو جو کوب کرکے شیشہ انتشی مین رکھہ کر تیل بکائے
اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
اوسکو ایک ہفتہ بھر لگائے اور پرہیز کرے اور پھر دریافت کرے کہ اوس مین
انتشار کی صورت پیدا ہوئی یا نہین اور جو خفیف سی بھی ہو تو اکیس دن تک
لگائے اور پرہیز کرے اور اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر اوستاد کو لازم ہے
کہ پہلے وہ دوا لگائے کہ جس مین دانے پڑجاتے ہین اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ ضماد برائے قوت باہ عقرقرحا قرنفل خراطین جندبیدستر
ایک ایک تولہ بیر بہوٹی مردار سنگ چار چار ماشہ تلخہ ماہی رو ہو چار
عدد شنجرف جمالگوٹہ چار چار ماشہ چربی نرگاؤ تین تولہ موم خام
دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کرے جب کہ سب ادویہ مثل مرہم
ہوجاوین تو رکھہ چھوڑے وقت شب کے اوسکے موافق لے کر گرم کرکے لگائے

دندان فیل ہے دے بعدہ یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ** میدہ گندم پانچ
تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤن کو پانچ تولہ گھی مین بریان کرے
بعدہ مغز بادام مغز پستہ چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چھہ چھہ ماشہ ثعلب مصری
ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چھہ ماشہ عنبر اشہب
دارچینی قلمی تین تین ماشہ ان کو باریک کوٹ کر اوس مین ڈالدے اور سفید
مصری دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ
ان چیزون کو قوام کرکے اون اجزا کو ملا کے بطور معجون کے تیار کرے اور جو
حلوے کی طرح سے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھے اور ہر روز
دو تولہ کھلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی
شخص جوانی کے موسم مین کسی رنڈی کو بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہے
اور انجماد منی زیادہ ہوتا ہے تو بسبب اس کے جماع کرنے کی دیر ہوتی ہے اور اس
عرصے مین کسیکو طلب حقے کی ہوئی اور آدمی بھی کوئی موجود نہو تو پھر آپ اوٹھکر
حقہ تیار کرلاتے ہین اور پھر اوس شغل مین مشغول ہوتے ہین اور خیال یہ نہین
کرتے کہ ہم اس طور سے اوٹھ کر جاوین گے تو ہمارے جسم مین ہوا لگجائے گی
تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور مین عقل کی مار ہوتی ہے تو کچھ نہین
سوجھتا جبکہ باہ کمی کرنے لگتی ہے تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہین تو اوس
کے واسطے کھانے کی دوا یہ ہے **نسخہ براے قوت باہ** گھیکوار

چھاتیان سخت ہوجائینگی

نسخہ دیگر

اگر کوئی عورت کسی عورت کے پہلے دن کا خون حیض کا لے کر اپنی چھاتیون مین لگاوے تو اوسکی چوچیان چھوٹی ہوجاوینگی اور سخت بھی ہونگی

نسخہ دیگر

اگر کسی عورت کی چھاتیان لٹک پڑی ہون تو یہ دوا کرے

نسخہ

مین پھل مغز صدف انگوزہ ایک ایک دام لے کر ان کو پانی مین پیسکر لگاوے تو اوپر کو چڑھ جاوینگی اور سخت بھی ہوجاوینگی

نوع دیگر

اگر کسی عورت کی چھاتیون مین ورم ہوگیا ہو تو لگر وندے کا عرق نکالکر لگاوے تو وہ ورم دفع ہوجاویگا

مفید الاجسام

نسخہ دیگر

اندرائن کی جڑ پانی مین پیسکر لگاوے تو وہ ورم دفع ہوجاویگا بفضلہ تعالی

بیان طلسم کا

اگر کوئی شخص مینڈک کی چربی لے کر انجیر کی لکڑی مین لگا کر کسی کے چولھے مین گاڑ دے تو اوس چولھے پر کھانا ہرگز نہ پکیگا جب تک وہ لکڑی نہ نکالیگا تب تک وہ کھانا کچا رہیگا

طلسم دیگر

نادان ہے کس لیے کہ جب اوسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈے کی خواہش کریگا
احیاناً اگر کوئی اوستاد اوسکی دوا کرے تو پہلے توبہ کروائے پھر وہ دوا کرے کہ
جس مین کھال جاتی رہے اور وہ دوا یہ ہے نسخہ پٹی پوست مال
زہر سنکھیا جمالگوٹہ کچلہ سیاہ دو دو ماشہ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو باریک پیسکر
قدرے پانی مین لت کرکے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے جبکہ آبلہ
پڑجائے تو گھی دھوکے لگالے اور اگر اس دوا کو منظور نکرے تو یہ دوا کرے
نسخہ روغن قوت باہ بیر بہوٹی عقرقرحا ولایتی خراطین خشک بقشر ناخون
اسپ جوان کلیجن ست ہر ایک ایک تولہ ان سب کو جوکوب کرکے ایک آتشی
شیشہ مین بھرکر تیل نخالے ایک قطرہ اوپر جسم کے لگادے اور بنگلہ پان گرم
کرکے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نکرے تو اچھا ہوجائیگا
اور جو کسی شخص نے لڑکپن مین گانڈ مروائی ہو تو جبکہ سن تمیز کو پہونچا اور دل مین
خواہش آئی اور کسی دانا یا کسی اوستاد سے قصد استعلاج کا کرے تو پہلے توبہ کرلے
بعد وہ دوا کرے اور دوا بھی جب کارگر ہوگی کہ اپنے آلت کو ملا نہو اپنے ہاتھ
سے یا کسی اور شخص کے ہاتھ سے ملوایا نہو اور اگر ملا گیا ہو تو وہ ناحق
ہے اور جو کسیکو غیرت دامنگیر ہو تو کسی اوستاد کی منت سماجت بہت کرکے
تو وہ علاج اس طرح سے کرے کہ پہلے سینک کی دوائی سے تمام پیڑو اور
رانین اور جسم کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوئی ہے جس مین

گھی مین چرب کرکے اور شہد آدھہ سیر لے کے قوام کرے اور وہ دوا چرب کی
ہوئی ملادے جبکہ بطور معجون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کھلائے
اور جو اس دوا سے کچھہ تخفیف ہو تو یہی کھلائے چالیس دن تک اور اگر فائدہ
نہو تو کھانیکی دوا وہی ہو اور لگانے کی دوا بنا کے لگائے نسخہ باہ
لگانے کا بیخ کنیر سفید جوز گجراتی افیون قاقلہ سفید بیخ سنبل پیپلا مو
چھہ چھہ ماشہ ان سبکو باریک کرکے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائے اور خوب
حل کرے جب مثل مرہم کے ہو جائے تو قضیب پر لگائے اور بنگلہ پان گرم کرکے
باندھے اور اگر کچھہ اوس کے سبب سے جریان ہو تو پہلے یہ دوا دے
نسخہ سفوف براے قوت باہ و انجماد منی موصلی سیاہ اسگند ناگوری
گل دھاوا نخود خستہ زنجبیل بیترا تخم زردک تخم اوٹنگن گل پستہ تالمکھانہ ایک
ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر برابر ملا کے ایک تولہ ہر روز کھائے
اور پاؤ بھر دودھ گاے کا اوپر سے پیے اور ترشی اور بادی ہرگز نہ کھائے
بعدہٗ یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو کسی کے تئین لونڈے سے
رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اوسکی کثرت زیادہ
نچاہیے کیونکہ اس عارضہ والا عورتون کے کام کا نہین رہتا ہے اور
باہ مین بھی فرق آجاتا ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے
یہ کہتا ہے کہ میرے اس عارضہ کی دوا کرو اور جو کوئی دوا کرے تو وہ بڑا

حال یہ ہے کہ کوئی شخص ہاتھ سے زلق لگا کے باہ کھو دیتا ہے اور ہاتھ سے
کرنے مین بھی فرق ہے ایک یہ کہ جاڑے کے دنون مین شب کے وقت یہ کام
کرتے ہین تو بھی کچھ آسایش ہے اور اوسکی دوا ہو سکتی ہے اور بعض آدمی کیا
کرتے ہین کہ جاضرور مین یا کسی سیدان مین یہ حرکت کرتے ہین ایک کم بختی تو وہ
ہوتی ہے دوسرے پانی سے دھوتے ہین گرم رگین سرد پانی پر جو ہوا لگتی ہے
تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے اور پھر اوس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتے ہین
اور بعضے لوگ آٹھوین نوین کرتے ہین جبتک جوش جوانی دو چار برس زیادہ
ہے تو اسی کو کیے جاتے ہین باز نہین آتے اور آخر کو محتاج باہ ہو جاتے ہین
اور ہر ایک سے دوا پوچھتے پھرتے ہین پس اس عارضہ کے لیے دوا لکھنے کی
یہ ہے نسخہ سینک برائے قوت باہ برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی
ایک ایک تولہ قرنفل آٹھ ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیخ نرگس ایک عدد ان سبکو
باریک کر کے دو پوٹلیان بنا لے اور آدھ پاؤ بھیڑ کا دودھ لے کے اوسپر
سینکنا شروع کرے تمام پیڑوا اور تمام رانین اور قضیب کو سینکنے کے بعد پان بگلیہ
گرم کر کے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر یہ دوا کھلائے نسخہ برائے
قوت باہ مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجن قرنفل
گلدار ثعلب مصری جاوتری بھون پھلی تالمکھانہ خرد بیخ بند ستاور
برم ڈنڈی تخ مریم چار چار تولہ کا کنج نواشہ یہ دوائیان باریک کر کے پاؤ بھر

نسخہ روغن برائے وجع مفاصل بھلاوان زنجبیل کلان سورنجان تلخ دودو ماشہ ان سبکو آدھ پاؤ تیل مین ملاکر جلائے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہو اور اوپر سے دھتورے کے پتے گرم کرکے باندھے ایک ہفتے کے بعد فائدہ خاطرخواہ ہو تو مالش کیے جائے اور نہین تو پھر اس تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن برائے وجع مفاصل** کھکوندن نکچھکنی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولے کے جوش کرے جبکہ یہ چیزین جلنے پر آوین تو چھان کر رکھے اور استعمال مین لائے اور پرہیز ایسا کرے کہ کوئی تکرے

فصل دوسری بیان احوال باہ مین

اور صورت باہ کے مقدمہ مین یہ ہے کہ اول تو نسخہ پیدا نہین اگر ہے بھی تو اوسکے اجزا پیدا نہین اور بر تقدیر اگر دو چار دوائیان رائج الوقت پیدا کین تو لوگ یہ کہتے ہین کہ ہمکو پہلے نمونہ کے واسطے دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیر ونسے کہینگے اور وہ امیر بادشاہ سے کہینگے تو کمال تمھارا روشن ہوجائے گا اور مرتبہ بھی بڑھے گا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت نہین دکھاتے کہ حال اوسکا معلوم ہو کہ اچھا بنا یا بُرا اور جو کہین راہ مین ملگئے تو کہا مین آؤنگا اور اسی واسطے نہین آیا کہ کچھ فائدہ خاطرخواہ ثابت نہین ہوا مگر بندے کو دو چار نسخے ڈاکٹر صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اس مین لکھ دیے ہین بیان اوسکا یہ ہے کہ باہ کے کم ہوجانے کی صورت کئی طرح پر ہے اور اکثر لوگ انکا

منفعۃ الاجسام

گلاب کے پھول ایک ماشہ
گلاب کے دو ماشہ کھی مین
گلاب کے ناک مین ڈالے پیچھے
غسل طہارت کرکے جب دالے
اور اپنا منہ سامنے کرکے بیٹھے
اور جو دوا ہی طرف ڈالے
تو اوسکا ہوگا اور جو بائین
طرف ڈالے تو اوسکی ہوگی

نوٹ عمدہ

نوٹ عمدہ

اور ایک دوا ایسی ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھ کر اپنی
اور وہ اپنی کو دے
اس کے پاس رکھے تو
ہوگی اور جو
مین حاملہ

سے علاج کرے اور اس مقدمے مین بھی جلاب پہلے دے بعدہٗ مالش کرے اور
کھانیکی دوا بھی ویسی ہو اور پرہیز بھی ویسا ہی چاہیے جو بیان ہوتا جاتا ہے اور
کیسکے ہاتھ یا پانوں یا کمر مین درد کی قسم سے ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ روغن برائے**
وجع مفاصل و یا درد شراب دو سیر کوٹے تج دو تولہ سلیخہ چار ماشہ قرنفل دو ماشہ
فلفل سیاہ پانچ ماشہ جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیر ان سبکو جوکوب
کرکے ملاکے بھگو دے اور جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ ایک آثار
ملائے اور نرم آنچ مین جوش ہو جب فقط تیل رہجائے تو چھان کر رکھے
اور مالش کرے اور علاج سے دریافت کرکے مناسب ہو تو کھانے کی یہ دوا
دے **نسخہ برائے وجع مفاصل** مروارسنگ دو ماشہ گری کنج سات
ماشہ روغن زرد دو ماشہ چونہ سفید چھ سو ان کو باریک کرکے قند سیاہ کسنہ
موافق اوسکے ملاکر تین گولیان بنائے پہلے دن ایک گولی کھلائے اور اوپر
اوسکے غذا گندم بریان کھلائے اور دوسرے دن غذا یہ دے نان گندم
اور گوشت بیش نر اور اوسکے سوا کچھ اور نہ کھلائے خدا چاہے تو اچھا ہوجاوگا
اگر وجع مفاصل کے عارضے مین دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتر ہے یا ان
دوائیون مین سے دیجائے تو بہتر ہے یا کوئی اور تجویز کرکے دے یا ان
اجزاؤن سے اچھا ہوجاوے تو بعد اوس کے کوئی معجون بناکے کھلائے
یا اس کتاب مین سے تجویز کرکے دے اور اس تیل کی مالش کرے

یہ بھی ہے کہ دو چار برس گذرے ہون کہ کوئی شخص کوٹھے پر سے گر پڑا ہو یا کسی
اور طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بد پرہیزی سے یا سرد و گرم دوا سے یا پروائی ہوا
کے سبب سے درد ہر ایک اعضا مین ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ
ہاتھ اور پانوٗن پھیلنے اور بیٹھنے مین کمی کرتے ہین تو اوسکے واسطے ایک رینڈی
روز کھلائے اور اس تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن براے وجع مفاصل**
و درد ہر اعضا مالکنگنی دو تولہ کایفل ایک تولہ بکائن زنجبیل بتیرا جوز بویہ
عقرقرحا گجراتی قرنفل زرد چوب کول سمندر کھار کچلہ زہر مغز بادام گری کرنج
زنجبیل سرمور کلیجن عرق دھتورہ سیاہ عرق مدار عرق پوست سہجنا عرق گومہ
عرق مکوے سبز عرق پوست املی عرق بھنگرہ ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ
تولہ روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن رینڈی پانچ تولہ ان سب کو ملا کر
جوش کرے جبکہ اجزا جلنے پر آوین تو چھان کر رکھے اور استعمال مین لائے
بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ تیل لگائے **نسخہ روغن برای وجع مفاصل**
و ہر درد پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکے گرم کرے بعدہ موم سفید بطکی چربی
ایک ایک تولہ مالکنگنی دو تولہ سنبل سفید چھ ماشہ ان سبکو ایک جوش خفیف دیکے
اور آگ سے جدا کرکے خوب حلکرے اور پھر اوسکی مالش کرے اور پرہیز یہ ہے کہ
مونگ کی دال مقشر یا قلیہ روٹی سواے اسکے اور کچھ نہین اور جو آتشک کے
سبب سے اس طرح کا حال ہو تو اوس کے واسطے بھی اسی صورت

خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چھہ چھہ ماشہ ان سبکو پیس کر چھانکر
مالش کرے اور پرہیز ضرور ہے نوع دیگر اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اس طرح
بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور تشنگی کے وقت وہ کیا برا کام کرتا ہے
کہ پہلے منہ اور ہاتھہ اور پانؤن دھوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اثناء راہ
مین ندی اور نالہ ملتا ہے تو پانی مین کھڑا رہتا ہے اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان کیا
اور جبکہ وہ شخص سر اوس مین بھگوتا ہے تو موسم گرما کے سبب سے سرد پانی
لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہے اگر کسیکے مزاج مین ناطاقتی زیادہ ہوتی ہے تو سردی
و گرمی کے سبب سے وہ آدمی وہین بیمار ہوجاتا ہے اور ہاتھہ پانؤن مین ٹیس
ہوجاتی ہے اور لوگ ناقص الراے یہ کہتے ہین کہ گھی اور نمک کی مالش کرو یا ٹٹو پر
سوار ہوکر چلتا ہے تو تمام پانؤن پر ورم ہوجاتا ہے تو اوسکے واسطے بھپارا ان
چیزونکا چاہیے نسخہ بھپارا وجع مفاصل برگ بید انجیر اجوائن خراسانی تخم سونٹھ
ٹیسو کے پھول باؤبرنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری نمک شور چھہ چھہ ماشہ
ان سبکا بھپارا دے اور اگر ورم بھی ہو تو بعد بھپارے کے یہ دوائیان خشک
ملے نسخہ اجزاے خشک آرد مونگ بریان چھوٹی بڑی مائین دو تولہ
کالا زیری بھنگ زنجبیل کا یفل اجوائن دیسی ایک ایک تولہ ان سبکو باریک
پیسکر ان اعضاؤن پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی مہارت رکھتی ہین اونکو
یہ عارضہ کم ہوتا ہے نوع دیگر اور اس عارضہ کے ہوجانے کی ایک صورت

باب چوتھا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین

فصل پہلی بیان وجع مفاصل مین ہے اور اوسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہے اور ایک وجہ یہ ہے کہ کسی شخص کو بخار آئے اور اوس کے واسطے پاشویا کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پانون مین درد یا اوٹھنے بیٹھنے مین فرق آجاتا ہے تو اوسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہین جو اکثر جاہتا ہے اور بخار نہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتونکی ضد اور اضطراری سے حکیم عاجز ہوتے ہین تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ دیتے ہین اور اگر بخار بھی ہو اور تیل کی مالش ہو تو اکثر درم ہوجاتا ہے اور لازم یہ ہے کہ جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہے اور فقط یہی باقی ہو تو اوسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے **نسخہ وجع مفاصل** ترکیب روغن پہلے چالیس انڈون کو جوش کرے اور اونکی زردی نکال لے اور سفیدی دور کرے عقر قرحا دار چینی مال کنگنی کاکیفل قرنفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سبکو ایک ہانڈی مین نیچے سوراخ کرکے وہی زردی اور اوپر اوسکے میٹھا تیل چھ رتی دو تولہ اور گڑھا کھود کے رکھے اور ایک پیالہ اوسکے نیچے رکھے اور اوپر اوپلے جوڑ کر آگ لگا دے تو جبکہ اوس پیالے مین تیل نکل آئے تو پانون مین مالش کرے اور پرہیز کرے اور ہوا نہ لگے خدا چاہے تو اچھا ہوجائے لگا اور صلاح مین خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہے **نسخہ ادویہ خشک** برگ ببول خشک برگ املتاس خشک برگ سہجنا خشک دو دو تولہ تخم سونپا اجوائن

سوا سیر ملائے بعدہٗ سنگجراحت دو ماشہ سبوس آ بغول چھ ماشہ پھانک لے اور
اوپر سے وہ پی لے بعد دوپہر کے یہ غذا کھائے دال مونگ اور روٹی اور یہ
عارضہ سوزاک کا اس طور سے بھی ہوتا ہے کہ کسی طوائف کے پاس رہے
بعد لڑکا ہونے کے تو اوس مین دو سبب ہوتے ہین ایک تو یہ کہ وہ عورت
گرم اجزا بہت سے کھاتی ہے اور دوسرے یہ کہ دائی دودھ پلاتی ہے اور وہ
کسب کرتی ہے تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی مرد
کے واسطے ضرر رکھتی ہے اوس وقت تک کہ لڑکا ہونے کے بعد ایک مرتبہ عورت
حیض سے فرصت پا جائے تو مرد کی کام کی ہوگی اور جو اوسکو یہ امر نہو تو جبتک
وہ عورت مرد کے کام کی نہوگی اور ایسے عارضہ کی یہ دوا ہے نسخہ سوزاک
تخم بالنگا بھیا نہ خیارین تخم خربزہ تخم کاسنی بادیان سبز مصری سفید چھ چھ
ماشہ سبکو پیس کر چار چاہ ماشہ ہر روز دونون وقت کھائے اوپر سے دودھ
گائے کا پلائے اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر دوا آنکھ مین لگانے کی دے
نسخہ سوزاک شاخ بچہ گاؤدے کے پرانی روئی مین لپیٹ کے فتیلہ بنائے اور
چراغ نوگلی مین بتی رکھے اور تیل ریندی کا بھر دے اور اوسکے اوپر سرپوش
گلی خام اونچا کر کے رکھے جبکہ کاجل خاطر خواہ ہو جاوے تو صبح و شام دو
وقت آنکھ مین بطور سرمے کے لگاوے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اور
یہ عارضہ عجب طرح کا ہوتا ہے کہ عورت سے مرد کے اور مرد سے عورت کے ہو جاتا ہے

نسخہ سوزاک کتیرا تخم تالمکھانا ایک ایک تولہ ان دونون چیزونکو پیسکر
شکر خام برابر ملا کر کف دست کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا پیے اور جو
کوئی شخص رنڈی کے پاس اس طرح رہے کہ ملاقات سے پہلے پیٹے یا مساس
کرے جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو پیشاب کرکے نزدیک ملکے سوے
اور جب ملاقات کرے تو یون کرے تو سوزاک نہو گا اگر ہو جائے تو یہ جانے کہ
اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اوسکو پہلے اندری جلاب دے نسخہ جلاب اندری
کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر
چھانکر رکھے وقت صبح چھ ماشہ کھلائے اور اوپر اوسکے دودھ گایکا سیر بھر اور
پانی تازہ چار سیر ملا کر اوسکو پلائے جبکہ پیشاب کرکے آوے تو پھر اوسکو پیے اسطور سے
جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے ایک روز یہ دوا دے
دوسرے روز یہ دوا دے نسخہ خارخسک تخم خیارمنڈی چھ چھ ماشہ انکو بھگو دے
صبح ملکر چھان کر پیے اور غذا دہی کھائے اگر فائدہ نہو اور یا کچھ فائدہ ہو بہر صورت
اوس کے بعد وہ دوا دے جس مین کتیرا ہے اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یون بھی
ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کرے تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اگر مزاج
مرد کا غالب ہے تو یہ عارضہ نہو گا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہے تو جلد
ہو جاویگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک پہلے
بہیدانہ تین ماشہ شب کو بھگو دے صبح کو لعاب نکال کے گائے کا دودھ

نسخہ سوزاک کتیرا تخم تالمکھانا ایک ایک تولہ ان دونون چیزونکو پیسکر
شکر خام برابر ملا کر کف دست کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا پیے اور جو
کوئی شخص رنڈی کے پاس اس طرح رہے کہ ملاقات سے پہلے پیٹے یا مساس
کرے جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو پیشاب کرکے نزدیک ملکے سوے
اور جب ملاقات کرے تو یون کرے تو سوزاک نہو گا اگر ہو جائے تو یہ جانے کہ
اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اوسکو پہلے اندری جلاب دے نسخہ جلاب اندری
کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر
چھانکر رکھے وقت صبح چھ ماشہ کھلائے اور اوپر اوسکے دودھ گایکا سیر بھر اور
پانی تازہ چار سیر ملا کر اوسکو پلائے جبکہ پیشاب کرکے آوے تو پھر اوسکو پیے اسطور سے
جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے ایک روز یہ دوا دے
دوسرے روز یہ دوا دے نسخہ خارخسک تخم خیارمنڈی چھ چھ ماشہ انکو بھگو دے
صبح ملکر چھان کر پیے اور غذا دہی کھائے اگر فائدہ نہو اور یا کچھ فائدہ ہو بہر صورت
اوس کے بعد وہ دوا دے جس مین کتیرا ہے اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یون بھی
ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کرے تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اگر مزاج
مرد کا غالب ہے تو یہ عارضہ نہو گا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہے تو جلد
ہو جاویگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک پہلے
بہیدانہ تین ماشہ شب کو بھگو دے صبح کو لعاب نکال کے گائے کا دودھ

چند عرصے مین دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہین ہر دفعہ پیشاب کرکے سوتے
ہین اور خواہ مخواہ لپٹے جاتے ہین تو یہ صورت ہوتی ہے کہ خفیف سی منی اون کے
نائزے مین جم جاتی ہے اور اوس مین گونہ تاثیر تراب کیسی ہے پس صبح تک زخم
ڈالدیتی ہے اس صورت سے اس مین بھی پیشاب نہین ہوتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ
سوزاک ہوگیا اس طرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور جو اس سے زیادہ تر
خارج العقل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہین تو پیشاب تک
نہین کرتے اور لپٹے جاتے ہین اور اون کے نائزے مین ایک تو پہلے کی کسر
اور ایک اسبات کی کسر جمع ہوکر زخم ڈالدیتی ہے اور لوگ کہتے ہین کہ ہمکو سوزاک
ہوگیا ہے حماقت اپنی تو بیان نکی اور نام سوزاک کا خراب کیا اس طرح کے
سوزاک کے واسطے جراح یا عطائی پچکاری دیتے ہین **نسخہ سوزاک کی**
پچکاری کا توتیا سبز خرمہرہ زرد نیل ولایتی دو دو تولہ انکو باریک پیسکر رکھی جسوقت
احتیاج ہو تو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی مین ملاکر شیشے مین ڈالکر خوب ہلائے اور پچکاری
لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ جو پچکاری کا لکھا ہے اس واسطے ہے کہ بالفعل رواج
بہت ہے لیکن ڈاکٹر صاحب کے نزدیک جائز نتھا اور نزدیک مولف کے بھی جائز نہین ہے
کس لیے کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ فوطو مین پانی اوتر آتا ہے تو
باد خانے ہوجاتے ہین اور نائزہ کا منہ کشادہ ہوجاتا ہے اور یہ عارضہ بھی نہین اچھا
ہوتا لازم یہ ہے کہ دوا کھلائے یا پلائے لیکن پچکاری نہ دے اور ایک دو اسوزاک کی یہ ہے

لعاب اوسکا خوب نکالے اور چھان کر کچی شکر ایک تولہ ملا کر پلائے اور پرہیز
مرچ سرخ اور ترشی کا کرے اور اس طور سے بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسی طوائف کے
پاس رہے تو اوس وقت یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ اسے سوزاک ہے یا نہین جس وقت
سے جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر بھوبھل آن پڑتی ہی اگر اوس وقت
بھی نکال لے تو بھی بہتر ہے اور اگر اوس وقت نہ سمجھے اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے
نہین تو دو یا تین روز کے بعد پیشاب نہین ہوتا ہے اور مشکل سے ہوتا ہے اور اوسکا
سبب یہ ہے کہ عورت کو بھی سوزاک ہوجاتا ہے اور عورت کے سوزاک کا حال آگے
چلکے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالے اور پھر آخر کو پیپ نکلتی ہے اگر پیپ کا رنگ سفید
مائل بزردی ہو تو یہ نسخہ دے نسخہ سوزاک تخم سرس ایک تولہ مغز تخم کپاس ایک تولہ
مغز تخم بکائن ایک تولہ ان تین چیزون کو پیسکر برگد کے دودھ مین تر کرکے گولیان
برابر چھوٹے بیر کے بنائے ایک تو گولی صبح کو چار ٹکڑے کرکے کھلاوے اور اوپر
اوس کے پاؤ بھر دودھ گاے کا پیے اور ترشی اور بادی نہ کھائے اور اگر پیپ
مائل بسرخی ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک کباب چینی چھہ ماشہ دارچینی قلمی
گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھہ ماشہ اسکند ناگوری سنگجراحت چھہ چھہ
ماشہ ان سب کو باریک پیس کر ایک تولہ ہر روز کھائے اور گاے کا دودھ
پاؤ بھر پیے اگر کچھہ بھی فائدہ معلوم ہو تو اکیس دن کھائے اور پرہیز ترشی اور بادی
و مرچ کا کرے اور سوزاک ہوجانے کی صورت ایک اور بھی ہے کہ بعضے لوگ

مفید الاجسام

نسخہ دیگر کافور ایک ماشہ
چونہ دو ماشہ ان دونون کو
مخلوط کرکے پان مین رکھکر
کھلائے تو صحبت کرنے کے
ساتھ منزل ہوجائے گی اگر
کوئی شخص یہ چاہے کہ عورت
منزل نہو تو یہ دوا کرے نسخہ
مردار سنگ کالی مرغی کا پتہ
دونون کو ملا کر کھرل
کرکے اوپر جسم کے
لیپ کرکے صحبت
کرے تو وہ عورت
منزل نہوگی اور مرد
بہت دیر مین منزل ہوگا

بیان عورت کے
جسم تنگ کرنیکا

بارہ برس کا موافق اوسکے ملاے کے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنائے اور ایک
گولی ملائی مین لپیٹ کر کھلائے اگر اس قدر مین گرمی ہو تو ایک گولی کے دو ٹکڑے
کر کے دے اور پانچ سات دن مین اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے مین پلائے نسخہ
آتشک برگ کنگھی دس تولہ شنگرف تین ماشہ زاج سپید چھ تولہ ان کو پیسکر
تین ماشہ کی گولی بنا کر ایک کو چلم مین رکھے حقے کو تازہ کر کے پلائے اور پھر فقط
نیچہ بھگوئے اور پانی دور نکرے اس طور سے سات دن تک پلائے اور کھانا جو
جی چاہے وہ کھائے اور اس دوا سے وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو
پھر اوسکو سہل ہوگی دوا کھلانی اور وہ لڑکا بھی اس عارضہ مین پیٹ سے گرفتار
نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دو دھہ پیے گا تو اچھا ہو جائیگا بر تقدیر یکہ اچھا نہو تو
لڑکے کو یہ دوا دے نسخہ آتشک برای طفل گل بادنجان صحرائی یعنے کٹائی
دو ماشہ باؤبرنگ دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تین چیزون کو پیسکر آدھہ سیر پانی مین
پکائے جبکہ دو تولہ باقی رہے تو رکھہ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے مان کے دودھہ مین پلائے
اور اوسکی مان کو وہی دوا دے یا جیسی صلاح وقت ہو وہ دوا دے خدا چاہے تو اچھا
ہو جائیگا در بیان سوزاک اور جو کیسکے سوزاک خود بخود ہو جائے تو اوسکا یہ سبب
ہے کہ شب کو سوتے مین نہانے کی احتیاج ہونے کے وقت آنکھہ کھل گئی اور منی
نکلنے مین رک جاتی ہے اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے اوسکو یہ دوا پلائے
نسخہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لے کر رات کو بھگوے صبح کو آدھہ سیر پانی مین

پاؤ آثار مکو خشک پاؤ آثار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سناء مکی بریارا باؤ برنگ شہترہ
چرایتہ سرپھوکھہ زیرہ سینک برم ڈنڈی نکچھکنی پاؤ پاؤ آثار فوفل کہنہ آملہ خشک
تخم بکائن تخم جامن پھلی ببول منڈی پوست کچنال آدھہ آدھہ سیر پوست خیار شنبر
برگ حنا صندل سرخ برگ جھاؤ پاؤ پاؤ آثار ان سبکو جوکوب کرکے آب دریا مین
بارہ پہر بھگو رکھے بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملاکر
پلائے اور ہر روزہ یہی دوا کرے اور بدن بگڑے ہوئے کو تین چار برس نگذرے ہون
انشاء اللہ تعالے اچھا ہو جائے گا مگر اس عرق کو چالیس روز تک پلائے اور
جو ان دواؤن سے کچھہ بھی فائدہ نہو تو پھر ناچار ہو کر آخر کے درجے مین یہ دوا
کھلائے نسخہ ایک غوک کلان گوشت بز پاؤ بھر ان دونون کو پکا کر کھلائے مگر
مسلمانون کو ایسی دوا کھلانا لازم نہین ہے کیونکہ پاس ایمان ضرور ہے اور شہرت
کے واسطے یا نام کے واسطے جو لوگ کرتے ہین اوس منع چیز مین نہ ایمان کا بھلا
نہ مریض کا بھلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ ہو کے جاتا رہا ہو اور اس عارضے
مین حمل رہگیا ہو اور پھر اوس عارضہ نے زور کیا ہو تو مشکل سے جائے گا
کیونکہ اقربا اوس عورت کے یہ فرمایش کرتے ہین کہ حمل بھی قائم رہے اور
عارضہ بھی جائے تو اوسکا علاج کرنے مین دیر ہو تو کوئی بدنام نکرے اور
علاج کرے تو یہ دوا کرے نسخہ آتشک مردار سنگ ایک تولہ گیرو نرم
ایک تولہ نخود جست دو تولہ ان تین چیزون کو خوب باریک کرکے قند سیاہ کہنہ

مفید الاجسام

مین لپیٹ کر کھلائے ترشی اور بادی کا پرہیز کرائے اگر کبھی اس عارضہ والے کو
کسی جراح یا تجربہ کار نے شنگرف کثرت سے کھلایا ہو اوس سبب سے تمام بدن بگڑ گیا
ہو پہلے یہ دوا دے **نسخہ آتشک** کٹکی تلخ ایک تولہ بجلی آنبہ دو تولہ جمالگوٹہ تین
تولہ تخم خیارین دو تولہ مصری سفید تین تولہ سبکو باریک پیس چھان کر قند سیاہ کہنہ
موافق ان دواؤن کے ملائے اور پارہ پہر تک کوٹے بعد اوس کے گولیان
برابر بیر جنگلی کے بنائے اور کھلائے اوپر اوسکے تازہ پانی پلائے اگر دست آئے
تو بہتر اگر قے آئے تو بہتر اور جو فائدہ نہو تو پھر یہ مسہل دے پہلے تین روز یہ دوا پلائے
اور کھچڑی کھلائے **نسخہ منضج فساد خون** بادیان سبز ایک تولہ کوے خشک
ایک تولہ مویز منقے پانزدہ دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گلقند دو تولہ انکو
پانی مین بھگو دے صبح کو جوش کر کے پلائے بعدہٗ یہ مسہل دے **مسہل سبب**
آتشک گل سرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ غاریقون چھ ماشہ ترنجبین سفید
چھ ماشہ تخم ارنڈ تین تولہ مصبر سیاہ ایک تولہ زنجبیل کلان چھ ماشہ تخم قرطم
دو تولہ سقمونیا چھ ماشہ آملہ خشک تولہ بھر سنا مکی دو تولہ بسفائج ایک تولہ ہلیلہ
کابلی زرد ایک تولہ ان سبکو پیس کر چھان کر گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائے اور
کھلائے بعد دوپہر کے آب مونگ دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے تین
مسہل دے بعد اوسکے اگر ان دوائیون سے فائدہ ہو تو بہتر نہین تو یہ عرق تیار
کر کے پلائے **نسخہ عرق فساد خون سبب آتشک** بادیان سبز

ہوگیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ پہلے مسہل دے مگر اول تین دن کھچڑی مونگ
کی کھلائے بعدہٗ یہ مسہل دے نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ نیم کچتہ کرکے برابر اوسکے شکر جام
ملا کر تین پڑیان بنائے ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کے ساتھ پلائے وقت پیاس کے
بھی گرم پانی پلائے شام کو کھچڑی اور اچار کھلائے اور جو کیسکے منہ کے اندر سوراخ
وار پار ہوگیا ہو یا نصف کو اگل گیا ہو تو اوسکا بھی یہی علاج کرے جو اوپر بیان کیا اور
اگر کوئی شخص اس مرض کے ہونیکا انکار کرے تو پہلے اوسکا علاج یون کرے کہ جس
مین منہ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھ فائدہ معلوم ہو تو کہے کہ اگر مسہل تمکو ہوگا تو جلد اچھا
ہوگا اور بغیر مسہل کے چند مدت کے بعد غل پھر ہوگا اور اگر موافق کہنے کے علاج اوسکے
کامل اچھا ہوگا اور اگر منظور کرے تو یہ مسہل دے نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپرہ
کہنہ مغز مکھانہ کشمش کہنہ مغز جمالگوٹہ سقمونیا ان سبکو برابر وزن کرکے پانی مین پیسے اور
گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائے اور تین دن پہلے کھچڑی ارہر کی یا پلاؤ قلیہ خشکہ کھلائے بعدہٗ
دو گولیان ملائی مین لپیٹ کر کھلائے اوپر گرم پانی پلائے اور وقت پیاس کے بھی گرم
پانی پلائے اور شام کو کھچڑی ارہر کی اور گھی اور دہی یا پلاؤ دے اور دوسرے دن یہ پلائے
نسخہ بہیدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چھ ماشہ اسبغول چھ ماشہ مصری ایک تولہ سبکو بھگو دے
صبح مل اور چھان کر پلاوے بعد مسہل کے وہی دوا دے یا یہ دوا کھلاوے نسخہ
آتشک مروارسنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی یک و نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت مسلی
ان سبکو پیس کر برابر چھوٹے بیر کے گولیان بنالے صبح کو ایک گولی ملائی

موقوف کردے اور اس عارضہ کو حکیموں نے بھی سات طرح پر لکھا ہے اور مزاج اسکا اکیس طرح پر ہے یہ عارضہ تین پشت تک رہتا ہے اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کے یہ عارضہ اکیس طرح پر اور مزاج چھتیس طرح کا تھا اور چار پشت رہتا ہے اور حکیموں نے اس عارضے کے واسطے فصد جائز رکھی ہے مگر ڈاکٹر صاحب نے منع لکھا ہے مگر مجھ عاصی کو آج تک دریافت نہوا کہ اکیس طرح اور چھتیس طرح مزاج کون سے ہین مگر البتہ اتنا دیکھا ہے کہ اگر مزاج آدمی کا زبردست ہو تو چودہ پندرہ دن مین یہ عارضہ دفع ہو اگر مزاج عارضہ کا زبردست ہے تو ناک گلکر گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اوسکو ضیق کہتے ہین اور اس عارضے کے حال دریافت کرنے مین ڈاکٹر صاحب نے قضا کی اور آج تک کوئی تعلیم کرنیوالا نملا اگر مجھکو ملتا تو حال معلوم کرتا اس سبب سے ناواقف رہا اور اکثر اس عارضہ کے باعث آدمی کے تمام بدن مین چھوٹے چھوٹے دانے مثل چیچک کے ہوجاتے ہین اور اوسکی یہ نسخہ شنگرف تین ماشہ رسکپور رچھ ماشہ عقرقرحا کتھہ الائچی سفید یک ایک تولہ ان سبکو پیسکر دساوری پان کے عرق مین لت کرے اور گولیان برابر بخود کے بنالے صبح کے وقت ایک گولی کھلائے اور غذا چنے کی روٹی اور گھی دے اکیس دن یہی گولی یہی غذا دے اور کچھ نہ کھلاوے اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دے نسخہ رسکپور شنگرف قرنفل سماگہ جو کیا ایک ایک تولہ سبکو باریک پیسکر سات پڑیان بنالے وقت صبح ایک پڑیا بالائی مین لپیٹ کر کھلائے اور غذا دودھ یا شیربرنج کھلائے باقی سب چیز وبگا پرہیز کرائے اور ریسکے دھبے سیاہ یا سرخ تمام بدن مین پڑجاوین یا تمام بدن نیلگون

ملغم سے ہوتا ہے اور ظاہر مین دریافت ہوا کہ اکثر اس عارضہ والے کے بدن مین
چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا دانے رطوبت دار مائل بزردی ہوتے ہین اور اکثر لوگونکو
یہ عارضہ لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس کے بعد طاقت جسم کی
کم ہونے سے کچھہ خلل پھر ہوتا ہے اوسکے سبب سے بھی زخم تازہ پھر ہوجاتا ہی اور پھر دوا
کرنے سے دور ہوجاتا ہے پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے یا دوا یہ کرے نسخہ
قوتیا بریان مروارید سنگ سفیدہ کاشغری کتھہ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب
دواؤنکو عرق لیموں مین حلکرے کڑاہی مین نیب کے خشک سونٹے سے گھوٹے جبکہ
خشک ہو تو برابر نخود کے گولیان بنا دے ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلا دے
ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سے فائدہ نہو تو اس طرح کی دوا دے کہ منہ
خفیف آوے اور اگر منہ آنے سے درد اعضا جاتا رہے تو بہتر ہے نہین ایسی دوا دے کہ جسمین
منہ کثرت سے آوے اور زخم کو ان دواؤن سے بھپارا دیوے نسخہ بیخ نرکل رام سر تخم سویا
اجوائن خراسانی صابون برگ نرمابرگ شہتوت ان سبکو برابر وزن کرکے بھپارا دے
اور شبکو اس تیل کی مالش کرے نسخہ شیر میش شیر گاؤ چار چار تولہ سورنجان تلخ افیون
تین تین ماشہ روغن گل آدھہ پاؤ ان سبکو گرم کرکے مالش کرے اور منہ اچھے ہونیکی
یہ دوا دے نسخہ پوست کچنال پوست گلچکان یعنے درخت مہوہ یا پوست گوندنی
چھٹانک بھر برگ چنبیلی جوسملم ایک ایک تولہ کتھہ سفید ایک ماشہ سبکو ملا کر جوش کرکے
کلی کرا دے اگر خدانخواستہ ایسے علاجون سے اچھا نہو تو جانے یہ اچھا نہوگا علاج

یہ عارضہ جلد اچھا نہین ہوتا ہے چھ سات دن دیکھے کہ کچھ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ یہ دوا
کھلاوے فسنجہ سلاجیت فلفل سیاہ ہلیلہ زرد آملہ خشک پارہ نیلگون رسکپور گھونگچی سفید گل بنفشہ
کتھہ سفید چار چار ماشہ ان سبکو جوکوب کرکے روغن گل مین جلکر ے جبکہ خشک ہو تو
گولیان نخود کے برابر بنالے ایک گولی آم کے اچار مین لپیٹ کے صبح کو اور ایک شام کو
کھلاوے پرہیز دال عدس اور مرچ سرخ کا کرے باقی سب چیز مین کھلاوے اس دوا
سے تمام بدن اچھا ہوجاوے گا مگر اونگلی اچھی نہوگی اگر دوا مزاج کے موافق آئی
تو شاید اونگلیان سیدھی ہوجاوین گی کتابون مین بہت حال لکھا دیکھا ہے
اور سنا ہے اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات کہتے تھے کہ مین نے اس عارضہ والے
بہت دیکھے ہین بھلے چنگے مگر کچھہ نہ کچھہ فساد کسی اعضا مین باقی تھا اور باقی بہت
لوگون کی اس عارضہ مین دوا کی مگر بالکل اچھے نہوئے کہ دوا کرنے سے باز رہین
لیکن مین نے اتنا دیکھا ہے کہ اس عارضہ کے سبب سے کئی عارضے اور ہوتے ہین ایک
یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہے کہ جسکو جذام کہتے ہین دوسرے سفید بدن ہوجاتا ہے اور ناک بھی
گلجاتی ہے اکثر لوگون کے ہاتھ اور پانون رہجاتے ہین کہ جسکو گٹھیا کہتے ہین اور یہ
عارضہ شاید آگے نتھا کس واسطے کہ حکیم اسکی دوا نہین کرتے اگر کرتے ہین تو اچھا نہین ہوتا
ہے تعجب ہے کہ حکیمون نے اسکا علاج نہین لکھا اور جراحون کے علاج سے اکثر اچھا ہوجاتا
ہے اور ایک باعث یہ ہے کہ یہ عارضہ خود گرم ہے سرد دواؤن سے اچھا نہین ہوتا یہ حال
معلوم نہین کہ کیا بلا ہے واللہ اعلم اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ

لینے کی طاقت ہو تو دے نہین تو یہ دوا کھلائے نسخہ توتیا دو نیم ماشہ بلیلہ سیاہ
یک و نیم تولہ کتھہ سفید دو تولہ فلفل سفید سات ماشہ ان دواؤنکو دو سیر عرق لیمون مین
حل کرے جبکہ خشک ہو تو کنار دشتی کے برابر گولیان بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی
شام کو کھلاوے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کروائے باقی جو چاہے کھلاوے
نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ فلفل سیاہ سوا ماشہ کنجد سیاہ چھہ ماشہ جمالگوٹہ
تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سبکو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہ برابر
کنار دشتی کی گولیان بنا کر رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کھلاوے
دال مونگ اور کدوے شیرین نہ کھلاوے اور اوسکے کھانے سے ایک دو دست
آیا کرینگے اگر قے ہو تو کچھ ڈر نہین ہے کیونکہ یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر مین ہوتا ہے
اس واسطے ایسی دوا اوسکو ضرور ہے اکثر دیکھا ہے کہ اس عارضے سے حال بدنکا یہ
ہوتا ہے کہ سر سے پانؤن تک ایک زخم ہو جاتا ہے لازم ہے کہ روز مرہم لگائے ایک دن نہ لگے
تو کھرنڈ جم جائیگا اور وہ شخص جہان بیٹھے وہان کیچڑ ہو جاتی ہے اور پانی سفیدی مائل
نکلتا ہے یا سرخی و زردی مائل بودار بہتا ہے اور ہاتھ پانؤنکی اونگلیون مین زخم ہو جاتا
ہے پس تمام بدن کے زخم کی یہ دوا ہے نسخہ مکھن آدھ پاؤ توتیا سفید چھہ ماشہ مردار سنگ چھہ
ماشہ ان سبکو پیسکر مکھن مین ملا کر زخم پر لگائے اور یہ دوا کھلائے نسخہ الایچی خرد کتھہ سفید برگ
تلسی سبز ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سبکو پیسکر سات گولی
بناوے صبح کو ایک گولی کھلاوے پرہیز ترشی اور بادی سے کرے باقی سب چیز کھاوے

بھلاوان سات ماشہ کنجد سیاہ دو تولہ سیماب نیلگون چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک
تولہ سبکو تین روز تک خوب گھوٹے اور ماشہ ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھلائے
اور غذا گوشت روٹی کھلائے اور تشفی مریض کے واسطے یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی
گائے کا ایک تولہ دھوئے شنجرف ایک ماشہ رسکپور تین ماشہ مرزار سنگ تین ماشہ
رسوت تین ماشہ عقرقرحا گجراتی دو ماشہ سفیدہ کاشغری تین ماشہ ان سبکو باریک پیسکر
ملائے اور لگا کر دیکھے کہ مسہل دینے سے کیا صورت ہے اگر کچھ کم ہو تو مرہم لگانا موقوف
کرے اور وہ گولیان کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے ہفتہ بھر کھلا کر دیکھے کہ کیا طور ہے
اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گولیان اور کھلائے اور کچھ فائدہ نہو تو بدل دے اس طرح
سے کہ مریض کو معلوم نہو اور یہ دوا دے نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل گلدار اکیس عدد فلفل گرد
اکیس عدد اجوائن خراسانی ایک ماشہ پیسکر ملائے دودھ پر کی ملائی مین گت کر گولیان
بنائے اور ایک گولی ہر روز کھلائے اور ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے اور اکثر یہ ہوتا ہے
کہ بعد دو چار دن کے یہ عارضہ ہونیوالا تھا کہ یکایک استرا لینے مین زخم لگ گیا اور خیال کیا
کہ یہ زخم استر یکا ہے اوسپر دوائیان لگائین جبکہ اچھا نہوا تب لوگون سے ظاہر کیا
اگر وہ لوگ نادان ہین تو وہ دھو یا گھی وغیرہ دوائین سنی سنائین بیفائدہ بتائینگے
اور جو دانا ہین اونھون نے کہا کہ جراح کو دکھاؤ لازم ہے کہ جو جراح علاج کرے تو اسی طور سے
کرے کہ پہلے زخم کو دیکھے کہ کنارے اوسکے موٹے ہین اور اندر زخم کے دانے ہین اور چوڑا
کتنا ہے اور مزاج مریض کو دیکھے کہ کیا ہے اوسکے مزاج کے موافق دوا دے اگر مسہل

ہوتی ہے اوسکو وہ شخص کھجا ڈالتا ہے تو اس باعث وہ زخم بڑا ہوجاتا ہی تو نادانی
سے وہ شخص اوسپر سنگجراحت یا کتھہ لگاتا ہے جبکہ زخم پیسے کے برابر ہوجاتا ہے تب
لوگون سے ظاہر کرتا ہے لوگ اوسکو دوا حقے مین پینے کی دیتے ہین اوس سے
یا منہ آگیا یا دست آئے اور کوئی کھانیکو دودھہ بتاتا ہے اوس مین بھی دست اور
منہ آتا ہے اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہوگیا تو اوسکا اعتبار نہین ہے لازم ہے
کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرائے اور جراح کو لازم ہے کہ اول دیکھے کہ زخم کتنا بڑا ہے
مگر یہ زخم فقط دوا لگانے سے اچھا نہین ہوتا ہے اور علاج کی صورت یہ ہے کہ
پہلے یہ مسہل دے نسخہ مسہل مغز حب السلاطین سہاگہ چوکیا خام مویز منقے انکو برابر
وزن لیکر پیسے اور ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھانیکی یہ ترکیب ہے کہ پہلے تین روز
یہ دوا پلائے نسخہ گل سرخ تین ماشہ مویز منقے سات دانہ بادیان چھہ ماشہ مکوی
خشک چھہ ماشہ سنائے مکی دو ماشہ ان سبکو پاؤ بھر پانی مین بھگو کر ایک جوش دے
اور گلقند ایک تولہ پیسکر ملائے اور پلائے اور تینون دن کھچڑی کھلائے بعدہ گولیان
دو ٹکڑے کرکے کھلاوے اور اوپر اوسکے گرم پانی پلاوے اور وقت تشنگی کی بھی
گرم پانی پلاوے شام کے وقت کھچڑی مع روغن اور دہی کھلاوے دوسرے
دن بہیدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری ایک تولہ ملائے اور اول اسبغول
چھہ ماشہ کھلاکے یہ دوا پلائے اس طور سے تین جلاب دے بعدہ یہ گولیان
کھلائے نسخہ اجوائن خراسانی اجوائن دیسی عقرقرحا گجراتی قاقلہ سفید نو نو ماشہ

مفید الاجسام

گھی کی لگ جاتی ہے اور بسبب اوسکی ہاتھ پک جاتا ہے اوسکا علاج یہ ہے کہ پہلے
ہاتھ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگائے نسخہ اجوائن خراسانی گوگل بھینسیا صابون ولایتی
نمک لاہوری قند سیاہ ان سبکو برابر وزن لیکر پانی مین پیسے جبکہ مثل مرہم ہوجائے
تب اوس زخم پر لگائے اگر بر تقدیر اس سے بھی اچھا نہو تو وہ مرہم لگائے کہ حال اوسکا
اوپر بیان کرچکا ہون اور اگر اوس سے بھی اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ صابون
قند سیاہ سیدہ گندم ایک ایک تولہ پانی مین پیسے اور پچھا بنا کر لگاوے بعدہ ایک پان
گرم کرکے باندھے اور سب سینکے اگر زخم ہاتھ کا اچھا ہو اور پانی نخلنا موقوف نہو تو
زخم پر یہ تیزاب لگاکر کشادہ کرے نسخہ تیزاب گندھک توتیا دو دو تولہ زاج سفید
نوسادر دو دو تولہ ان سبکو باریک پیس کر آدھ پاؤ دہی مین ملاکر ایک ہانڈی مین
رکھے اور مثل چوئے کے مقطر کرلے وقت حاجت کے ایک قطرہ زخم پر لگائے مثل
غار کے وہ زخم ہوجائیگا بعد اوسکے اوسی مرہم کو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین

جان لو کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک صورت یہ ہے کہ کسی طوائف کے
یہ عارضہ ہوتا ہے جو مرد کہ اوس سے بسبب تقاضاے جوانی تمیز نہ کرکے ساتھ اوسکے
ہم بستر ہوتا ہے چنانچہ نقل مشہور ہے کہ جوانی دیوانی اور جبکہ وہ شخص حرکت کرچکتا ہے
تو چند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے یعنے ایک دانہ پیڑو یا ڈنڈی پر یا
فوطون پر برنگ زرد ہوتا ہے اوس مین جلن ساتھ خارش کے بہت

مفید الاجسام

لگائے اگر کوئی کہے کہ یہ زہر باد ہے جواب دے کہ سچ ہے مگر حال یہ ہے کہ اوس مین
پانی میلا سا نکلتا ہے اور اوسمین مائل بسرخی نکلتا ہے کہ جسکو کچ لہو کہتے ہین اور زخم
زہر باد کا جلد بڑھتا ہے اور یہ عرصے مین بڑھتا ہے اور زہر باد مین جلد گلتا ہے اور
اسکا عرصے مین اور زخم زہر باد مین آدمی جلد ہلاک ہوتا ہے اور اس مین دیر سے
اور مریض زہر باد کو چین کسی وقت نہین آتا اور ایسے زخم والے کو جس قدر کہ درد ہوتا ہے
اوس سے زیادہ نہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ علاج ساتھ دانائی کے کرے تو جلد اچھا
ہوجاتا ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کرچ ہڈی کی نمودار ہو تو پتھر تیزاب لگائے
تا زخم کشادہ ہو تب ہڈی نکال لے نسخہ تیزاب عرق لہسن عرق لیمو کاغذی چا
چار تولہ سہاگہ چوکیا قوتیا سبز ایک ایک تولہ ان دونون کو پیسکر باریک اوس عرق
مین ملاوے اور چار دن تک دھوپ مین رکھے وقت حاجت کے ایک قطرہ
اوپر زخم کے لگاوے بعدہ مرہم کا پھاہا رکھے نوعدیگر اگر کسیکو جانور نے مارا ہو یا
وہ کوٹھے سے گر پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اوسکے زخم آگیا ہو تو علاج
اوسکا موافق اوسکے کرے کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسیکی ہڈی ٹوٹ
جائے تو یہ لیپ لگاوے نسخہ پرانا کھوپڑا آنبہ ہلدی سیدہ لکڑی کنجد سیاہ موم سفید
ایک ایک تولہ لیکر اور پیسکر لیپ کرے اور اگر زخم اوپر آگیا ہو تو وہ مرہم کہ حال اوسکا
اوپر بیان کرچکا ہون اوسکا پھاہا بنا کر لگائے خدائے تعالے چاہے تو اچھا
ہوجائے گا نوعدیگر اور اکثر لوگون کے ہاتھ مین جاڑے کے موسم مین پھانس

پنڈلی تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی تو گولی
نکال کے خوب زخم کو دیکھے کہ ہڈی تو نہین ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے
نکالڈالے اور بڑے ٹکڑے وہین جادے اور اوسکے اوپر سوت ولایتی خشک بھر دے اور
مرہم اسکن کا پھاہا لگا دے یا تھوڑا مرہم لگا دے مگر اجزا ولایتی ہون اور خوب کسکر باندھے
بعد تین دن کے کھولے اور دیکھے کہ ہڈی جمی ہے یا نہین اگر جم گئی تو بہتر نہین تو اوسکو بھی
نکالڈالے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور خیال رکھے کہ زخم سفید اور سیاہی گرد زخم کے
اور بو زخم مین تو نہین آتی اور پیپ پانی سی تو نہین نکلتی کس واسطے کہ جو یہ باتین ہون تو بڑا عیب ہے
اور گولی کے ہر زخم مین وہ دوا لگائے جو سر کے زخم مین بیان کیا ہے اور اوس دوا کو لگائے
کہ جسمین انڈے کی سفیدی ہے اوس دوا کو پرانی روئی مین تر کر کے لگائے اکثر یہ تجربہ مین
آئی ہے خدا تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاویگا نوعدیکر اور جو کسیکے زہر کی بجھی تلوار یا تیر یا کٹار
لگے تو حال اوسکا یون دریافت ہوتا ہے کہ زخم تو اوپر بڑھتا جاتا ہے اور گوشت گلتا جاتا
ہے اور بو آتی ہے اور روز بروز رنگ زخم کا برا ہوتا ہے اور خون اور گوشت اوس جگہ کا
سیاہ ہوتا ہے پس لازم ہے کہ پہلے تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالے اگر خون جاری ہو
تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان کی ہے اور دوسرے دن گیرو نمک و پھٹکری ہم
کر کے باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی گائے کا آدھ پاؤ لے کر گرم کرے
اور موم ایک تولہ ڈالے جبلہ ملجائے بعد کے کمیلہ ایک تولہ رال سفید رتن جوت ایک ایک
تولہ ملا کر ایک جوش خفیف دے اور اوتار کر سرد کرے ایک پھاہا موافق زخم کے بنا کر

نکرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہوگا اور اقربا اوسکے راضی ہین تو نکالے اور سر کا بھی حال
دیکھا اور سنا ہے اور زخم سر کا کم سینکتے ہین اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم لگائے
کہ جلا ہوا گوشت نکل جائے نسخہ زنگار سبز ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ سرکہ تند دو تولہ
ان دواؤنکو ملا کر کرچھے مین پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے نسخہ انڈے
کی سفیدی دو عدد شراب دو آتشہ چار تولہ ملا کر لگائے نوع دیگر اگر گردن مین گولی
لگے تو اوسکا علاج بھی یہی ہے اگر کسیکے سینے مین لگے تو حال یہ ہے کہ جس طرف کو
بشر پھرتا ہے گولی بھی پھرتی جاتی ہے اگر کوئی زوردار ہے تو نکلجاوے گی اگر کم زور
ہے تو رہجاویگی لازم ہے کہ اوسکو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اوسکا خمدار ہوتا ہے
اور خیال رکھے کہ سینے کے برابر قلب ہے اوسکا لحاظ بھی ضرور ہے اور بعضی گولی
کپڑے سے لپٹی ہوتی ہے تو وہ گولی نکلجاتی ہے اور کپڑا رہجاتا ہے اور جس طرف
گولی نکلجاتی ہے اوس طرف کا زخم کشادہ ہوجاتا ہے تو لازم ہے کہ پہلے کپڑے کو
خواہ چیر کر خواہ زخم پکا کر نکال لے اور کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم مین کپڑا
ہے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کپڑے کے رہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل
ہوتی ہے اور پیپ پتلی نکلتی ہے پس لازم ہے کہ زخم کو خوب صاف کرے کس واسطے کہ
جب صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکل گیا تو زخم جلد اچھا ہوگا اس واسطے پہلے صاف کر لیتے
ہین کہ خطا نہو اور علاج راستی مین کرے گھبرائے نہین اگر سینے سے پیڑو تک کسیکے گولی
لگے تو اوسکے علاج کی بھی یہی صورت ہے نوع دیگر اور جو کسیکے فوطونمین یا ران سے

مفید الاجسام

جانور

اور نہ تیز اب لگانے کا ہے پس اگر مقناطیس کو وہان پہونچائے تو بہتر ہے کس واسطے کہ
آہن مقناطس پر عاشق ہے اور اگر تیر پار نکل گیا ہو تو وہ علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے
کہ جس مین عرق بھنگرہ ہے اور جو کیسکے تیر ران مین لگے تو یہ مقام بھی تیر کے رہجانیکا ہے
کیونکہ گوشت اور استخوان یہان کا گندہ ہے لازم ہے کہ یہان زخم چیر کر فشترے تیر نکالے
کہ محل اندیشہ نہین ہے مگر اندیشہ یہ ہے کہ اگر زخم رہجائے تو عرصہ مین اچھا ہوتا ہے اور
حال زخم جوڑ و نکا اوپر بیان ہوچکا ہے اس واسطے زخم کو کشادہ کرکے تیر نکالے تو
ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڈی مین تو خلل نہین آیا ہے اگر کچھ ہڈی مین خلل دریافت ہو
تو کرچین نکالکر علاج کرے اور اگر گھٹنے مین تیر لگے تو اوسکا بیان بھی یہی ہے اور
مین نے گھٹنے سے پانون تک زخم تیر کا کم دیکھا ہے اور کسی کے اگر لگے تو علاج اسیطرح
پر کرے جو اوپر بیان ہوتا چلا آیا ہے خدا تعالے نے چاہا تو اچھا ہوجاوے گا

فوعد یگر بیان گولی کا ہے

اور جو کیسکے سر پر گولی لگے تو اوسکی دو تفریق ہین ایک تو یہ ہے کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو اور
ایک یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد مین رہجاتی ہے اس سبب سے سر مین ورم
ہوجاتا ہے اور لوگ ناقص العقل کہتے ہین کہ گولی سر کے اندر سے نکالنے مگر حال اس طرح
پر ہے کہ اگر گولی نزدیک سے لگے تو دونون جانب کی ہڈی کو توڑ کر نکلجاتی ہے اور
جو اندک فاصلے سے لگے تو مغز کے اندر رہجاتی ہے اور نکالنے کے وقت حال زخمی کا
دریافت کرے کہ گولی نکالنے مین تو روح مفارقت نکریگی اگر ایسا دیکھے تو علاج

ملاکر اوپر سے جلدی ٹانکے لگائے اور اس طرح باندھے کہ اندر سے بیضہ کا زخم ملا رہے
اور اوپر وہ روغن لگائے کہ جو انگریزون کے یہان لڑائی پر لگاتے ہین اور اگر میسر نہ آوے
تو مجبوری کو روغن دیودار یا روغن چھیونٹا لگائے اور چوتڑ سے ناخن پانک جو زخم ہو
اوسکا علاج اوسکے موافق کرنا چاہیے سر سے پاؤن تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو
اوسکا علاج وہ کرے جو کمر کے یا ہاتھ کے زخم کا حال بیان کیا ہے نوعدیگر اور جو
کیسکے تیر لگا ہو اور زخم کے اندر اٹک رہا ہو تو چارون طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو
کشادہ کرے جب ہاتھ سے نکالے اور تیر اندر کا یون معلوم ہوتا ہے کہ وہ زخم دوسرے
یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہے اس سبب سے دریافت ہوتا ہے اور تیر جوڑ کی جگہ رہ جاتا ہے
اور کیسکے گوشت مین لگتا ہے تو پار نکلجاتا ہے اوسکے زخم پر دونون طرف مرہم لگائے اور
درمیان مین ایک گدی باندھے اس طرح کے علاج مین پروردگار جلد اچھا کر دیتا ہے اگر
کیسکے سینہ یا ناف مین تیر لگے اور پار ہو جائے یا اندر رہجائے اگر لگ کر نکلجائے تو ویسا
علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے اگر اندر رہجائے تو اوزار سے نکال کے یہ روغن بھری نسخہ
عرق بھنگرہ عرق گومہ عرق برگ نیم عرق چھیونٹا دو تولہ گل ارمنی افیون ایک ایک تولہ سب
دوائیونکو پاؤ بھر روغن کنجد مین ملائے اور چالیس روز تک دھوپ مین رکھے بروقت الیسے زخم
کے بیچ کام کے لانے یا اور کسی طرح کا زخم ہو یہ روغن لگانا بہتر ہے خدا تعالے چاہے تو
اچھا ہو جاویگا اگر کیسکے تیر پیڑون مین لگا ہو تو علاج سمجھ کے کرے کہ یہ مقام نازک ہے اگر اس جگہ تیر
لگا ہو اور نکل گیا ہو تو بہتر ہے اگر رہگیا ہو تو مشکل سے نکلتا ہے کیونکہ یہ مقام نہ زخم چیرنے کا ہے

مفید الاجسام

نہ آیا ہو تو علاج کرے اور اون مرہمون سے لگائے یا جو اوس زخم کے موافق ہو وہ
لگائے یا یہ تیل بنا کے لگائے نسخہ دار ہلدر زرد چوب مقشر بھر بھونجے کی چھت کا
دھوان صاف کر کے دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا وزن کر کے جو کوب کرے اور
آب دریا یا آب باران مین بھگو دے صبح روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر ملائے اور نرم
آنچ مین پکائے جبکہ پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کتان کہنہ
کو اوس مین تر کر کے اوس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کتان میسر نہ آوے تو ولایتی
سوت تیل مین تر کر کے بھرے اور لگائے اور خوب بندش کرے اور غذا انڈے
فقط عرق مکو پلائے اور گومہ کا ساگ پکا کے کھلاوے اور پرہیز کرے اور یہ خیال
رکھے کہ پیپ بطور پیپ کے ہو اور سیاہی نہو اور ایسے زخمی کو اوس جگہ رکھے
جہان آواز کسی کی نہ آوے نو عدد یگر اور جو تلوار ہاتھ پر پڑے اور عرصہ دو گھڑی کا
ہو گیا ہو تو درست نہوگا اور تھوڑی دیر ہوئی ہو اور ہڈی قلمی ہو گئی ہو تو ہاتھ
درست ہو جاویگا اور جو برابر کٹی ہو تو اوسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست ہو جاویگا
اگر کچھ بھی عرصہ ہو جائے تو اچھا نہوگا کس واسطے کہ جبتک کٹا ہوا ہاتھ گرم ہے تبتک
علاج پذیر ہے اور جب سرد ہو گیا تو سوائے تلنے کے کوئی علاج نہین اور جو
اونگلیان تلوار سے کٹ جائین اور گر نہ پڑی ہون تو اچھی ہو جاوینگی اور جو کسیکے
تلوار چوتڑ پر پڑے تو علاج اوسکا تجویز جراح پر موقوف ہے کیونکہ مقام فکر کا نہین ہے
اور اگر کسیکے تلوار فوطون پر پڑے کہ بیضہ تک کٹ جائین تو مناسب ہے کہ اندر دونون ٹکڑی

نسخہ سفیدہ کاشغری مروارید سنگ حضض ہندی رسکپور عقرقرحا گجراتی ایک ایک
تولہ شنجرف چار ماشہ ان سکو پیسکر چار تولہ گھی مین ملائے اور آب دریا سے دھوئے
اور اوس زخم پر لگائے اور خیال رکھے کہ سیاہی نہ آوے اور جو کیسکے تلوار گردن پر
ایسی پڑے کہ زخم زیادہ ہوجائے تو یہ لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے
بعدہ ٹانکے لگائے اور فقط آنبہ ہلدی اور حلوے سے سینکے اور پہلے وہ مرہم
لگائے جس مین چوکیا سہاگہ ہے جبکہ پیپ سپید گاڑھی مائل بزردی نکلے تو وہ
مرہم لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور جو کاندھے پر تلوار پڑے اور ہاتھ لٹک پڑے
اوسکو بھی ملا کے ٹانکے دے اور مرہم اوس مین بھی یہی لگائے جو ابھی بیان کیا ہے
اور ایک سانچہ لکڑی کا بنا کر شانے کے جوڑ پر یعنے کاندھے پر باندھے خدا چاہے
تو اچھا ہوجائے نوعدیگر اور کیسکے اگر تلوار گردن سے کمر تک پڑے رو کی طرف یا پشت
کی طرف اور زخم چار اونگل کا گہرا ہو تو نہ ڈرے اور علاج اوسپر دل لگا کے کرے اور
فکر اوسکی دو وقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہوگئے ہون تو دیکھے کہ کچھ دم باقی ہے اگر
دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کرے
کہ فقط اسکی جرات ہے اور کچھ دم کی زندگی ہے اور کوئی ساعت ہوا کھانی ہے اسکی تقدیر
مین اور اوسکو جنبیو کا زخم کہتے ہین لیکن یہان پر میری جرات یہ چاہتی ہے کہ اگر دل اور گردہ
اور کلیجہ بچگیا ہو تو ٹانکے بخوبی لگا کر علاج کرے تو کچھ ڈر نہین زندگی خدا تعالی کے اختیار ہے اور جو
ان اعضاؤن مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نکرے کہ خطا ہے اور جو ان اعضاؤن مین فرق

مفید الاجسام

اگر مواد قابل تحلیل کے نہوگا تو پکجا دیگا اب آگے کچے پھوڑیکا بیان ہے نسخہ تپی گلاب
کی گلاب مین پیسکر اور گرم کرکے اوپر دنبل کے لگائے اور بنگلہ پان اوپر باندھے
جبکہ پکجائے تو اختیار ہے نسخہ گوند ببول کمیلہ مغز کچلہ زہر ایک ایک تولہ ان کو پیسکر
رکھے وقت حاجت کے پانی مین پیسکر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
نسخہ تخم بلیلہ تخم کتان تخم رائی بنارسی ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے وقت حاجت
کے پانی مین لت کرکے لگائے اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فلفل سیاہ چار ماشہ
کلونجی چھ ماشہ پہلے گھی گائے کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعدہ ان دواؤنکو ڈالے جبکہ
جلجاوے تو لوہے کے دستے سے حلکرے جبکہ مثل مرہم کے ہوتو اوپر اوسکے لگائے نسخہ
روغن تلخ ناج تولہ کمیلہ مغز فلفل سیاہ برگ حنا سبز برگ نیب آملہ خشک چھ چھ ماشہ توتیا
چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین جلاکر لوہے کے دستے سے حل کرے اور لگائے

باب دوسرا بیان اور علاج زخم مین ہے

پس جو کسیکے گہری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اوتر جائے اور ضرب سے کئی
ٹکڑے ہوگئے ہون تو سب ٹکڑون کو اصل کے موافق ملائے اور جو چورا ہو تو نکالدے
اور اس سوراخ پر عرق گومہ لگائے بعد اوس کے زخم کو ٹانک دے اور سینکنے
کی دوائین یہ ہین نسخہ آنبہ ہلدی سپیدہ لکڑی کنجد سیاہ شکر سفید میدہ گندم
روغن زرد انکا حلوا بناکے سینکے اور اوسکو باندھے اور اگر تلوار آڑی پڑی ہو
اور کاسہ سر جدا ہوجائے تو دونون کو ملاکر باندھے اور اوسے سینکے اور یہ مرہم لگائے

زیرہ سفید ہے یا یہ مرہم لگائے نسخہ ہین پھل سرخ گوند ببول لونگ پھولدار
صابون ولایتی گوگل بھینسیا ان کے تئین برابر وزن لیکر پانی مین پیسکر ایک کپڑے
پر ضماد کرے اور مومجامہ سا بنا کر رکھے اور اوس پھوڑے پر لگائے یا کسی دنبل
پر لگائے یہ لیپ بہت خوب ہے ہر ایک کچے پھوڑے پر لگائے اور اوس پھوڑے
کو بیٹھا کرتے ہین اگر وہ پک جاے تو اوس پھوڑے پر وہ مرہم لگائے جسمین صابون
ہے یا یہ لگائے نسخہ زنگار سہاگہ چوکیا خام آنبہ ہلدی تین تین ماشہ پہلے بہروزہ
پانچ تولہ لیکے صابون چھہ ماشہ ملائے اور پانی سے دھوئے اور لگائے **نوعدیگر**
ایک پھوڑا گنگے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑے عرصے مین اچھا ہوجائے تو بہتر
ہے نہین تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکھا ہے کہ ایسا پھوڑا برسون مین اچھا ہوتا
ہے اور اوس پھوڑے کا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے **نوعدیگر** ایک پھوڑا تلوے
مین ہوتا ہے اوسکا بھی علاج یہی کرے جو بیان کیا گیا ہے **نوعدیگر** ایک پھوڑا پیر
کی انگلیون پر ہوتا ہے اوسکا خیال کرکے کہ آتشک کے سبب سے تو نہین اگر یہ سبب ہو
تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھ کی انگلی مین اوپر بیان کیا ہے اگر بسبب آتشک کے ہو تو یہ
صورت ہے کہ انگلیان پیر کی گر پڑتی ہین اور علاج کرے تو زخم ہوجاتا ہی لیکن پانون
بیکار ہوجاتا ہی اور پھوڑے تمام جسم مین بہت ہوتے ہین اگر سبکا حال بیان کرون
تو طول بہت ہوجائیگا اور اس سے کچھہ حاصل نہین ہی لیکن دو چار نسخے مرہم اور تیل کے
لکھے دیتا ہون کہ بہت کام کے ہین اوسپر یہ لیپ لگائے تو تحلیل ہوجائے گا اور

مفید الاجسام

اوس

سیاہ دو تولہ ان سبکو کڑاہی مین ڈالکر حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے خدا چاہے چاہے تو اچھا ہوجاویگا اور بر تقدیر اچھا نہو تو علاج موقوف کرے **نوعدیگر** ایک پھوڑا پنڈلی پر ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ پہلے ورم ہوتا ہے اگر لیپ محلل تجویز کرکے لگائے تو تحلیل ہوجائے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگائے **نسخہ** املتاس دو تولہ گل بابونہ گل خطمی بکوے خشک ناخونہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھ ماشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ چھ ماشہ جدوار چھ ماشہ ان سبکو پانمین پیسکر گرم کرکے لگائے اور پتے ارنڈ کے باندھے اگر وہ سخت ہوجائے تو وہ مرہم لگائے کہ جس مین نان پاؤ کا مغز ہے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو خیال کرے کہ زخم کے نیچے سختی ہے یا نرمی اگر نرم ہے تو نشتر دے اگر سخت ہو تو لازم ہے کہ نرم کرکے نشتر دے اور وہ مرہم لگائے کہ جس مین آب باران ہے اور دوسری صورت اوس پھوڑے کی یہ ہے کہ پہلے ایک چھالا سا ہوتا ہے اور اوس زخم سے دو اونگل نیچے مواد ہوتا ہے جبکہ وہ چھالا پھوٹ جائے اور مواد نہ نکلے یا دبانے سے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیم گرم نمک باندھے بعد اوسکے یہ مرہم لگائے **نسخہ** پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ پھر لیکر گرم کرے اور شلجم سفید دو تولہ بھلاوان گجراتی دو عدد تکمیہ برگ نیم دو تولہ انکو جلاکے دور کردے بعدہٗ سیندور پانچ تولہ ملاکر ملائم آنچ مین پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے **نوعدیگر** ایک پھوڑا پنڈلی سے چھ اونگل نیچے اوترا ہوتا ہے اور وہ بہت عرصے مین پکتا ہے ایک برس دو برس کے بعد پھوٹتا ہے تو پانی دیتا ہے اور خون بھی دیتا ہے اوسمین وہ مرہم لگائے جس مین

دوائین راز یانج گل ارمنی مروارسنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملالے اور
ملائم آنچ مین پکاکر سرد کرے اور لگالے فوعد یگر ایک پھوڑا آگے ران مین ہوتا
ہے اوسکو بھر کہتے ہین اس مین بھی ایک گٹھلی بڑی سی ہوجاتی ہے اور وہ
سات مہینے کے بعد ظاہر ہوتی ہے اور اوس پھوڑے مین بھی خطا ہے ہر دفعہ
کس واسطے کہ اگر اوسکو خاطرخواہ چیر ڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اوسکے بدگوشت
لو اس قدر کاٹے کہ چاول گل کا غار ہوجالے اور برگ نیم نمک شکر سفید پھٹکری
ان سبکو ایک ہفتہ باندھے بعدہٗ یہ مرہم لگالے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیا سبز
ایک رتی ان دونون کو باریک پیسکر چھ تولہ گھی مین ملالے اور ایک ماشہ صابون
ڈالے اور ان سبکو آب دریا یا آب باران مین یا آب برف سے دھولے اور لگالے
فوعد یگر ایک پھوڑا ران مین نیچے کی طرف ہوتا ہے اور یہ پھوڑا بھی انھین
مرہمون سے اچھا ہوتا ہے فوعد یگر ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑ پر ہوتا ہے اوسکا
علاج بہت مشکل ہے کیونکہ پہلے ایک دانہ زرد سا ہوتا ہے جبکہ وہ پھوٹتا
ہے تو اوسکی چیپ سے زخم زیادہ ہوتا ہے آخر درجہ بنی جانے لگتی ہے تو
وہ لاعلاج ہوجاتا ہے اگر علاج کرے تو اس طرح کرے کہ پہلے تیزاب لگاکے
زخم بڑھاوے اور اوس مین ایک غدود سفید سا ہوتا ہے اوس کو نکالڈالے
جبکہ زخم کھرا ہوجالے تو وہ مرہم لگالے جس مین رتن جوت ہے اگر اچھا
نہو تو یہ مرہم لگالے نسخہ کندر ایک تولہ سیماب چھ ماشہ روغن کنجد سیاہ

مفید الاجسام

اور چھ فائدہ ہوتو ایک پرت
بھر لگالے نسخہ ویکریم بھوئی
خراطین خشک کوئین ہم مثال
گھٹی سفیدہ کچلہ کریم سفید مثل
ایک ایک تولہ چکاور ایک
ایک عدد ان سبکو باریک
کرکے شراب دو دانشہ مین

خشک ہوتو اوسی
اور بیان کیا فوعد یگر
اگر کوئی نسخہ مین رون مین رنگ جاہے
نسخہ فوعد یگر
اوغا کا ایک پاؤ
کریندڑی

ایک ایک ماشہ پیسکر اوپر دوا کے چھڑکے اور پلائے اور گرد اوسکے لیپ لگائے
نسخہ برگ شہترہ برگ چرائتہ تخم شہترہ ایک ایک تولہ جدوار ختائی چھ ماشہ صندل
سفید صندل سرخ ایک ایک تولہ افیون مصری پوست نیب پوست بکائن ایک
ایک تولہ ان سبکو پانی مین پیسے اور گرم کرکے لگائے اور پشت کی جانب جتنے
پھوڑے ہوتے ہین سب سہ رکے کے ہین اون سب پر لیپ لگانا مفید ہے خدا چاہے
تو اچھا ہوجائے نوعدیگر ایک پھوڑا چوتڑ کے اوپر ہوتا ہے اس طرف یا اوس طرف پس
علاج اوسکا انھین مرہمون سے کرنا چاہیے کیونکہ مقام تشویش کا نہین ہے اگر اس سے
اچھا نہوگا تو یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکے گرم کرے اور
صابون ولایتی تین تولہ اور سفیدہ کاشغری دو تولہ سفیدہ گجراتی دو تولہ ملائے اور
پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور ایک مرہم یہ ہے نسخہ پہلے لال سفید
دو تولہ لیکے باریک پیسکر چھانے اور چار تولہ تیل مین ملائے اور آب دریا سے دھوئے
جبکہ خوب سفید ہوجائے تو یہ دوائیان پھر ملائے دوا کتھہ سفید چار ماشہ توتیا سبز
دو ماشہ رسکپور تین ماشہ سبکو پیسکر خوب ملائے اور لگائے نوعدیگر ایک پھوڑا چوتڑ سے
اوتکے ہوتا ہے لوگ اوسکو بھی نواسیر کہتے ہین اور یہ پھوڑا قسم نواسیر سے نہین ہے
مگر یہ مقام ناسور کا ہے اوسکی طرح یہ ہے کہ پہلے گٹھلی ہوتی ہے اور خود بخود رسنے لگتا ہے
اوسکو بھی چار پارہ کرڈالے کیونکہ ایک چھیچھڑا حائل ہوتا ہے جبکہ وہ نکلجائے تو یہ
مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کرے بعدہ موم چھ ماشہ ڈالے اور

کچھ اندیشہ کے نہین ہین جس طرح پر چاہے اوس طرح پر علاج کرے خدایتعالے
اچھا کر دیگا نوع دیگر ایک پھوڑا پسلیون پر ہوتا ہے اوسکا علاج جلد کرے کیونکہ
یہ مقام ناسور کا ہے اور بائین طرف پھوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہے اوس مین سے
غذا نکلتی ہے اور ہمنے ایسا پھوڑا اچھا ہوتے نہین دیکھا ہے اگر اچھا ہوتا ہے
تو بڑی محنت کرنی ہوتی ہے آگے اختیار خداے پاک کا ہے نوع دیگر ایک
پھوڑا کوکھ پر ہوتا ہے اوس کا علاج اس طرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہے
نوع دیگر ایک پھوڑا ناف پر ہوتا ہے پہلے بھپارا اون پتیون کا دے جو اوپر
فوطون کے پھوڑون مین بیان کی گئی ہین یا اون چیزون کا دے اور استعمال
کرے برگ نیب برگ سفید پیاز نمک شوران سبکو پیسکر گرم کرکے لگائے اور اگر پھوڑا
خاطر خواہ پک جائے تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جائے تو بھی نشتر دے
کیونکہ مواد اوسکا مقام براز سے آنے لگتا ہے اس واسطے چار پارہ کرنا چاہیے اور
یہ مرہم لگائے نسخہ روغن کنجد سیاہ آدھ سیر لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ
بعد اوسکے مردار سنگ چھ تولہ کتھہ سفید ایک تولہ کافور چھ ماشہ توتیا چار رتی
ارنڈ کی پتی کا عرق چار تولہ جلا دے اور یہ دوائیان پیسکر لگائے جبکہ قوام ہو جائے
تو سرد کرکے لگائے اگر پیپ ساتھ غلاظت کے نکلے تو یہ دوا پینے کی دیوے نسخہ
برگ شہترہ صندل سفید صندل سرخ گاؤزبان اصل السوس مقشر گل خطمی گل بنفشہ چھ چھ ماشہ
ان سبکو بھگو دے صبح کو ملکر اور چھان کر نشاستہ طباشیر زہر مہرہ ختائی دم الاخوین

ہوتے ہین چارطرح پر اور وہ پھوڑا پشت کے بیچ مین ہوتا ہے اوسکی صورت
یہ ہے کہ مثل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول مین بہت بڑا ہوتا ہے
اور اوس پھوڑے مین ایک سوراخ بعد پک جانیکے ہوتا ہے اور پانی نکلتا ہے
یا پیپ پکی دیتا ہے اور چھیچڑا نہین نکلتا ہے لازم یہ ہے کہ اوسکو چار پارہ
کرڈالے چاراونگل اور اوسکی آلایش کو نمک سانبھر برگ نیب پھٹکری اور شہد
سے پاک رکھے لیکن بائین جانب کو خیال رکھے کہ ورم نہ آجائے بر تقدیر
اگر ورم ہوجائے تو داہنے ہاتھ کی فصد بالیق کی کھولے پندرہ تولہ خون لے
اگر اس قدر خون نہ نکلے تو بائین ہاتھ کی فصد چاردن کے بعد لے اور یہ مرہم لگائے
نسخہ چوک چونا سجی تو تیا سبز صابون رائی سہاگہ چوکیا دودھ مدار خام ایک ایک تولہ
گھی گائے کا بارہ تولہ لے کے گرم کرکے پہلے صابون ملائے باقی دوائیان پیسکر
جدا جدا بروزن کرکے ملائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور اگر زخم
بھر آنے کے بعد ورم ہوجائے اور بعد ورم کے پیچش ہوجائے تو کسی حیلے سے
علاج موقوف کرے اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکے تو یون علاج کرے اور یہ دوا پلائے
نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھ چھ ماشہ ان سبکو بھگودے صبح کو چھان کر پہلے
چار ماشہ تخم ریحان پھانکے بعدہ اوسکو پی لے اور اگر اون چارون پھوڑون مین
سے بائین جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یون ہی علاج کرتا رہے جو ابھی بیان کیا ہے
اور جو داہنی طرف کو ہو تو اوسکی صورت پر علاج کرنا چاہیے اور یہ تین پھوڑے

کرے جیسا اوپر بیان کیا ہے شانے کے پھوڑے مین اور کاندھے سے گھٹنے تک
سات پھوڑے ہوتے ہین اور ایک پھوڑا کہنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے
اوسپر یہ لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لے کر گرم کرے موم سفید دو تولہ
ڈالے بعدہٗ توتیا سبز دو ماشہ سومہن مکھی دو ماشہ مصطگی رومی چھ ماشہ بہروزہ تر
چھ ماشہ کزبرج دو تولہ بہروزہ خشک ایک تولہ نوسادر پانچ ماشہ مردار سنگ پانچ
ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ
سیاہ دو ماشہ سہاگہ جوکیا بریان دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سبکو پیسکر ملائے اور
پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور گھٹنے سے نیچے تک سات پھوڑے
ہوتے ہین نسخہ ایک عارضہ اونگلی مین ہوتا ہے اوسکو بسہری کہتے ہین جو اوسمین
بدگوشت ہو تو نشتر دے اگر نہ کاٹے تو تیزاب لگائے اور گوشت کٹجائے
تو وہ مرہم لگائے کہ جس مین کشتہ ہے نوعدیگر ایک پھوڑا ہتیلی مین ہوتا ہے
اوسکو بھی چیر ڈالے اگر پھوٹنے کی راہ دیکھے گا تو اونگلیان قابو سے جاتی
رہینگی اگر اونگلیان سیدھی نہون تو بھیڑ کا گوبر پکاکے پانی مین بھپارا دے اور
دودھ بھیڑ کا بھی مالش ہو یا شراب دو آتشہ کی اور کاندھے سے اونگلی تک
چودہ ۱۴ پھوڑے معرکے کے ہوتے ہین دونون بغلون کے اور بہت پھوڑے
ایسے ہوتے ہین کہ جلد اچھے ہوجاتے ہین نوعدیگر ایک پھوڑا پشت
مین ہوتا ہے کہ اوسکو اوڈیڈ کہتے ہین اور گرد اوس کے چار پھوڑے

سنگھیا سفید توتیا سبز نوسادر پھٹکری بریان سہاگہ چوکیا خام سجی گلابی ہلدی
سوختہ ان سبکو باریک پیسکر لگائے اور ایک دوا انگریزی یہ ہے کہ ایک بتی
کاشٹک کی ہوتی ہے اوسکو لگائے اور چھری سے کاٹنے مین برائی ہے کہ ہر روز
بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے مگر اس واسطے نشتر سے نہین کاٹتے ہین اور سب جراح
چھری سے کاٹتے ہین اسی باعث سے وہ پھوڑا خراب ہوجاتا ہے اور گرداگرد سکے
یہ لیپ لگائے نسخہ تروی ختائی زہر مہرہ ختائی تخم مورد گلنار فارسی گلسرخ
وم الاخوین سبکو برابر لے کے عرق مکوے سبز مین پیسکر لگائے مگر فصد اور قے
لازم ہے اور غذا شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے آگے اختیار استادون کو
ہے جیسا مناسب وقت ہو ویسا کرین نوعدیگر ایک پھوڑا مونڈھے پر
ہوتا ہے اور یہ مقام ناسور کا ہے اسکو بھی چیر ڈالے یا تیزاب لگائے یا
خود پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جس مین سہاگہ اور توتیا ہے پس اگر زخم
اچھا ہوجائے اور بتی کی جگہ رہجائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگائے اگر
چارون طرف سے برابر اچھا ہو تو خشک کرنے کو یہ مرہم ہے نسخہ پہلے
شیشے کی گولی کو کشتہ کرے اور چھ ماشہ لے اور سفیدہ کاشغری چھ ماشہ اور
سیندور چھ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتھہ سفید دو ماشہ گائے کا گھی چھ ماشہ ان سبکو
پیس کر گرم کرکے ملائے اور موم زرد چھ ماشہ ملا کے حل کرے اور لگائے
نوعدیگر ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہے کسی طرف ہو اوس کا بھی علاج ایسا

دوائیان کرے تو اچھا ہوگا نسخہ روغن کنجد سیاہ چھ ماشہ گرم کرکے موم خام
چار ماشہ چربی سور نر کی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سبکو پکا کر بچھیا کے پیشاب
مین دھوکے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھچھوندر ایک عدد سرگین
خوک سات تولہ چربی خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایک آنا
یہ سب چیزین جلاکر چھان لے اور لگائے جب اوس طرف سے غلیظ اور
ریح نکلنے لگے تو علاج نکرے یہ زخم پانی دیتا ہے پیپ نہین دیتا ہے اور
کوئی بات ایسی نبنائے کہ وہ علاج موقوف ہوجاے اور میری راے ناقص مین
یہ آتا ہے مگر استاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالی پاک کا ہی نو عدد یگر
ایک پھوڑا دونون شانون کے درمیان مین ہوتا ہے اور اوسکو کتابون مین
خنجر بیگ لکھا اور ہمنا بھی ہے کہ اندازا اوسکا یہ ہے کہ پہلے سختی ورم کے ساتھ
ہوتی ہے جب وہ پھوٹتا ہے تو بدگوشت ہوجاتا ہے دونون جانب کے پٹھے شبیہ ایک
جانور کے ہوتے ہین اور لوگ اوسکو نیولا کہتے ہین اور مین نے بھی سنا تھا کہ کلیجہ نیولے کا
کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا کہ تو بدگوشت تھا مگر
اچھا ہوتے کہین نہین دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یون دیکھا کہ اگر بدگوشت کٹجائے
تو اچھا ہونا کچھ مشکل نہین ہے مگر گوشت جو دواسے کاٹنا منظور ہو تو دوائیان
یہ ہین نسخہ شہد تین تولہ زنگار دو تولہ سرکہ تند سات تولہ ان کو ملاکے لگائے
جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کرکے لگائے اور خشک دوائیان کاٹنے کی یہ ہین نسخہ

جس عورت سے ... لگاکے پیپ ... اور قیچ ... دونون کو پانی ... نسخہ ... اور ایک نسخہ ... روغن ... زنان

لیپ کے فائدے بہت ہین کس واسطے کہ اگر چوٹ لگے تو سجی موقوف کرکے عوض
اوسکے نمک لاہوری ڈالے اگر چوٹ سے ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو انبہ ہلدی بڑھاوے
اور سب اودویہ بدستور رکھے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا **نوعدیگر** ایک پھوڑا
فوطون کے نیچے ہوتا ہے اوسکو بگندھر کہتے ہین اوس مین بخار اور ورم ہوتا ہے
اوسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بد کے کہ اوپر بیان کیا ہے کرے اور تیونکا
بھپارا دے بعد اوسکے یہ لیپ لگائے جس مین السی اور میتھی ہے جبکہ نرم ہوجاوے
تو نشتر دے کچھ تامل نکرے بعد نشتر کے نیب اور نمک باندھے اور یہ مرہم لگاوے
نسخہ پہلے گھی لگائے کا سات تولہ لے کر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے
سیندور گجراتی دو تولہ شنجرف وزیرہ سفید سنگجراحت فلفل سیاہ کتھہ سفید زاج سفید
فوفل ایک ایک تولہ توتیا سبز ایک ماشہ ان سبکو پیسکر ملاوے اور آگ پر
رکھے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے رکھے اور لگانا شروع کرے اگر اس سے
فائدہ نہو تو وہ مرہم لگائے جس مین برگ کنار ہے اور جو رہجاوے تو تیزاب لگائے
جس مین رگٹ ہے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا **نوعدیگر** ایک پھوڑا مقام مہرانہ
مین ہوتا ہے اوسکو نواسیر کہتے ہین اور اوسکی طرح بہت سی ہے اوسمین ایک انداز
یہ ہے کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہوگا وہ پھر پکے گا اور پھوٹے گا یون ہی رہیگا اور جو
کئی زخم ہون تو سب اچھے کردے اور ایک رہنے دے کیونکہ مواد نکلتا ہے
اور حکیم اور انگریز لا علاج کہتے ہین اور کچھ بیان اس طرح پر لکھا ہے کہ ایسی

اور جو پوشیدہ نکرین تو جلد تحلیل ہوجائے اور یہ پھوڑا بہت مشکل ہوتا ہے
اوسکے بٹھانے کی یہ دوائیان ہین نسخہ چونا ایک تولہ ساری انڈیکی سفیدی
ان دونون کو ملاکر لیپ کرے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی گھسکر گرم کرکے
لگائے یا ہیپغول کو پانی مین پیسکر لگائے یا لیپ کرے نسخہ کتھہ سفیدہ قلمی
کمیلہ سرخ گوند ببول چھہ چھہ ماشہ ان سبکو پیس کر موافق پھوڑے کے پانی مین
لت کرکے لگائے اور جو تحلیل نہو تو پکاوے دوائیان پکانے کی یہ ہین
نسخہ ایک انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ سپیدہ گندم ایک تولہ ان کو
ملاکر رکھے اور لگائے اگر پھوٹ نجائے تو نشتر دے اگر نشتر دینے مین کچا لہو نکلے
تو برگ نیم اور مکوے سبز اور برگ نرمہ اور برگ جیت برگ بجائن ان سبکو جوش کرکے
بھپارا دے اور یہی باندھے اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے تاکہ خوب نرم ہوکر مواد نکلجاوے
بعدہٗ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن زرد آدھ پاؤ گرم کرکے دو تولہ موم سفید ملائے
بعدہٗ رال سفید سات تولہ ملائے جبکہ ملجائے تو ایک پیالہ مین پانی کے دھووے اور
عرق بھنگرا چار تولہ ملاکر زخم پر لگائے اور ایک لیپ یہ ہے کہ شروع مین تحلیل کرتا ہے
اور تیار کو پھوڑ دیتا ہے اور جو نیم خام پھوڑا ہو تو پکاتا ہے نسخہ حالون تخم قلمی
تخم کتان تخم حلبہ ایک تولہ مصبر کمنگری صابون گوگل بھینسیا ریوند چینی سبجی
سرخ چھہ چھہ ماشہ ان سبکو پیس کر چھان کر موافق پھوڑے کے
پانی مین گرم کرکے لگائے اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکے باندھے اور اوس

ملاکر ایک تولہ دو دفعہ
خام موافق اور
ایک کرکے شکر
بارہ تولہ دونون کے
قرص گلوعاقرقرحا قلی
قوت دوا کے
نسخہ

کوکنار سوختہ ہے نوعدیگر ایک پھوڑا ناف سے اوپر ہوتا ہے اوسکا علاج ویسا کرے
جیسا ابھی کیا ہے اور وہ مرہم لگائے جس مین رسوت اور چوب تگر ہے نوعدیگر
ایک پھوڑا پیڑو پر ہوتا ہے اوسکا عرض و طول بہت ہوتا ہے برابر تربز کے
اوسکا علاج بھی جلدی کرے اس طرح کہ سیاہی آنے نپاوے اور جبکہ سیاہی
ہوجاوے تو علاج نکرے کیونکہ یہ پھوڑا لاعلاج ہے مگر جو دل چاہے تو یہ علاج کرے
اور یہ مرہم لگائے نسخہ برگ نیب ایک سیر زرد چوب آدھہ پاؤ لاکر خام آدھہ پاؤ
پہلے سیر بھر تیل کالے تل کا تانبے کے برتن مین گرم کرے اور نیب کو ڈالے
جبکہ نیب جلکر سیاہ ہوجاوے تو اوسکو دور کرکے ان دونون دواؤنکو جو کوب
کرکے ڈالے جبکہ وہ بھی سیاہ ہونے لگے تب تیل کو چھان کر رکھے اور لگائے
جو کچھ فائدہ نہو تو وہی کرے جو بیان کیا ہے گے جیسی صلاح اوستادون کی ہو
ویسا کرے مگر میری رائے ناقص مین یہ ہے کہ کسی حیلے سے علاج موقوف کرے
اور بہت سے پھوڑے آگے کی جانب کو ہوتے ہین اور علاج کرنے سے اچھے ہوجاتے
ہین اور یہ پھوڑے جو بیان کیے ہین معرکے کے ہین اور علاج کرنا انکا بہت مشکل
ہے اگرچہ علاج کرنا پھوڑون کا آسان ہے لیکن علاج اسکا ساتھہ غور کے کیا چاہیے
نوعدیگر ایک پھوڑا پیڑو اور ران کے درمیان مین ہوتا ہے اوسکو بھی خنازیر مین
سے لکھتے ہین اور عرف مین بدمشہور ہے کہ اوسکی طرح یہ ہے کہ پہلے ایک گٹھلی سی ہوتی
ہے اور اوسکو آتشک کے شبہے سے چھپاتے ہین حالانکہ پھوڑا بچے کے بھی ہوتا ہے

فوائد الاجسام

ایک کف دست

کھانے کو تین روز

سکے اپنے شوہر کے پاس سوئے

تین روز تک تواتر حق تعالے

چلے تو حمل رہیگا اور

ایک دوا پیسے فسخہ دودھی

جنگلی لاکر پیسے مین خشک

کرکے پیس کر چھان کر ایک تولہ

۴۰ روز کھاوے دودھ

سے کھاوے مگر پرہیز

اگر پھوڑے کے پھوٹنے کے بعد بدگوشت ہوجاوے تو علاج نکرے اور اگر
کرے تو یہ کہے کہ اب ساری چھاتی کٹوا ڈالے تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم ہے
کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور جراح کو یہ لازم ہے کہ وہ مرہم لگائے جس سے
زخم پانی ندے اگر چھاتی نہ کاٹی جاے اور آگاہ ہو کہ جس سے چھاتی نہ کاٹی
جائے وہ مرہم یہ ہے نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولہ ان سبکو ملاکر
پکائے جبکہ تار بندھنے لگے تو لگائے اور دیکھے کہ خون دیتا ہے یا پانی اور اچھے
ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہے اور بو آتی ہے اور پیپ
سیاہ نکلتی ہے اور سپیدی مثل پھپوندی کے ہوتی ہے پھر اوس زخم کا علاج
نکرے کہ وہ اچھا نہوگا اور اچھے ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم چار طرف سے
سرخ ہوتا ہے اور پیپ گاڑھی مائل بزردی ہوتی ہے اگر ایسی صورت زخم کی ہو تو
علاج بخوبی کرے خدا تعالے نے چاہا تو اچھا ہوجاوے گا **نوعدیگر** ایک
پھوڑا سینے پر کوڑی کی جگہ ہوتا ہے اوسکو بھی تیز مرہموں سے پکا کر پھوڑ ڈالے
یا چیر ڈالے اور اوسکا بھی علاج جلدی کرے کس واسطے کہ یہ پھوڑا رہجاتا ہے
اور جو زخم میں سامنے بتی جاے تو علاج نکرے اگر بتی داہنی یا بائیں جانب کو جاے
تو علاج اوسی صورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑوں کا حال بیان کیا ہے
نوعدیگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی طرح پر ہے جو
حال چھاتی سے اوپر کے پھوڑے کا بیان کیا ہے اور وہ مرہم لگائے جس میں

اور جو پھوڑا نہ جانور کا
نسخہ زنگار کیلئے
اسکی ترکیب
نسخہ مرہم سے کرے
ہاتھ پیر کے پھوڑے
مین ملاکر لگوا لیا کرے
سے کھاوے اور پرہیز جانور
کی جگہ ڈالے بھوڑی
ہوجاوے تو وہ جانور
مین لایا جاوے
پلاوے مین سے عورت
مین اجاوے مین سے
سے حمل کے بیان مین
اگر کسی کو یہ نسخہ دوا کرے
حمل رہے

مفید الاجسام

نسخہ موصلی سیاہ موصلی
سپید بیخ اونگن کوٹھ دارچینی
سنبل خشک کو ہر دوا یک
ایک تولہ کرکے باریک
کرکے چھان کر رکھے جبکہ وہ
عورت حیض سے فارغ ہو
اور نہاوے تو اوس
سے ہم روز چھ ماشہ کھاوے
اور وہ مرد بھی ہم روز

صفیر ۴ صحبت دونوں
پانچ روز کے بعد
ای طور سے تین
روز تک متواتر
ہوویں اور
نسخہ ناگ کیسر چھال

ہونے کی صورت پائی جاوے تو اوسی کو باندھے نہین تو سوئے کا ساگ جوش
کرکے باندھے اور اوس سے بھی فائدہ نہو تو یہ لیپ لگائے نسخہ ناخونہ ایک تولہ
تخم خبازی ایک تولہ گل خطمی تخم خطمی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ
گل بنفشہ اشق رومی تخم کتان چھ چھ ماشہ ان سبکو پیس کر گرم کرکے لگائے
جو اس سے فائدہ ہوجاوے تو حکیم سے کہا چاہیے کہ اب تنقیہ مناسب ہے
مسہل عمل و فصد کیجیے اور بتقدیر اگر فائدہ نہو تو وہ دوا لگائے کہ جسمین خاکی
ہے اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہے نسخہ مردار سنگ
سورنجان تلخ گل ارمنی سبکو خشک مساوی الوزن ان سبکو پانی مین پیس کر
لگائے جو ان دوائیون سے بھی فائدہ نہو تو اس طرح علاج کرے کہ اس پھوڑے کو
دیکھے کہ کس جگہ نرم ہے اوسپر جیت کی پتی اور نیم کی پتی اور نمک سانبھر پانچ
پیسکر باندھے اور گرد اوسکے وہ لیپ لگائے جو اوپر بیان کیے ہین اگر اس پتی
سے پھوٹ جائے تو بہتر ہے نہین تو پوست درخت ہینس کو پانی مین پیسکر لگائے
اور جو کسی چیز سے فائدہ نہو تو یہ لگائے نسخہ مین پھل بیخ صمغ عربی قرنفل
صابون ولایتی گوگل بھینسیا برابر وزن کرکے پانی مین پیسکر کپڑے مین ضماد کرکے
رکھ چھوڑے وقت حاجت کے موافق پھوڑے کے پھایا کترکر لگائے اور جو
پھوٹ جائے تو وہ جیت کی پتی کی ترکیب جو بیان کی ہے لگائے جبکہ سختی کا نام
باقی نرہے تو ان مرہمون سے جو اوپر بیان کیے ہین کوئی تیز سا لگائے

اور مرہم یہ لگائے نسخہ فوفل نیم بریان چھ ماشہ کتھہ سفید نیم بریان چھ ماشہ اور
سیندور گجراتی چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پہلے گھی گایکا سات تولہ گرم کرکے
موم زرد ایک تولہ ڈالے اور سب دواؤنکو پیسکر ملائے اور آنچ سے جدا کرکے خوب گھوٹے جبکہ سرد
ہوجائے پارہ چھ ماشہ ملاکر حل کرے اور لگائے **نوعدد** یکر ایک پھوڑا بے دودھ کی چھاتی
مین ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے پہلے ایک دانہ زرد مسور کی دال کی برابر اوپر اور گوشت
کے اندر ایک گٹھلی برابر چنے کے ہوتی ہے وہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ دانہ اچھا ہوجاتا ہے
اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد ایک دو برس کے آم کے برابر ہوجاتی ہے اگر ضعیف
یا پیر ہو اوسکے سات آٹھ مہینے کے بعد آم کے برابر ہوجاتی ہے جب اس مقدار کو پہونچے
تو درم اور درد کے ساتھ بخار بھی ہوجاتا ہے اور دوائیان پلانے سے بخار جاتا رہتا ہے
اور اس گٹھلی پر دوائیان گھرکی اور اون لوگونکی لگاتے ہین کہ جو اس فن سے ناواقف ہین اور
جراح سے یہ فرمایش ہوتی ہے کہ اسکو تحلیل کرو اور یہ قسم پتھر کی ہوتی ہے نام اسکا کنکر بیل ہے اور
تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹنے سے نہین کٹتی تو میری رائے ناقص مین اس طرح سے آتا ہے
کہ جو اوسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرلے کیونکہ ادویات کی مزاج سے وہ خوب واقف
ہے اوسکی رائے اور اپنی رائے شریک رکھے کہ محلل ہون غیر محلل نہون اور انگریزی دوا کے لوگ تاب
نہین لاسکتے ہین اس واسطے حکیم کی رائے کا رہنا اچھا ہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کریگا پینے
اور لیپ کی دوائیان یہ ہین پہلے بھیرا دیوے ان پتیون کا برگ سنبھالو گلچکان یعنے
مہوہ دونون کو جوش کرکے باندھے اگر اس سے کچھ پھوڑے کی تحلیل

دوسرا نسخہ کچا کیلا کاٹکر پانی مین پیسکر
چھان رکھے وقت ضرورت کے
ایک کڑاہی چھوٹے پر رکھے
اوپر پانی بھی کا ڈالے اور
وہ ولی اوس کڑاہی مین
ڈالدے اور ڈھاک کی لکڑی
کی آنچ کرنا شروع کرے
جبکہ تمام پانی جلجاوے
بالکل خشک ہوجاوے
فقط

فائدہ دوسرا نسخہ کا

بیان کشتن شنگرف و سیماب

اگر کوئی شخص چاہے کہ مین شنگرف کا کشتہ کرون تو وہ یون کرے

ترکیب نسخہ شنگرف ایک تولہ سہاگہ ایک تولہ پارہ چھ ماشہ گندھک چھ ماشہ ان چار چیزون کو

فوائد مفید الاجسام

تو چیر ڈالے اور نیب باندھے اور یہ مرہم لگائے **نسخہ** رال سفید دو تولہ توتیاے سبز ایک رتی صابون ولایتی ایک ماشہ ان سبکو پیسکر گھی گاے کا پانچ تولہ لیکر ملائے اور پانی سے دھوکر لگائے اسی صورت کا پھوڑا لڑکے خواہ جوان کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سے دیتا ہے اور خون صفرے سے اور پیپ رقیق برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزردی موافق مزاج کے دیتا ہے اور علاج ساتھ دانائی کے کرے اس طرح پر کہ پیپ سفید مائل بزردی ہو تو جلد اچھا ہو جائے گا اور اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو سفیدہ کاشغری چار ماشہ اسی مرہم مین جو بیان کیا ہے ملائے اور لگائے اگر خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا آگے جیسی صلاح اوستادون کی ہووے ویسا کرے **نوع دیگر** ایک پھوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہے اوسکا بھی علاج اسی طرح کا کیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کیا ہے اور اوس پھوڑے مین پہلے وہ مرہم لگائے جس مین انڈے کی زردی ہے یا وہ مرہم لگائے کہ جس مین نان پاؤ کا مغز ہے ان مرہمون سے جو پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے تو وہ مرہم لگائے جس مین انبہ ہلدی ہے جب دیکھین کہ نہین پھوٹتا ہے تو نشتر دے اور خود بخود پھوٹ جاے تو بہتر ہے اور زخم کا منہ اوپر ہو اور پیپ دبانے سے نکلتی ہو تو نیچے اوسکے نشتر دے یا گدی کے نیچے باندھی اور دودھ پلانا بچے کا موقوف نکرے اور جو احتیاط بچے کی زیادہ ہو تو دودھ نہ پلائے

لگانیکے پانی نکلتا ہے اور اسی طور سے طول ہوجاتا ہے اسکا علاج یون کرے کہ
پہلے وہ پٹیان باندھے جو داڑھ کے پھوڑی مین بیان کی ہین جب نرم ہو تو وہ مرہم
لگائے جس مین نان پاؤ کا مغز ہے یا دوا لگائے نسخہ سیدۂ گندم اور زردی انڈے
کی ملاکے لگائے پھوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دے نیب اور شہد اور پھٹکری نمک باندھے
اور یہ مرہم لگائے نسخہ قوتیا سبز تین ماشہ کو کنار سوختہ ایک تولہ عسل خالص موافق
اوسکے ملائے اور حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے اگر فائدہ نہو تو یہ مرہم
لگائے نسخہ خوک کی ہڈی اور بال اوسکے جلاکے دونون اجزا ایک ایک تولہ لیکے
دو تولہ اوسکی چربی مین ملائے اور حل کرے خوب اور لگائے نسخہ اور جو زخم خشک
نہو تو ان دونون مین سے ہڈی ہو یا بال ہون ایک کو جلاکے لگائے خشک ہوجائیگا
اتنا خیال رکھے کہ پانی نہ دے اگر پانی دے تو اوسکا سبب دریافت کرے اور فراج بشر کا
چار طرح پر ہوتا ہے پانی رطوبت سے نکلتا ہے اور خون کثرت صفرے سے نکلتا ہے
اور پیپ زرد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالص ہیوست سے نکلتی ہے اور لازم
ہے کہ ان مرہمون سے جو موافق فراج کے آوے دوا لگائے **نوعدیگر**
ایک پھوڑا چھاتی سے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے دودھ
ہوتا ہے اسی طور پر پڑھتا جاتا ہے مقدار ایک کوزہ کے تو تحلیل کرنا اچھا
نہین کیونکہ بائین طرف ہو تو خوف رہتا ہے کہ اوتر نجاوے اور اگر داہنی
طرف ہو تو کچھ ڈر نہین اگر شروع مین تحلیل ہو تو کچھ ڈر نہین اور پک جاے

او سکے پیٹ کی نکالڈالے اور دو چھچو ندرین مار کے آدھ سیر روغن تلخ مین جلائے
اور صاف کر کے لگائے نسخہ روغن کنجد سیاہ آدھ پاؤ لیکر منگل یا اتوار کو گگٹ
او سمین جلائے اور نیب کے سوتے مین ایک پیسہ جما کر کڑاہی مین خوب گھولے جبکہ آدھا
پیسہ گھس جائے تو اوسکو لگائے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی باسی پانی مین گھسکر لگائے
نسخہ یا گوہ سور کا لڑکے کے پیشاب مین گھسکر لگائے نسخہ یا ایک چھچو ندر مار کے
ہنوا کنڈے مین جلائے جب کہ کچھ جلنے کو باقی رہے تو بجھائے اور بنگلے پان مین
اتوار منگل کو کھلائے اور پہلے تین دن دودھ اور چاول کھلاوے مگر صاحب
عارضہ کو معلوم نہو کس واسطے کہ بعضے دواصاحب عارضہ کے منہ مین پر نہین کہتے ہین
کیونکہ دل مین شبہہ ہو جاتا ہے نوعدیگر ایک پھوڑا بغل مین ہوتا ہے وہ بھی خنازیر سی ہے
اوسکی صورت یہ ہے کہ بعضے آدمی کے کئی گٹھلیان ہوتی ہین ایک ایک نمین سے پک جاتا ہے
اور آلایش نکلکر اچھی نہین ہونے پاتی ہے کہ ایک دوسری اور پیدا ہوتی ہے اسی طور
دفعہ دفعہ کر کے چھ سات ہوتی ہین اور ایک صورت یہ ہے کہ ایک گٹھلی ہو کر پک
جاتی ہے اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہے اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہے بے اسکے اچھی
نہین ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑے کی وہ صورت ہوتی ہے جو اوپر
بیان کیا ہے اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلے ورم سا ہوتا ہے
ساتھ سختی کے وہ بہت عرصے مین پکتا ہے بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتے
ہین تو خون نکلتا ہے پس یہی خرابی ہے جبکہ نیب بندھ چکتی ہے تو بعد مرہم

کرنیکی دوا کرے اگر تحلیل ہوجائے تو بہتر ہے اور وہ یہ ہے نسخہ خاکسی پانچ تولہ
سورنجان تلخ ایک تولہ کندر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کے عرق مین پیسکر لگائے اور
اوسکے پتے گرم کرکے باندھے جب وہ گھٹلیان معلوم نہون تو فصد اور قے کرائے
اگر اس سے فائدہ نہو تو یہ عرق اور پتے موقوف کرے اور سوئے کے عرق مین ان
دواؤنکو ملاکر لگائے برتقدیر اگر تحلیل نہون یا کم تحلیل ہون تو اوسکے بعد یہ لیپ
کرے نسخہ گلسرخ گل ارمنی گلنار ہر یکے خشک دم الاخوین تخم مورد ایک ایک
تولہ ان سبکو لیوے اور پیسکر سفیدی بیضہ مرغ موافق اوسکے لیکے ملائے اور
گولیان بناکے سائے مین خشک کرے اور انگور کے سرکے مین گھسکر ایک
گولی لگائے خدانخواستہ تحلیل نہو اور پک جائے تو اس طور پر علاج کرے نسخہ
روغن تلخ آدھہ پاؤ ایک گرگٹ انتواریا منگل کوارے اور مدار کے پتے سات اور
بھلاوان سات عدد ان سبکو جلاوے اور خوب گھوٹے لگائے اور خدانخواستہ اگر صورت زخم
کی اس طور پر ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو برا ہے نوعدیگر ایک زخم گردن
مین ہوتا ہے کہ اوسکو دھکدھکی کہتے ہین اوسکی صورت یہ ہے کہ ہوا آتی ہے
اور گردن سے چھاتی کے نیچے تک زخم ہوتے ہین اگر زخمون مین کٹھرے ہون تو علاج
ہمارے استادون نے لکھا ہے کہ یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ
کف دریا پاؤ بھر لے اور اوسکو پیسکر چھان کے ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اوسکے اوپر
جامن کے پتے پانی مین پیسکر پی لے اور زخم پر لگائے نسخہ ایک گھونس مارکر آلایش

کرنیکی دوا کرے اگر تحلیل ہوجائے تو بہتر ہے اور وہ یہ ہے نسخہ خاکسی پانچ تولہ
سورنجان تلخ ایک تولہ کندر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کے عرق مین پیسکر لگائے اور
اوسکے پتے گرم کرکے باندھے جب وہ گھٹلیان معلوم نہون تو فصد اور قے کرائے
اگر اس سے فائدہ نہو تو یہ عرق اور پتے موقوف کرے اور سوئے کے عرق مین ان
دواؤنکو ملاکر لگائے برتقدیر اگر تحلیل نہون یا کم تحلیل ہون تو اوسکے بعد یہ لیپ
کرے نسخہ گلسرخ گل ارمنی گلنار ہر یکے خشک دم الاخوین تخم مورد ایک ایک
تولہ ان سبکو لیوے اور پیسکر سفیدی بیضہ مرغ موافق اوسکے لیکے ملائے اور
گولیان بناکے سائے مین خشک کرے اور انگور کے سرکے مین گھسکر ایک
گولی لگائے خدانخواستہ تحلیل نہو اور پک جائے تو اس طور پر علاج کرے نسخہ
روغن تلخ آدھہ پاؤ ایک گرگٹ انتواریا منگل کوارے اور مدار کے پتے سات اور
بھلاوان سات عدد ان سبکو جلاوے اور خوب گھوٹے لگائے اور خدانخواستہ اگر صورت زخم
کی اس طور پر ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو برا ہے نوعدیگر ایک زخم گردن
مین ہوتا ہے کہ اوسکو دھکدھکی کہتے ہین اوسکی صورت یہ ہے کہ ہوا آتی ہے
اور گردن سے چھاتی کے نیچے تک زخم ہوتے ہین اگر زخمون مین کٹھرے ہون تو علاج
ہمارے استادون نے لکھا ہے کہ یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ
کف دریا پاؤ بھر لے اور اوسکو پیسکر چھان کے ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اوسکے اوپر
جامن کے پتے پانی مین پیسکر پی لے اور زخم پر لگائے نسخہ ایک گھونس مارکر آلایش

کھجور پوست درخت کچنال پوست مہوہ سبکو جلائے اور تولہ تولہ بھر کا وزن کرکے
رومی مصطگی چار ماشہ بیخ مونگا سفید چھ ماشہ مازوے سبز بریان چھ ماشہ کتھہ سفید
چھ ماشہ سوہن مکھی تین ماشہ ان سبکو پیسکر بطور سہی کے ملے خدا چاہے تو فائدہ
ہووے **نوعدیگر** اور اکثر سر مین گنج ہوتا ہے اوسکی دوا یہ ہے **نسخہ** فلفل گرد
چھ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونون دواؤن کو گاے کے گھی مین جلائے
اور ہاون دستہ سے خوب گھولے جبکہ مثل مرہم کے ہوجائے تو گھی اور یہ لیکر
پانیمین گھولے اور نقطر کرے پہلے اوسکے پانی سے سر کو دھووے بعدہ یہ مرہم لگائے
اور اگر فائدہ نہو تو یہ لگائے **نسخہ** فلفل سیاہ چھ ماشہ کمیلہ سبز چھ ماشہ برگ حنا
سبز چھ ماشہ آملہ خشک چھ ماشہ برگ نیب چھ ماشہ توتیا سبز چھ ماشہ پہلے روغن تلخ
پانچ تولہ کڑاہی مین گرم کرے پھر ان دواؤنکو ڈالے جبکہ جلجائے تو گھونٹے اور لگائے
نسخہ ہالم یعنے چین سرد و تولہ جلائے جبکہ مثل کوئلے کے ہوجائے پیسکر روغن تلخ مین
ملائے دوپہر دھوپ مین رکھے پھر اوسکو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجائیگا اور سر
کے پھوڑے کے اقسام اور علاج بہت ہین اگر اونکا سب حال بیان کرتا تو طول
ہوجاتا اس واسطے مختصر بیان کیا مگر جو پھوڑے سر مین ہوتے ہین اونکا علاج اگر ان
مرہمون سے کرے تو اچھا ہے کیونکہ یہ مرہم خوب ہین **نوعدیگر** اور ایک پھوڑا گردن مین
قسم خنازیر کے ہوتا ہے اور اوسکو کنٹھ مالا کہتے ہین اوسکی صورت پہلے ایسی ہوتی ہے کہ
داہنے جانب یا بائین جانب گٹھلیان ہوتی ہین اوسکا علاج یون کرے کہ پہلے تو تحلیل

خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا نوعدیگر ایک پھوڑا ٹھوڑی پر ہوتا ہے اور اوسکے
گرد سرخی ہوتی ہے اوسپر مرہم زنگار لگائے یا وہ کہ جس مین ریوند چینی اور بہروزہ
ہے جبکہ مواد نکلجاے تو سیاہ مرہم لگائے اور اوسکے نیچے اگر گٹھلی ہوجاے تو نیب
کی پتی اور حبیت کی پتی اور نمک پیسکر باندھے جب کہ وہ پک جاوے تو مرہم لگائے جو
ابھی بیان کیے ہین نوعدیگر اور کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہی دوا ہری مکور ب
نیب ان دونون کو جوش کرے پہلے بھپارہ دی اور دہی کا پانی ڈالے اور نکالے
بعد اوسکے نیب کی پتی کا عرق اور شہد ملاکر گرم کرے اور ڈالے اور ایک پھوڑا چھوٹا سا
اندر کان کے ہوتا ہے اوسکا علاج یہ ہی نسخہ پھٹکری سفید یا کف دریا یعنی سمندر پھین
پیسکر کان مین ڈالدے اوپر سے لیموے کاغذی کا عرق ڈالے اگر وہ پھوڑا پھوٹ
جائے تو مدار کے درخت کا زرد پتا گرم کرکے عرق اوسکا نچوڑدے جبکہ مواد اور درد
جاتا رہے تو مولی کے پتے اور میٹھا تیل جلاکے ڈالے خدانے چاہا تو اچھا ہوجائیگا
نوعدیگر اور دانتون مین درد ہو یا ہلتے ہون یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو تو اوسکا علاج
یہ ہے نسخہ کتھہ سفید ایک تولہ پھٹکری سفید چھ ماشہ مازو سبز چھ ماشہ ان تینون کو
جوکوب کرکے سیر بھر پانی مین جوش کرے جب آدھا جلجاے تو کلی کرے اور ایک دوا یہ ہے
نسخہ زاج سفید تین ماشہ پوست انار بین تین ماشہ ہلیلہ زرد تین ماشہ سیر بھر پانی مین
جوش کرے اور کلی کرے اور برگ ترنج اوپر دانتون کے ملے اور ایک دوا یہ ہے کشنیز
سرکہ تند مین پیس کر ملے اور ایک دوا یہ ہے نسخہ پوست درخت تاڑ پوست

اوتر جاتا ہے اور اوسکے باہر پھوٹنے کا مرہم یہ ہے نسخہ بہروزہ دو تولہ ریوند چینی
چھ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملائے اور پانی سے اس مرہم کو دھوئے اور
لگائے جبکہ پھوٹ جائے اور مواد نکلجائے تو یہ لگائے **ادویہ** رسوت ایک ماشہ
چوب تگر تین ماشہ گائے کے گھی مین ملاوے اور اگر کڑاہی مین حل کرے اور لگائے
خدا تعالےٰ چاہے تو اچھا ہوجاویگا **فوعد یگر** ایک پھوڑا داڑھ مین ہوتا ہے اوسکا
علاج یہ ہے **ادویہ** برگ نیم برگ بجاین برگ سنبھالو برگ نرمان ان چارون کو برابر
وزن لیکر جوش کرے اور بھپارا دے اور اوسکو باندھے اور اوسی پانی کی کلی کرے
اگر اندر پھوٹے تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو بے دانت اوکھاڑے اچھا نہوگا
اور جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اوسکو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور نیم
اور نمک باندھے اور مرہم اونمین سے لگائے جو اوپر بیان کیے ہین اور جو نہ اچھا ہو تو
یہ مرہم لگائے **ادویہ** روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ
مروارسنگ پانچ ماشہ توتیا ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے بعد ہ ان سبکو پیسکر
ملاوے جبکہ پک جاوے تو حل کرے اور لگائے اور اندر پھوٹے تو وہ کلی کرے جو خناق کے
حال مین اور منہ کے پھوڑے مین خشک دوا ئیان جو اوپر بیان کی ہین وہ کرے اور زخم اندر
سے صاف ہوجائے تو وہ تیل بھر دے جو اوپر بیان ہوا ہے اور یاد کے لیے دوبارہ لکھا
جاتا ہے وہ روغن تارپین یا روغن جلپائی کہ یہ روغن انگریزی ہین لگائے
اور اگر منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے آبلے ہون تو برف کا پانی لیکے کلی کرے

اور اوسکو مواد آتشک بیس بائیس برس کا سمجھے اسکا علاج بہت مشکل ہے کہ اکثر
ایسے پھوڑے اسی سبب سے ہوتے ہین کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہین کرتا اور
اوسکا علاج اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ اوس بدگوشت کو زبان سے جدا کرے یعنی جڑ سے
کاٹ ڈالے اور خون بند نہین ہوتا ہے اور خون کے بند ہونیکی یہ دوائیان ہین نسخہ
بانات سوختہ کنڈا پاچک دشتی کی راکھ چونا سیپ کا ساکھو کا کوئلا سنگجراحت مصطگی رومی
سیار کی کھال خرگوش کی کھال عرق گمہ کہ کنارے کھیت کے ہوتی ہی عرق برگ چھیونٹہ
اور ان دوائیون سے ایک ایک دوا پیسکر لگائے جبکہ خون بند ہوجاوے تو جلاب دے اور گولیان
وہ کھلائے جو مزاج کے موافق ہون اور یہ زخم پر لگائے نسخہ پھٹکری خام چار ماشہ توتیا
بریان چار ماشہ گھی گایکا چار تولہ ان دونون دواؤنکو پیسکر گھی مین ملائی اور دھوکر لگائے
اور اگر صاحب عارضہ مانے تو بہتر ہے یہی علاج کرے اگر نمانے تو ہرگز علاج نکرے
اور آگے جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے نوع دیگر اور دوسرا پھوڑا کہ طرف پہلو کے
ہوتا ہے اوسکی گٹھلی کا ضماد وہ ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے اور اندر یہ لگائے
نسخہ مصطگی رومی چار ماشہ کتھہ سفید چار ماشہ مازوے بریان چار ماشہ طباشیر
چار ماشہ گاؤزبان سوختہ چار ماشہ ان سبکو پیسکر لگائے اور مونگ کی دال دھوئی
بے روغن اور روٹی کھلائے نوع دیگر ایک دانہ ہونٹھ پر ہوتا ہی لازم ہی کہ اوسپر مرہم مصفی کو
لگائے کہ جلدی مواد نکال لاتا ہے اور گردن مین کیکے کے پتے پر روغن گل چرب کرکے
باندھے کہ یہ رعایت ورم کی ہی اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیے کیونکہ پھوڑا پیٹ مین

منسخہ سبوس گندم چھ ماشہ ناخونہ ایک تولہ گل خطمی تولہ بھر زوفا خشک تولہ بھر
نمک لاہوری چھ ماشہ چھ ماشہ ان سبکو تین سیر پانی مین جوش کرے جبلہ سیر بھر جلجاوے
تو غرغرہ کرے اگر اس ادویہ سے پھوڑا پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پھوٹے تو یہ دوا کرے
کہ یہ تیزاب ہے منسخہ پوست انار چھ ماشہ تخم ترب چھ ماشہ زاج سفید چھ ماشہ نوسادر
دو ماشہ سرکہ تند آدھ سیر لیکے سبکو سرکے مین جوش کرکے غرغرہ کرے جبکہ پھوڑا پھوٹ
جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا ملگیا اگر ملجاوے تو یہ دوا کرے دوا کو کنار دو عدد
سبوس گندم چھ ماشہ گل خطمی چھ ماشہ گلنار خشک چھ ماشہ ان سبکو جوش کرکے
غرغرہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اور خدانکرے زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا خطمی تولہ بھر
گل خطمی تولہ بھر گل بنفشہ تولہ بھر سپستان تولہ بھر تخم خلبہ تولہ بھر آب دریا سیر بھر ان سبکو خوب
جوکوب کرکے بھگووے آٹھ پہر کے بعد روغن کنجد سیاہ ملاکر جوش کرے جبکہ پانی سب
جلجائے تو تیل کو چھان لے اور اس زخم پر لگائے ایضاً ایک پھوڑا منہ مین زبان
نیچے ہوتا ہے کہ اوسکی طرح آبلہ کیسی ہوتی ہے اور ایک پھوڑا پہلو کی طرف ورادہا ہوا
ہوتا ہے اور اوسکے سبب سے گٹھلی ایک باہر ہوتی ہے اوس گٹھلی پر یہ لیپ لگائے
دو واحد وار ہری بکو مین گھسکر گرم کرکے لگائے اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اور سکا علاج
یہ ہے منسخہ باؤبرنگ چھوٹی بڑی مائین مازو سبز نمک لاہوری برابر وزن لیکر
جوش کرکے کلی کرے اگر پھوٹ جاوے تو یہ علاج کرے منسخہ دھنیا خشک کتھہ سفید مازو سبز
اوسکو لگائے اور کلی کرے اور اوسمین بدگوشت ہوجاتا ہے کہ زبان کو چھالیتا ہے

وہ گولیان کھلاوے جو اس رسالے مین علاج آتشک مین لکھی ہین تو بہتر ہے
اور ایک نسخہ ناک کے عارضہ مین یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے نسخہ اسی
عارضہ کا ہے مرچ سیاہ ایک تولہ پیپل دراز ایک تولہ آملہ خشک تولہ بھر ان سبکو
پیسکر کپڑے مین چھانکر برابر وزن کرے اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا موافق اوسکے ملاوے
اور گولیان چھوٹے بیر کے برابر بناوے صبح کو ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر
کھا جاوے اوپر اوسکے دہی اور تور اگر پلاوے انشاء اللہ تعالے عارضہ ناک مین جو ہوگا
جاتا رہیگا اوسکی دوائیان تین طرح پر بیان کی ہین اور پرہیز اوسکا یہ ہے قلیہ روئی
پانی جوش کیا ہوا خدا نے چاہا تو اچھا ہوجاویگا نوعدیگر ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہے
اوسکا رنگ سیاہ ہے اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جونک کے مگر کاٹتا اوسکا مشکل ہے
کیونکہ خون بند نہین ہوتا ہے اور یہ عارضہ مین نے ایک دفعہ دیکھا ہے اور اوسکے علاج کو
دیکھا اور کیا ہے لیکن نہ بنا آخر ڈاکٹر صاحب اور مین نے عاجز ہوکر اوسکے اقربا سے
خون معاف کرالیا اور علاج کیا لیکن کچھ زور نہ چلا اسواسطے یہ بیان کیا کہ کسی صاحب کی
نظر پڑے تو دفعتًا ارادہ نکرین کیسلیے کہ میری رای ناقص مین لاعلاج ہے اور آگے اوستادون
کی رائے ہے نوعدیگر ایک پھوڑا منہ کے اندر کوے کے پاس ہوتا ہے اوسکو خناق کہتے ہین
اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو فصد سر دو کی کھلوائے بعدہ یہ غرغرہ کرائے اور وہ یہ برگ شہتوت
چار عدد کو کنار مسلم چار عدد اسبند سو ختنی ایک تولہ عدس مسلم دو تولہ دو آثار پانی مین جوش
کرکے جبکہ سیر بھر رہجاوے تو غرغرہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر ہے نہین تو یہ دوا کرے

مفید الاجسام

بیان طعام بعضم و وقت پانی
اور جو کیسا کھانا ہضم ہوتا ہے
بسبب
اوس کو پیدا دوا دے نسخہ
پوست بیلہ از دو پوست بیلہ آملہ
خشک ہر ایک سیاہ
سونٹھ زیرہ سفید زیرہ
نمک سیاہ نمک

تولہ بھر اگر اس سے بھی بند نہو تو یہ لگائے ادویہ تخم ریحان تولہ بھر صندل سفید
تولہ بھر کافور چھہ ماشہ ہرے دھنیے کے عرق مین لت کرکے لگائے خدا چاہے
تو اچھا ہو جائے یہ علاج قابل یاد رکھنے کے ہے کیونکہ علاج بڑے معرکے کا ہے
نوع دیگر اور دوسرا عارضہ بھی ناک مین ہوتا ہے اوسکو پینس کہتے ہین اور وہ آتشک
سے تعلق رکھتا ہے اگر صاحب عارضہ منکر ہو تو یقین نکرنا چاہیے کسلیے کہ باپ اور دادا سے
بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکترون نے اور اکثر حکیمون نے کتابون مین لکھا ہے اور اکثر
کا قول یہ ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہے اور اپنی آنکھ سے بھی دیکھا ہے اور صورت
اوسکی یہ ہے پہلے تو خوشبو اور بدبو کچھ معلوم نہین ہوتی ہے بعد اوسکے درد سر مین اور
پیشانی مین بھی ہوتا ہے اور آواز مین بھی فرق ہوتا ہے اوسکے واسطے تنقیہ مفید ہے
مسہل اور فصد اور قے اور عمل لازم ہے اور یہ ناس سونگھاوے نسخہ پلاس پاپڑہ
گری کرنج پھٹکری سرخ نکچھلنی تنبا کو خشک ایسی چیزین سونگھاوے برابر وزن کرکے
اگر چھینکین آوین تو جلد اچھا ہو جائیگا اور نہین تو ناک کے بیچ مین جو ہڈی ہوتی ہے
وہ جاتی رہتی ہے اور اوسکے واسطے روغن دیودار اور روغن تارپین انگریزی مفید ہے
یا روغن کدو اور روغن کاہو اور روغن تخم میٹھہ مفید ہے اگر کچھ مقدور ہو تو چوب چینی
یا معجون عشبہ یہ شروع کرے اور آخر کو ہڈی نکلکر دبجاتی ہے اور آواز تبدیل ہو جاتی ہے
تو ایسی دوائیون سے زخم اچھا ہو جاتا ہے مگر صورت مین فرق ہو جاتا ہے اگر آتشک
سے ہو تو اوسکا علاج یون کرے پہلے تو جلاب جمالگوٹے کا دے اوسکے بعد

ہے اور یہ بھی ناسور ہے اور غیر علاج ہے اچھا کم ہوتا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا
ناک مین ہوتا ہے اوسکو ناکڑہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** نمک لاہوری
سہاگہ چوکیا خام پھٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکے ناس کی طرح پر
سونگھاوے جبکہ وہ ہر چہار طرف سے چھوڑدے وہ بدگوشت تو سوئی سے
چھید کے نکالڈالے اور وہ بھی بدگوشت کی قسم ہوتا ہے نکلجائے تو یہ مرہم لگائے
نسخہ مرہم گھی گاے کا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال زرد دو ماشہ
سفیدہ کاشغری چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر گھی مین ملائے اور پانی سے خوب دھوئے
اور لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجائیگا **نوع دیگر** اور جو ناک سے خون جاری
ہوتا ہے اوسے نکسیر کہتے ہین وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہین ہوتا ہے
اوسمین آدمی قریب ہلاکت ہوجاتا ہے اوسکی فصد دونون ہاتھونکی اور سر روکی لے تو
انسب ہے دو تین دن کے عرصے مین دفعہ دفعہ کرکے اور اوسکو یہ دوا پلائے **نسخہ** منڈی
چھہ ماشہ دھنیا خشک چھہ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل سفید چار ماشہ ان سب دواؤنکو
رات کو بھگودے اور صبح کو ملکر چھانکر شربت انارین ملاکر پلائے اور ناک مین یہ دوا سونگھادے
دوا ارنے اوپلے کی راکھہ انڈیکا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر اس سے بند نہو تو
یہ ناس دے ناہر زہر مہرہ ختائی بنسلوچن کتھہ سفید عمدہ بڑی الایچی سنگجراحت برابر
وزن کرکے پیسکر ناس کی طرح سونگھائے اور دماغ پر لگائے **دوا** پھلی ببول
تولہ بھر برگ ببول تولہ بھر حنا سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید

برگ نیم دو تولہ پیاز سفید ایک تولہ نمک سانبھر چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم
کرکے لگائے اگر پھوٹ جاوے تو بہتر ہے نہین تو نشتر دے یا جیسی صلاح وقت
ہو ویسا کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن سرسون کا سات تولہ
گرم کرکے زرد موم تولہ بھر سنگ بصری دو تولہ آردماش دو تولہ ان سبکو کڑاہی
مین ڈال کر حل کرے اور سرد کرکے لگائے اور اس مرہم سے اچھا نہو تو وہ لگائے
جس مین رتن جوت ہے جبکہ گوشت برابر ہو جائے تو سیاہ مرہم لگائے اور سیاہ مرہم
یہ ہے نسخہ روغن تلخ آدھ پاؤ سیندور چار تولہ ان دونو کو کڑاہی مین پکائے اور نیچے
سونٹے سے گھونٹتا جاوے جب تار بندھنے لگے اوتار لیوے اور لگائے اور پھوڑا یکو
جب چیرے تو کشادہ ہو اسلیے کہ اگر کم منہ ہوگا تو چور رہجاویگا نو عدیگر ایک پھوڑا آنکھ
کے کونے مین ہوتا ہے وہ خود بخود پھوٹتا ہے اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو وہ مرہم
لگائے جسمین توتیا اور زنگار ہے جو اوپر بیان کیا ہے جب مواد نکلجاوے تو یہ مرہم
لگائے نسخہ استخوان زانوے است شنگرف دو تولہ گھی مین جلاکے نکالڈالے اور موم
سفید نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ ملاکر خوب حل کرے ہاون دستہ سے اور
لگائے اور ناک مین یہ دوا سونگھاوے نسخہ مکھی ایک تولہ تنبا کو خشک چھ ماشہ
سیاہ مرچ تین ماشہ سبکو پیسکر سونگھاوے کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہو جائے تو جلد اچھا
ہوگا کس لیے کہ یہ مقام ناسور کا ہے اگر اچھا نہو تو استخوان زانوے راست شنگرف باسی پانی
مین گھسکر اوسکی بتی رکھے اور اوسی کا پچھایا بنا کر لگائے کسلیے کہ یہ علاج ناسور کا

اوپر بیان کیا ہے اور زخمون پر لگائے نسخہ گودہ نان پاؤ پانچ تولہ لیکر بکری
کے دودھ مین بھگودے بعد اوسکے نچوڑ کر کھرل کرے اور اوس مین یہ دوا ملائے
دوا دم الاخوین چھ ماشہ زعفران چھ ماشہ انزروت چھ ماشہ افیون
چھ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضۂ مرغ تین عدد ان سب کو کھرل کرکے جہانتک
صورت پھوڑے کی خانہ زنبور کی سی ہو وہان تک ایک پھایا بنا کر رکھے جب
اوسمین چھیڑے دیکھے تو کاٹ کے نکالڈالے جس وقت سرخ ہو جائے
اور بوندے تو یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل آدھ پاؤ لیکے گرم
کرکے رتن جوت دو تولہ ڈالدے جب رنگ وسکا مثل خون کبوتر ہو جائے تو
اوسکو چھان کے اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک تی ملادے اور روغن زیتون
تولہ بھر ملا کر رکھے اور لگائے اگر خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا اور پرہیز یہ ہے
مونگ کی دال دھوئی اور روٹی کھلائے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھ سیر رہے
تو سرد کرکے پلائے فوعدیگر اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہے اور
وہ بھی پہلے معلوم نہین ہوتا ہے اوس مین بھی جو حکیم نادان ہوتے ہین علاج وہ
کرتے ہین جو اوپر بیان ہوا ہے جبکہ پھوڑا طول پکڑتا ہے تو جراح کو بلاتے ہین اور وہ
بھی نادانی کرتے ہین لازم ہے کہ پہلے اوسکو نرم کرلے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہے تو بدنامی
حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ مین کچھ ڈر نہین ہے کس لیے کہ بدنامی حاصل نہو جب
خوب نرم ہو جائیگا تو خلل نکریگا پہلے یہ دوا باندھے نسخہ برگ شہتوت دو تولہ

چار عدد اور وہ دو دائین جو اوپر بیان کی ہین اوس مین ملائے اور بدستور نمک
پانی سے دھوئے اور یہ مرہم لگائے اور یہ دوا پلائے نسخہ گل سرخ چار ماشہ
مویز منقی سات دانہ گل بنفشہ چھ ماشہ بکوے خشک چھ ماشہ رات کو بھگو دے صبح کو
جوش کرکے مصری تولہ بھر ملاکر پلاوے چوتھے دن یہ دے نسخہ عصارہ ریوند چینی دو ماشہ
آملقند تولہ بھر ملاکر کھلاوے تے اور دست آوینگے بعد دوپہر کے تو یہ خشک دے اور
دوسرے دن یہ دے نسخہ بہیدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری تولہ بھر جب تمام
اخراج ہوگا صحت کامل ہوجاویگی فوعدیکر ایک پھوڑا گردن یا گدی پر ہوتا ہے اوسکی
صورت یہ ہے پہلے ورم سا ہوتا ہے تو گھر کا علاج کرتے ہین اور جب اوس مین درد
اور سوزش پیدا ہوتی ہے تو حکیم سے رجوع کرتے ہین جب اوسکے سبب سے بخار
ہوجاتا ہے تو حکیم ناقص الرائے اکثر عمل وغیرہ دیتے ہین جبکہ اوس سے کچھ نہین
ہوسکتا ہے تو اخیر کو جراح بلاتے ہین جراح بھی ناقص الرائے اکثر ہوتے ہین پس وہ لیپ
لگاتے ہین کہ جو تیز ہوتا ہے اور اوسکی صورت تو پہلے کچھوے کی سی ہوتی ہے بعد
اوسکے خانہ زنبور کی سی ہوجاتی ہے لازم ہے کہ اوسپر وہ لیپ لگائے جو محلل ہو کہ
جتنا مواد قابل نکلنے کے ہو نکلجائے اور باقی تحلیل کردے اوسکی دوائیان
یہ ہین نسخہ بالچھر ایک تولہ نگر موتھ ریوند خطائی چھ ماشہ ناخونہ چھ ماشہ مغز فلوس
دو تولہ اشق رومی چھ ماشہ ان سبکو پیسکر عرق بکو سبز مین ملائے اور نیمگرم کرکے لگائے
اور فصد سر وکی لے اوس پھوڑے کی صورت تبدیل ہوجائے تو وہ لیپ لگائے جو

اور اگر ابتدا مین آبلہ کا ظہور ہو تو نشتر دیوے دو تین دن تک نیب کے
بعد اوسکے پر مہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم کرے
اور یہ عرقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق برگ بجائن عرق برگ
کنار بوستانی چار چار ماشہ عرق برگ خیار سبز چار ماشہ آملہ تر چار ماشہ جبکہ
یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم سفید ایک تولہ ڈالدے پھر سفیدہ
ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا چار رتی ان سبکو باریک
پیسکر ملائے جب قوام پر آئے تو اوتار لے اور زخم پر لگائے اگر حق تعالے نے
چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوعدیگر ایک پھوڑا ماتھے پر ہوتا ہے یا کنپٹی مین یا پشت سر یعنے
گدی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسے ہوتے ہین کہ اوسمین تشویش زیادہ نہین ہوتی
یا تو خود پھوٹ کے اچھا ہو جاتا ہے یا نشتر سے اور جو مرہم کہ بیان کیے ہین وہ لگائے
نوعدیگر ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہے کہ بہت دانے ہوتے ہین اور اون مین سے
پانی نکلتا ہے اور وہ پانی جس جگہ لگ جاتا ہے سب دانونکی صورت ایک سی ہو جاتی ہے
اور وہ پانی ایسا ہوتا ہے جیسے گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہے نسخہ مرہم گھی گائے کا
آدھ پاؤ دھویا ہوا کمیلہ چھ ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ شنگرف دو ماشہ سبکو پیسکر چھانکر
ملائے اور ایک دن شبنم مین رکھے دوسرے دن لگائے اور پہلے گرم پانی اور نمک
سا نبھر سے اوس مقام کو دھووے ایک ہفتہ بھر اوسکو لگا کر دیکھے اگر اوس مین
فرصت ہو جائے تو بہتر ہے اور نہین تو پارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی پان بنگلہ مع مصالحہ

گھی کھپتا جاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو دھو کر زخم پر لگائے
جب وہ زخم سرخی پر آئے تو یہ مرہم لگائے نوع دیگر روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر پہلے
گرم کرے استخوان سرآدم دو تولہ برگ نیم دو تولہ لے کر اوس مین ڈالے اور
خوب جلائے جب دونون چیزین جل جائین تو دور کرے بعدہ موم دو تولہ ملائے
اور مردار سنگ چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پیسکر چھان کر جدا جدا اوس
تیل مین ڈالے اور آنچ کم کرے تو قوام خوب ہوئے جبکہ مار بند ہونے لگے تو
افیون چھ ماشہ ملاوے جب ملجائے تو سرد کر کے رکھے اور زخم پر لگائے اور
لازم ہے کہ دیکھے ورم تو کسی طرف نہین ہے اگر ہووے تو یہ ضماد لگاوے نسخہ
ضماد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیارشنبر دو تولہ
گل بابونا ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوے سبز مین سب دواؤن کو پیسکر نیم گرم
لگائے پھر دو چار دن کے بعد دیکھے کہ وہ زخم پیپ دیتا ہے یا پانی اگر پانی نکلے
تو اوس مرہم کو موقوف کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل بارہ
تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ ڈالے کہ گھل جاوے بعدہ سنگ راحت دو ماشہ
رسکپور دو ماشہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ مردار سنگ دو ماشہ پوست بیضہ مرغ سوختہ
ماشہ توتیا سوختہ دو رتی سب کو پیس چھان کر ملائے اور جبکہ خفیف قوام آئے تو اوتار لیوے
اور سرد کر کے رکھے اور اوس زخم پر لگائے اور غذا شوربا حلوان کا اور روٹی کھلائے
اور جو پانی نکلنا موقوف نہووے تو علاج موقوف کرے کہ یہ پھوڑا زہر باد سے تعلق رکھتا ہے

اور جو کیڑے پڑ گئے ہون تو پانی مین سرکہ ملا کر اوس مین روئی کا پھاہا
تر کر کے زخم پر رکھے اور اوپر سے پٹی باندھ دے کیڑے مر جاوینگے
اور جو کیڑے نہ مرین تو اوس دوا کو دھو ڈالے اور دوسری دوا لگائے
اور جو زخم مین گوشت زیادہ ہو تو اوس پر نوشادر کا سفوف چھڑکے
اور جو زخم مین گوشت کم ہو تو اوس پر نوشادر کا سفوف نہ چھڑکے
اور جو زخم مین گوشت نہ ہو تو اوس پر نوشادر کا سفوف چھڑکے
اور جو زخم مین گوشت کم ہو تو اوس پر نوشادر کا سفوف نہ چھڑکے
اور جو زخم مین گوشت نہ ہو تو اوس پر نوشادر کا سفوف چھڑکے
اور جو زخم مین گوشت کم ہو تو اوس پر نوشادر کا سفوف نہ چھڑکے

باب پہلا علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد مین

جاننا چاہیے کہ ایک پھوڑا اوپر سر کے تالو کے ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک دانہ برابر خشخاش کے اور گرد اوسکے سیاہی برابر کف دست کے ہوتی ہے اور وہ سیاہی مثل باد صرصر کے دوڑتی ہے اور زہر باد سے تعلق رکھتی ہے یہانتک کہ تمام بدن سیاہ ہوجاتا ہے اور وہ مریض چار پہر یا آٹھ پہر بعد قریب ہلاکت ہوجاتا ہے لیکن بفضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا اوستاد بہم پہونچے تو البتہ اچھا ہوجاتا ہے اگر سیاہی گردن کے نیچے نہ اوتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے کہ پہلے فصد سر رو کی کھولے اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے قے مفید ہے اسواسطے کہ یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہے ایسا نہو کہ طرف اسفل کے رجوع کرے دوا قے کی یہ ہے نسخہ قے سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پھل چھ ماشہ ان سبکو دو سیر پانی مین جوش کرے جبکہ آدھا پانی رہجاوے تو دو بار یا تین بار پلا کر قے کراوے اور اوس دانہ پر اور سیاہی پر تیز آب لگاوے یا پلاستر رکھے جب آبلہ پڑجاے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اس طرح کا لگائے کہ زخم اچھا نہووے اور خوب آلایش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم توتیا ہاروني ایک تولہ زنجار سبز ایک تولہ سہاگہ جو کیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ کھٹکری ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چھ ماشہ ان سب دواؤن کو مہین پیسکر بہروزہ مین ملا کر گاے کے گھی دو تولہ کو تھوڑا تھوڑا ملاتا جاوے اور

مفید الاجسام

چھ ماشہ ملا کر تازہ پانی سے چار روز تک کھلاے یہ بہال کا عارضہ دفع ہوگا اور ایک دوا پہلے نسخہ ایک جوز بجر کی خالی کر کے افیون ایک ماشہ اوس مین بھر دے پھر اوسکا منہ سوتھلی گاے کے گھی سے بند کر دے اور مردہ کے پیسکر بہروزہ کے گھی مین ملا کر لگاوے

بجا ہے لیکن مصنف کو اسکے صد آفرین اور مرحبا ہے کہ یہ ذخیرہ واسطے عقبےٰ کے
جمع کیا ہے یہ امداد خداداد ہے عرض کی مین نے تصدق ہو جیے ایسے کریم کے
اور نثار جائیے ایسے رحیم کے کہ مجھسے ناقص العقل سے ایجاد بامراد ابتدا سے
انتہا کو بخوبی پہونچائی **بیت** اگر سو سن صفت میری زبان ہو ۔ نہین ممکن کہ شکر
اوسکا بیان ہو ۔ اب خدمت مین صاحبان دانش و بینش اس فن کے پوشیدہ
نہ ہے کہ ان اوراق کو موافق کتاب حکما اور ڈاکٹرون تجربہ کارون کے لکھا ہے
مصرع گر قبول افتد زہے عز و شرف ۔ اور اگر غلطی ہووے تو اوسکو اصلاح
فرماوین اور حرف طعنہ کا زبان پر نہ لاوین **مثل مشہور** ہے کہ از خردان خطا
واز بزرگان عطا امیدوار سبات کا ہے اور اس مضمون پر کلام گواہی دیتا
ہے **حدیث** الانسان مرکب من الخطاء و النیان **شعر** ہو چکا دیباچہ
اسکا سب تمام ۔ اب لکھون کچھ نسخہ جات ای نیکنام ۔ اس رسالے مین باب چار ہین اور
ایک خاتمہ ہے **بیت** کر کے اپنے دل مین ذرہ غور مین ۔ اب بیان یہانتے کرون کچھ
اور مین ۔ **باب** پہلا بیان علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد مین **باب** دوسرا بیان
علاج زخم مین **باب** تیسرا علاج سوزاک اور رانشک مین **باب** چوتھا علاج متفرقات مین
اور اس باب مین چار فصلین ہین **فصل** پہلی علاج وجع مفاصل مین **فصل** دوسری
بیان ادویہ مقویہ باہ مین **فصل** تیسری علاج جریان مین **فصل** چوتھی
علاج فتق مین اور بیان نسخہ متفرقات مین **خاتمہ** بیان پارہ کے احوال مین

غرض کہ اپنے نزدیک اس بحر دنیا مین اونکا ہمردیف کوئی نہین معلوم ہوتا ہے
قصہ کوتاہ اونکو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہا چاہیے ایک روز اونھون
نے فرمایا کہ کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تمنے تصنیف کی ہے اوسے ہم بھی
دیکھین مین نے عذر کیا مثل مشہور ہے کہ چراغ را پیش آفتاب نوری نیست یہ زبان
بیزبان کیا لیاقت رکھتا ہے مثل مشہور ہے گندہ بروزہ باخشکہ اگرچہ گندہ
لیکن ایجاد بندہ اس طور پر کہی ہے لیکن الامر فوق الادب سمجھ کے حاضر
کرتا ہون علی الصباح لیگیا اونھون نے اوسکو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا
تو اپنی زبان فیض بیان سے تحسین اور آفرین کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب
مفید الاجسام فائدہ مند خاص و عام کی ہوئی ہے گویا ایک دریا فیض کا جاری
کیا ہے مین نے جو بغور خیال کیا تو موافق مضمون ان اوراق کے نام اسکا
مفید الاجسام رکھا بندے نے بھی بخیال ملال خاطر حبیب اوسی نام سے
مشہور کیا بعد اوسکے ایک اور شفیق دلی اور دوست لم نیلی نے کہا کہ ہم بھی اوس سے
سرفراز ہون اونکی خدمت مین لیگیا بعد مطالعہ کے اونھون نے فرمایا سبحان اللہ کیا
کتاب نادر اور نایاب ہے اس آب و تاب سے تصنیف ہوئی ہے کہ اگر کوئی شوقین ہیہین
اس بحر بیپایان مین شناوری اور غوطہ زنی کرے تو گوہر مقصود سے دامن دولت کو پر کرے کیونکہ کوئی
دقیقہ مشکل عوارضات جسمانی کا باقی نہین چھوڑا جسکا بیان مفصل نہین کیا غرضکہ اپنے نزدیک
بخدا یون ہے کہ ایک دریا محیط فیض کوزے مین بند ہے اگر اوسکو دار الشفا کہے تو بھی

مفید الاجسام

ایسے سہل سہاگ کو کون گوندھاوے سیس ۔ خدا کے فضل و کرم سے اس
زندگی دو روزہ مین خوب کھایا اور لٹایا اب جی یون چاہتا ہے کہ انتخاب نسخونکا
اکثر تجربے مین آیا ہے اور مجھکو انکی مشق مین اکیس برس گذرے کرتے ہوئے
اور یہ دنیا چند روزہ ہے اگر سب نسخون کو بطور ایک کتاب کے ترتیب دیجیے
تو بہتر ہے بیت کر اس طرح کا صاف اس مین بیان ۔ کہ یہ بھی رہی یادگار جہان
اگر امداد ایزدی سے یہ کتاب ابتدا سے انتہا کو پہونچ جاوی تو ہزار شکر کرنا چاہیے اور
جو منصف ہوکے دیکھے تو یقین ہے کہ فائدہ اوٹھاوی اب سنا چاہیے کہ ۱۲۵۸ھ ہجری
بارہ سے ستاون مین کہ عہد سلطنت حضرت ظل اللہ عالم پناہ سکندر بارگاہ محمد علی شاہ
کا تھا اونکو ترتیب دینا اور لکھنا شروع کیا اور ۱۲۵۹ھ بارہ سو اونسٹھ ہجری مین
کہ نوبت حکمرانی حضرت جہانبانی خلیفۃ الرحمانی قبلہ عالم و عالمیان کعبہ جہان و جہانیان
درگرانمایۂ بحر خلافت و لعل بے بہاے معدن حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم
غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہان پناہ امجد علی شاہ کی تھی کہ خاتمہ اس کتاب کا
کیا بندے کے ایک شفیق ایسے باکمال کہ اونکے وصف مین میری زبان لال ۔ شعر
سر دفتر و فتر فصاحت ۔ شاہنشہ کشور بلاغت ۔ اگر ایک فنی سا مضمون جو مثل پرکاہ
ہووے تو اوسکو گلریز سخن سے اوپر سنگ کوہ طور کے ایسا سرسبز اور شاداب
کرکے مطربونکو دیتے ہین جس وقت مطرب بوالعجب اوس مضمون کو محفل مین ساتھ
رنگ و راگ کے جلوہ افروز کرتے ہین تو ہر سمت سے صدا واہ واہ کی آنے لگتی ہے

لِلّٰہ فی اللہ ہر ایک بیمار ناچار کو بغور دیکھیے اور دوا دیجیے تو وہ خالق ارض و سما
کوئی سلسلہ پردۂ غیب سے سرانجام کردیگا تو نے یہ نہین سنا ہی فی المثل رزق
را روزی رسان پر میدہد ٭ بے مگس ہرگز نماند عنکبوت ٭ جو بیمار صحت پاویگا
وہ حسب مقدور خدمت آپکی بجالاویگا یہ فکر اخراجات کم ہوجائیگی اور صورت
فراغت کی نظر آئیگی یہ کلام فرحت انجام سنکر اوسی روز سے مین نے
بقوت الٰہی کمر ہمت کی باندھی اور توکلت علی اللہ پر دھیان رکھکے
بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکے ایک مکان مین جا بیٹھا اور معالجہ
بیمارون کا شروع کیا یہانتک کہ نحوست ایام نے مجھسے پہلوتہی کی اور نام
میرا مشہور انام ہوا کہ ہر ایک ادنی و اعلی مین روشناسی بہم پہونچی بارے
افضال الٰہی سے تھوڑے دنون مین ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی
طرح سے بسر کرنے لگا اور دل کو خواہش کسی چیز کی نرہی بعد چند مدت کے
نصیر الدین حیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر بادشاہ جمجاہ عالم پناہ
سکندر بارگاہ یعنی محمد علی شاہ جلوہ فرما ہوئی بقول شاعر اس جہان کا کچھ اعتبار نہین
ایک طور اسکے تئین قرار نہین ٭ بیٹھے بیٹھے ایکروز تصور بے ثباتی اس دنیای ناپائدار کا
ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانۂ تن مثل حباب بلکہ حباب سے بھی کم نظر مین آئی فوراً
خیال گذرا بقول شاعر آخر اکدن اس جہان سے جائیگا ٭ اسکو پھر سوچے گا
اور پچتائیگا ٭ کس واسطے دوہرا مرنا ہے اور جینا نہین اور مرنا بسوا بیش

اس زیست سے بہتر ہے کہ اب موت پہ دل دھر لیے ٭ جل بجھیے کہین جا کر یا ڈوب
کہین مر لیے ٭ یہی کہتا تھا کہ ایک دوست دیرین راحت بخش سینہ بے کین
تشریف لائے اور مجھکو مشوش دیکھکر فرمانے لگے **شعر** آپ کا یہ جو حال ایسا
ہے ٭ خیر تو ہے مزاج کیسا ہے ٭ مین نے اپنی خرابی اور پریشانی بلا و سواس
بزبان ہر اس بیان کی سنکر تشفی دی اور یہ کہا **بقول شاعر** کچھ خلل اپنی نہ لاؤ
شان مین ٭ آیا ہے لاتقنطوا قرآن مین ٭ اے صاحبزادے خوزادے **مثل**
مشکل کوئی ایسی نہین آسان نہووے ٭ پر چاہیے انسان پریشان نہووے ٭
صبر درکار ہے اس کارگاہ بے ثبات کا غفلت پر مدار ہے **بقول شاعر**
نے الحقیقت گو گو کی ہے یہ جا ٭ سعی سے پر ہاتھ اپنا ست اوٹھا سمجھیے
کب حکمت کے اوسکی رمز ہم ٭ ہے کہین شہد اور کہین ہیگا وہ سم ٭ کہہ اوسکے
کی ہمین کب دید ہے ٭ اوسکی حکمت کی کہان فہمید ہے ٭ کام اوسکا کب ہے
نے حکمت کہین ٭ پر ہمین چشم حقیقت بین نہین ٭ تمکو حق سبحانہ جل شانہ
نے ایسا ہنر نے نظیر عطا کیا ہے اور دست شفا بھی دیا ہے اور اپنے
نزدیک تو یون ہے کہ اگر اس کام کا تمکو مسیحا بھی کہیے تو بجا ہے اور اس
بات کو سمجھنا چاہیے کہ جتنے باکمال ہوتے آئے ہین اون سبھون نے کچھ یا محنت
اور مشقت کر کے روٹی کھائی اور کھلائی ہے پس تمکو بھی لازم ہے کہ ایک مکان
دلستان سر راہ کیجیے کہ اوس مین عبادت رزاق مطلق کیجیے اور علی الصباح

بارگاہ عاشق وشیدا سے نام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تاناشاہ
تھا خوب جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تاناشاہ بھی اوسکی بارگاہ اور نازک مزاجی اور
عالی دماغی کو دیکھتا تو دم ناک مین آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہہ سائی
اسکے آستانہ دولت کی کرتا سبحان اللہ جہان ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ
والا تبار فلک اقتدار ہووے تو اوس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم و واجب ہے
بموجب اسکے ؎ اگر فردوس بر روی زمین ست ۔ ہمین ست و ہمین ست و
ہمین ست ۔ کچھ کچھ رسم ملاقات یہان کے باشندون سے پیدا کی بلکہ ہمراہ اونکے
محفلون مین جانا اور سیر کوچہ و بازار کی کرنا ہر روز مقرر کی آخر الامر ایک دلفریب
جائنہ دریب عشوہ ساز سحر پرداز سے موانست دلی کرنے لگا **شعر** ہم نہین واقف
کہ الفت کی یہ رسم و راہ ہے ۔ رحم لازم ہے کہ ظالم اپنی پہلی چاہ ہے ۔ چند عرصہ
مین جو اثاث البیت نقد و جنس سے اپنے پاس تھا وہ سب کا سب توضع
اوس مایۂ ناز معشوقۂ دلنواز کے کیا نوبت یہان تک پہونچی کہ خرچ قوت لایموت
سے بھی عاجز رہنے لگا رفتہ رفتہ افلاس بیقیاس نے پنجۂ عسرت مین
ایسا گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پر تاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ اوس سے رہائی ہووے
ناچار ہو کر واسطے معاش کے جابجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب دیکھا تو
صورت روزگار کی آئینۂ خیال مین بھی جلوہ گر نہوئی اور قرضداری اور
زیرباری سے تنگ آیا بار بار یہ زبان سے کہنے لگا **حب حال اپنے**

خواہ آزادہ ٭ موت کا ہے ہر ایک آمادہ ٭ کوئی محبوب کوئی دلبر ہو ٭ وقت جب
آنکر برابر ہو ٭ گر کرد بند برج آہن مین ٭ رکھو کیسے ہی اوسکو امن مین ٭ مرگ جاکر
وہین گذار کرے ٭ صورت شیر موشکار کرے ٭ زندگی ہو اگر مقدر مین ٭ بال بیکے
نہ اوس سمندر مین ٭ گر گرگ وپی مین موت گھر نکرے ٭ سانپ کاٹے تو سم اثر
نہ کرے ٭ بس نہین کچھ قضا کا چلتا ہے ٭ یہان ہر اک شخص ہاتھ ملتا ہے ٭
کل نفس ذائقۃ الموت وکل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام
کہ ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر لائق تدبیر نہین
ہوسکتا اور کسی بشر کو اوس سے نجات پاتے نہین دیکھا اور نہ گاہ سنا ایک روز
اس عالم فانی سے ملک جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر ایک سمت سے بلند
ہوا بقول شاعر دیکھیے گر بچشم ہشیاری ٭ عالم خواب ہے یہ بیداری ٭ کرلی
جو کچھ کرے کہ فرصت ہے ٭ زندگی چار دن غنیمت ہے ٭ ورنہ پھر جبکہ گھڑی موندی
یہ پلک ٭ خواب کنج لحد سے حشر تلک ٭ چار ناچار اسکے مرنیکے بعد اور دو برس
کلکتے مین اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبراتا اور اشتیاق اوستاد کا یاد آتا باوجودیکہ
فراغت سب طرح کی تھی اوسپر بھی جی مین سمائی کہ خواہ نخواہ سیر شہر لکھنؤ کیجیے
یہ دل مین ٹھانکر روانہ ہوا آخر کار کمند تقدیر کشان کشان ۱۲۴۵ھ بارہ سو
پینتالیس ہجری مین یہان لے آئی کہ زمانہ رشک و خجلت دہ دارا و
سکندر غیرت فغفور و قیصر یعنے نصیر الدین حیدر سلیمان جاہ فلک

ہر بشر کو ناحق ہے کیونکہ **بقول شاعر** ہے گمان تیرا کدھر کس وہم و نادانی مین ہے * پیش آنی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے * اور ٹلنا امر تقدیر کا محال ہے بلکہ ناممکن اور اشکال **بقول** سودا چاک کو تقدیر کے ممکن نہین کرنا رفو * سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے * خدا گواہ اور دلہاے صافی آگاہ ہے کہ اوس اوستاد یگانہ جہان دیدہ زمانہ نے مجکو شریف زادہ جان کے عزیز کیا اور بسبب لاولدی اپنی کے بطور فرزندان نوازش اور الطاف روز بروز زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب تبلایا یہانتک کہ جو مشکل مشکل عوارضات تھے وہ سب میرے ہاتھ سے اچھے کروانے شروع کیے کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نجائے کہ دوسرے کا محتاج ہونا پڑے غرض گیارہ برس اونکی خدمت مین حاضر رہا اتفاقاً ایکروز بیمار ہوے اور سن بھی کمال حد کو پہونچ چکا تھا کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان پر لاے **بقول شاعر** کاسۂ سر بہر دون کی ٹھوکر دنمین آئینگے * سب کمال اک روز آخر خاک مین مل جائینگے * حسرت واندوہ وحرمان تابمرقد ساتھ ہین * ہاتھ خالی آئے ہین اور ہاتھ خالی جائینگے * **بقول شاعر** مہیا جن کے اسباب سب ملکی و مالی تھے * سکندر جب گیا دنیا سے دونون ہاتھ خالی تھے * شعر ہاتھ رکھے تھے سکندر نے کفن سے باہر * تاکہ سب دیکھین کہ کچھ دست سکندر مین نہین * بڑھتے بڑھتے بیماری نے طول کیا حسب حال ؎ بوقت واپسین اور دم شماری * دکھا دم یاد مین عیسیٰ کے جاری * وآخر کار **بقول شاعر** فی المثل کاروان سرا ہے یہ * واقعی منزل فنا ہے یہ * خواہ بندہ ہو

کوئی مونس وغمخوار یار و مددگار نتھا کہ ہاتھہ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے
سن مین کہ ۱۲۳۵ بارہ سو پینتیس ہجری نبوی تھے اوس کم سنی مین یہ خیال محال
دل مین گذرا کہ کوئی فن یا کسب کسی طرح کا ہو اوسکو اختیار کیجیے اور سیکھیے تاکہ
آنکھون مین لوگونکی عزیز ہو جیسے قول شخصے مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز جہان
شوی ۔ سچ ہے کہ ہر فن سیکھیات تو یہ بات درکار ہے کہ دنیا مین باعث وقار ہے
الحاصل ہسپتال انگریزی مین ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب کہ نام اونکا ابتک کلکتے مین
مشہور اور معروف ہے کہ فن جراحی مین اپنا نظیر نرکھتے تھے اون کی خدمت
فیضدرجت مین دست بستہ بارادہ شاگردی کے حاضر ہوا اور سوال کیا میری زبانی
یہ حال سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس اوستاد زمانہ اپنے فن کا بگانہ مہربان
ہوا اور یون فرمایا کہ بہتر ہے مگر رہنا یہین ہوگا جبتک اوسکو خوب حاصل نکرو گے تب تک
پروانگی کہین جانیکی نہ ملیگی مین نے یہ سب قبول کیا غرض وہین ایک مکان واسطے
رہنے کے مقرر کیا اور خدمت کے لیے ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کھانے
پینے سے انکو بیچینی کسی چیز کی نہونے پائے سوا اسکے جو ضرورت ہو بے اطلاع ہماری
انکو ملجائے خبردار انکی خدمتگذاری مین فرق نہ آئے عاجز نے شکر پروردگار حقیقی کا کیا
کہ فکر اخراجات سے فراغت پائی سبحان اللہ یہ مقام غور اور تصور کا ہے بقول شاعر
جو مقدر مین ہے سو ملتا نہین ۔ بس یہان کچھہ عقل کا چلتا نہین ۔ جو کاتب تقدیر نے ازل
سے لوح پیشانی پر لکھدیا تھا اوسنے جلوۂ ظہور پکڑا اسپر زبان طعنہ وملامت کی درازکرنی

شاہجہان آباد کا خدمت مین ناظرین باتمکین و شایقین نکتہ چین کے عرض پیرا ہے کہ آبا و اجداد حقیر کے عہد دولت شاہی مین بعہدۂ تعلیم شاہزادگان والا دودمان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات منبع فیوضات مصدر کمالات اوپر کسی روزگار کے سرکار شاہی مین جلوہ گستر ہین اللہ تعالی اونکو سلامت باکرامت رکھے لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا حال بیان کرون اور کیا لکھون کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہے پروردگار عالم نے بزرگون کی تقدیر مین ریاست اور امیری لکھی تھی اور اس نالائق روخلائق کے مقسوم مین ندامت اور فقیری **بیت** جسے چاہے وہ خاک برسر کرے ٭ جسے چاہے سلطان کشور کرے ٭ مدت تک یہ بیسروسامان ننگ خاندان سرگردان بادیۂ ادبار رہا جب کسیسے رحم کھا کر حال پوچھا تو جواب حال یہ شعر پڑھا **شعر** سنگ فلاخن فلک دون کے ہاتھ سے ٭ افسوس اپنا شیشۂ دل چور چور ہے ٭ ایام طفلی سے گردش کجرفتار گردون ناہنجار نے مانند اوراق گنجفہ کے سب عزیز و اقربا سے جدا کر کے ایسا ابتر و پریشان باول زمان کیا کہ باگ اختیار کی ہاتھ سے جاتی رہی اور رہوار برق رفتار حواس خمسہ بادیہ پیمائی پر مستعد ہوا اور کچھ تدبیر بن نہ آئی آخر کار بقول میر حسن **شعر** نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ منگل کی لی ٭ نکل گھر سے بس راہ جنگل کی لی بالقصہ منزلین طے کرتا ہوا رفتہ رفتہ کلکتے مین پہونچا گویا وہان سوائے فات پروردگار کے

مفید للاجسام
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اعلان

کہان ۔ جس قدر ہین اوسکے اصحاب اور آل ۔ مان سبکو اور نکر کچھ قیل وقال ۔ اب
مدح سرو فتر مخلوقات و شیرازۂ مجموعۂ ممکنات قبلہ نمای محراب امامت تخت نشین
ایوان شریعت سفینہ دریاے طریقت قوت بازوی نبوت آب دار حوض کوثر ۔
وسقاھم ربھم شرابا طھورا ۔ قافلہ سالار انا مدینۃ العلم علی بابھا
کشندۂ آبنوس شکنندۂ قلعہ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابیطالب
کرم اللہ وجہہ کو وصی کر کے بھیجا اونھون نے بموجب حکم خدا اور رسول کے آب تقریر زبان
فیض بیان سے ہر گمراہ اور بدراہ کو غبار شرک سے پاک اور آتش دوزخ سے مبا کیا

نظم علی ولی صاحب عز وجاہ ۔ کرے وصف جسکا حبیب الٰہ ۔ مین اوصاف
اوسکے کرون کیا رقم ۔ کرے مدح جسکی شفیع امم ۔ اب مدح امامین المظلومین
کی لکھنا واجبات سے ہے کہ وہ گوہر درج مصطفےٰ و اختر برج مرتضیٰ و جگر گوشگان
فاطمۃ الزہرا برگزیدۂ لطف خدا گوشوارۂ عرش اعلیٰ نور حدقۂ نبوت سبزہ پوش گلشن
شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ عنہما

بیت حسین و حسن ہین امام زمان ۔ کہ جنسے ہے قائم زمین آسمان ۔ اب یہ بیچدہان
عرض کرتا ہے بیچ خدمت جد بزرگوار کے رباعی ۔ اے صاحب تاج و تخت ادھر کو
دیکھ ۔ برگشتہ ہے مجسے بخت ادھر کو دیکھ ۔ تم شاہ جہان ہو یا شاہ نجف ۔ میرا الم
ہے بخت ادھر کو دیکھ ۔ بعد حمد و نعت سید الانبیا و مدح آل عبا علیہم الصلوٰۃ والثنا کے
یہ گنہگار شرمسار سید فضل علی ابن میر شاکر علی ابن میر کرم علی رہنے والا قدیم

فوائد المفید للاجسام

ضمیمہ قول فی کلام وحی ۔ حقیقت ۔ عدت تم تالیف

ورود ہمان از قضوی تا مام حضرت امام ۔ ورود صاحبزادہ ۔ ورود ہمراہ صاحبزادہ ۔ ورود ہمراہ صاحبزادہ

حسن حسین تہمد کربلا صاحبزادہ ۔ حسن حسین اب ثواب کیلئے اور

علم احسین اب ثواب کیلئے اور ۔ ورود ہمراہ کلام کاہر صباح و مسا اوسکی کیا

ارواح پاک مع آل اطہار و اصحاب کبار ۔ پر ہم مسلمان کو بھیجنا چاہیے بوجہ نیت

کے مناجات ۔ التجا کرتا ہون ۔ اس طرح کو لکھا ۔ اس قدر کو خوب سمجھا

کھا دین دیکھکر ۔ جان ۔ تا لکھنے

معیار آون مین ۔ نوسن قائم کو

ضمیمہ فوائد المفید للاجسام

صاحبان نصرت و فراست اور عارفان ۔ بیچ خدمت

با علم و کیاست سید فضل علی

ابن سید شاکر علی ابن سید کرم علی

ساکنہ بلدہ قدیمی شاہجہان آباد

دار و مدار مسائل شرعیہ کے

کتاب مستطاب بیچ مقدمات و اجزاے

ایک کتاب مسمی بہ مفید الاجسام تصنیف

سے اکثر علوم کی

کی تھی ۔ صاحب

ہوسکے اور افضال

سے ہر مطلب

اوس کتاب کی

ہوئی ۔ بیچ

اوسکا طالب ہوا اور

لکھنا اوس کتاب کا

ہوئی ۔ بیچ

بیستون استادہ قائم اور دائم اپنی قدرت کاملہ سے کیا شعر بیستون برپا کیا افلاک کو
اور پانی پر بچھایا خاک کو ٭ قولہ تعالی ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَاءِ فَهُوَ دُخَانٌ نظم صانع
قدرت نے کی جسدم رقم ٭ صفحۂ تقدیر پر لیکر قلم ٭ کن کے کہتے جس گھڑی بنیاد کی ٭
صورت کون و مکان ایجاد کی ٭ اور پھر واسطے التیام زخم شب و روز کے سینۂ چرخ پر
از آبلہ پر چاند اور سورج کے دو پھائے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنھون نے تاریکی
ناسور زخم ہر ذیحیات سے بالکل دور کی اور نشتر قدرت سے رگ ہر سنگ کی اسطرح سے کھولی
کہ جابجا سر و روے زمین پر دریا جاری ہو گئے نظم حمد ہو سکتی ہے کب اوس پاک کی ٭ پاک کی جسنے
یہ صورت خاک کی ٭ پھر نفخت فیہ فرمایا اوسے ٭ جز بشر یہ حکم آیا ہے کسے ٭ نعت اور واسطے
ہدایت کرنے ہم گنہگارونکے دُر دریای رسالت تاجدار مرکز طریقت اختر برج نبوت گوہر درج
مروت ماہروی والشمس وضحٰہا شبیہ موی واللیل اذا سجی مقتدای حرمین الشریفین پیشوای
اہل مشرقین والمغربین جد الحسن والحسین رسول الثقلین ممدوح رب العالمین وما ارسلناک الا
رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو
اپنے نور سے خلق کیا نظم کیا لکھون نعت اوس شہ لولاک کی جسکے باعث ہے یہ عزت
خاک کی ٭ اوسکی ہستی کا نہوتا گر سبب ٭ تو یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ تب ٭ ذات عالی کا
اوسکے ہے ظہور ٭ یہ جو ظاہر سب جگہ ہے حق کا نور ٭ فیض امت پر یہان تک عام
ہے ٭ قم باذنی کا یہان احکام ہے ٭ ہو سکین اوسکے بیان اوصاف کب ٭ ذات اوسکی
وہ ہے جو ہے ذات رب ٭ یان زبان قاصر ہے جو کیجے بیان ٭ خاک کے پتلے کو یہ طاقت

مفید الاجسام

بسم اللہ الرحمن الرحیم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور احسان ہے اوس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سے ہم سبکو صورت انسان بنایا اور اشرف المخلوقات ہمارے حق مین فرمایا اور ہر شے جزو سے کل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی اور موافقت ساتھہ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی بقول حضرت سعدی رحمہ اللہ **نظم** ہین مخالف طبع مین سرکش یہ چار ٭ چارون ہو جاتے ہین مل آپسمین یار ٭ ایک ہو ان چار سے غالب اگر ٭ جان شیرین تن سے کر جاوے سفر ٭ اس سبب سے ان ادویہ کو واسطے صحت مہونچانے ان عوارضات قسم کے موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا آتشی آبی بادی خاکی بموجب کہنے حکیم باتجربہ کار کے کھاوین پیوین لگاوین سیکین اور پھر اس چرخ نیلگون کو اوپر زمین کے مثل چھانے فرہم زنگار کے

Moofidul Issam

INDIAN INSTITUTE

بعون صنّاع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخہ

مفید الاجسام

مع

فولد عجیبہ

۱۸۸۲

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین بمقبول جہان ہوا

Mufīd al-ajsām

and

Fawā'id-ĕ-'ajībaĸ.

15- D 11.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

